النّحوُ في الكلام كالْملحِ في الطعامِ

آسان علمُ النّحو

مرتب

مفتی منیر احمد صاحب

استاذ الحدیث

جامعہ معہد العلوم الاسلامیۃ (رجسٹرڈ)

فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

النّحوُ في الكلام كالْملحِ في الطعامِ

آسان علمُ النّحو

مرتب

مُفتی مُنیر احمد صاحب

استاذ الحدیث

جامعة معهد العلوم الاسلامیة (رجسٹرڈ)

فاضل: جامعة العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

◀ کتاب کا نام : آسان علم النحو

◀ مرتب : مفتی منیر احمد صاحب

◀ طباعت : شعبان 1442ھ اپریل 2021ء

◀ ناشر : المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)

◀ ای میل : admin@almuneer.pk

◀ ویب سائٹ : almuneer.pk

◀ فیس بک : AlMuneerOfficia

◀ یوٹیوب : Al Muneer Markaz Taleem-O-Tarbiyat Foundation

ملنے کا پتہ

جامعہ معہد العلوم الاسلامیہ

متصل جامع مسجد الفلاح بلاک "H" شمالی ناظم آباد، کراچی

فون نمبر: 0331-2607207 - 0331-2607204

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر

سبق نمبر:1

عنوان: کتاب کا خلاصہ وتعارف
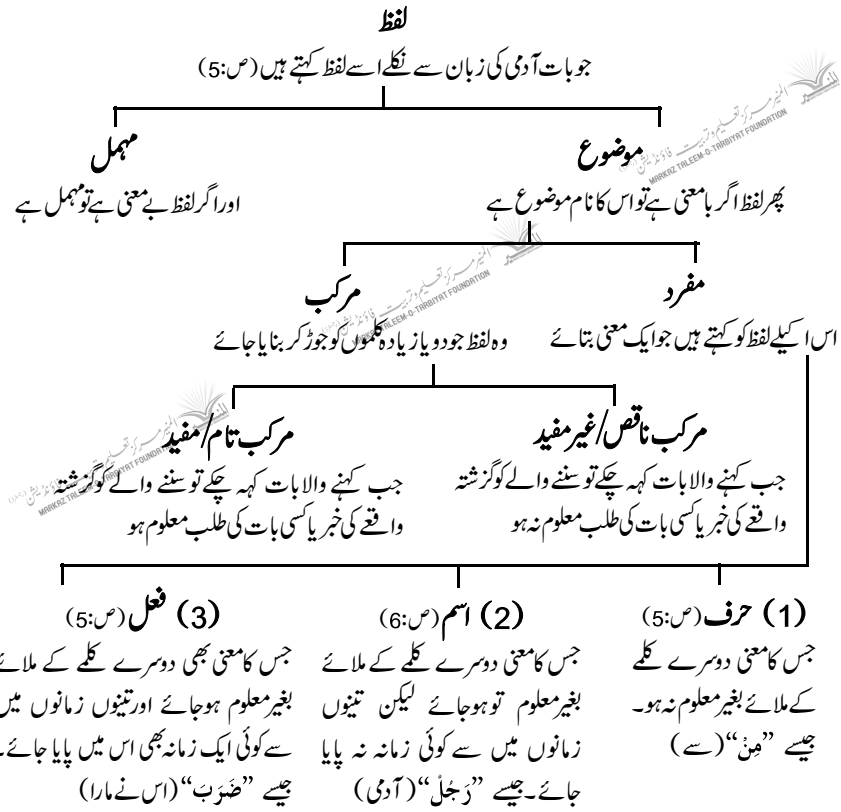
(1) حروف میں صرف دو باتیں آپ کو سمجھنی ہیں:

1) حروف عاملہ ص:58-61 2) حروف غیر عاملہ ص:73

(2) عربی زبان میں استعمال ہونے والے کسی اسم کے بارے میں چھ باتوں کا علم ضروری

ہے اس کے بغیر نہ وہ اسم سمجھ میں آسکتا ہے اور نہ اس کو جملہ میں استعمال کیا جا سکتا ہے:

1) باعتبار اعراب (Status) معرب، مبنی (یعنی جملے یا ترکیب میں اس کا مقام)

2) باعتبار وسعت (Capacity) معرفہ، نکرہ

3) باعتبار جنس (Gender) مذکر، مؤنث

4) باعتبار عدد (Number) واحد، تثنیہ، جمع 5) باعتبار ذات جامد، مصدر، مشتق

6) باعتبار عامل و معمول ص:57

(3) اس کی زیادہ تفصیل علم الصرف میں پڑھیں گے۔ اس کتاب میں صرف دو مباحث ہیں:

1) فعل کو پہنچاننے کی علامات ص:14

2) عمل کے اعتبار سے فعل کی اقسام: فعل معروف، فعل مجہول، فعل لازم، فعل متعدی ص:64

خلاصہ: یہ کہ علم النحو میں حرف، اسم، فعل کے متعلق قواعد ہیں، حرف اور اسم سے متعلق تفصیلی اور فعل سے متعلق مختصر سے۔

● یہ سبق صرف ایک تعارف ہے طلبہ اس کو کاپی میں ضرور لکھ لیں۔ لیکن بہت زیادہ اس کو رٹانے، سمجھانے یا دکرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

سبق:2

❑ اسم

عنوان: اسم کو پہچاننے کی علامات (ص:13)

سوال: اسم کو پہچاننے کی علامت بیان کریں

جواب: اسم کو پہچاننے کی علامات یہ ہیں:

1) کسی لفظ کے شروع میں الف لام ہو۔ جیسے: اَلْحَمْدُ

2) کسی لفظ کے شروع میں حرف جر داخل ہو۔ جیسے: بِزَیْدٍ

3) کسی لفظ کے آخر میں تنوین ہو۔ جیسے زَیْدٌ

4) کسی لفظ کے آخر میں تائے متحرکہ ہو۔ جیسے : ضَارِبَةٌ

5) کوئی لفظ مسند الیہ ہو۔ جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ

6) مضاف ہو۔ جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ

7) مصغّر ہو۔ جیسے جیسے: قُرَیْش، رُجَیْل

8) منسوب ہو۔ جیسے بَغْدَادِیٌّ

9) موصوف ہو۔ جیسے: رَجُلٌ کَرِیْمٌ

10) تثنیہ ہو جیسے: رَجُلَانِ

11) جمع ہو۔ جیسے رِجَالٌ

فائدہ: اگر اسم کی ظاہری علامات موجود نہ ہو تو اسکے معنی پر غور کریں، اگر اسکے ترجمہ میں زمانہ نہیں پایا جا رہا ہے تو یہ اسم کی علامات ہے۔

مشق (1) اسم کی علامات

نوٹ: استاذ محترم طلبہ کو تمام علامتیں یاد تو کرادیں فی الوقت طلبہ کو صرف علامت نمبر (1)، (3) اور (4) کے ذریعہ اسم کی پہچان کرائیں کیونکہ بقیہ علامات کے ذریعہ اسم کو پہنچاننا اُن علامات کے سمجھنے پر موقوف ہے جن کا بیان اگلے اسباق میں ہوگا، مثلاً علامت نمبر 2 کسی لفظ کے شروع میں حرف جر ہونا (سبق نمبر: 8)، علامت نمبر 5 مسندالیہ ہونا (سبق نمبر: 33)، علامت نمبر 6 مضاف ہونا (سبق نمبر 29) علامت نمبر 7 مصغر ہونا، علامت نمبر 8 منسوب ہونا (سبق نمبر 26)، علامت نمبر 9 تثنیہ ہونا علامت نمبر 10 جمع ہونا (سبق نمبر: 18) علامت نمبر 11 موصوف ہونا (سبق نمبر: 30)۔

جب سبق 33 طلبہ پڑھ لیں اور یہ تمام علامتیں طلبہ کو سمجھ میں آجائیں تو مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق خوب اچھی طرح اسم، فعل، حرف کی پہچان کرائیں۔

- اسم کی علامات سورہ یونس میں تلاش کریں۔

طریقہ: اسم کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ اسم کو اس کی علامات سے پہچاننے کی کوشش کریں، اسم کی علامات میں سے ظاہری علامات پہلے دیکھیں

(ظاہری علامات یہ ہیں: 1. شروع میں الف، لام کا آنا، 2. حرف جر کا اسم سے پہلے ہونا، 3. تنوین، 4. مضاف، مضاف الیہ)۔

اگر ظاہری علامات موجود نہ ہو تو اس کے معنی پر غور کریں، اگر اس کے ترجمہ میں زمانہ نہیں پایا جا رہا ہے تو یہ اسم ہے۔

- استاذ محترم دراسات کے طلبہ و طالبات کو پہلے خود سورہ یونس سے اچھی طرح مشق کرائیں، پھر کم از کم ایک ایک صفحہ ہر طالب و طالبہ کے ذمہ لگائیں کہ وہ اس میں سے پہچان کر آئیں۔

سبق:3

فعل وحرف:

عنوان:فعل وحرف کو پہچاننے کی علامات (ص:14)

سوال: فعل کو پہچاننے کی علامت بیان کریں۔

جواب: فعل کو پہچاننے کی علامات یہ ہیں۔

1)قَد کا شروع میں ہونا۔جیسے: قَد ضَرَب (بیشک اس نے مارا)

2) ''س'' کا شروع میں ہونا۔جیسے:سَیَضْرِبُ (قریب ہے کہ وہ مارے گا)

3) سوف کا شروع میں ہونا۔جیسے: سَوْفَ یَضْرِبُ (قریب ہے کہ وہ مارے گا)

4)حرف جازم کا شروع میں ہونا۔جیسے: لَم یُضْرِبُ (اس نے نہیں مارا

5)آخر میں ضمیر متصل ہو۔جیسے:ضَرَبْتُ (میں نے مارا)

6)آخر میں تائے ساکن ہو۔جیسے:ضَرَبَتْ (اس عورت نے مارا)

7)امر ہو۔جیسے:اِضْرِبْ (تم مارو)

8)نہی ہو۔جیسے:لا تَضرِب (تم مت مارو)

فائدہ: اگر فعل کی ظاہری علامات نہ ملے تو اسکے ترجمہ میں غور کریں، اگر اس میں زمانہ پایا جارہا ہے تو وہ فعل ہے۔

سوال: حرف کو پہچاننے کی علامت بیان کریں۔

جواب: حرف کو پہچاننے کی علامات یہ ہے کہ اس میں اسم وفعل کی علامت نہ پائی جائے۔

سوال: کلام میں حرف کیا فائدہ دیتا ہے؟

جواب: حقیقت یہ ہے کہ کلام میں حرف مقصود نہیں ہوتا بلکہ وہ محض ربط کا فائدہ دیتا ہے۔

فائدہ: کلام میں آپس میں جو ربط ہوتا ہے وہ کبھی دو اسموں میں ہوتا ہے، جیسے: زَیْدٌ فِی الدَّارِ۔ یا ایک اسم اور ایک فعل میں ہوتا ہے، جیسے: کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ۔ یا دو فعلوں میں ہوتا ہے ،جیسے: أُرِیْدُ أَنْ أُصَلِّیَ

مشق 2 فعل کی علامات

- فعل کی علامات سورہ یونس میں تلاش کریں۔

استاذ محترم دراسات کے طلبہ وطالبات کو سورہ یونس سے اچھی طرح مشق کرائیں، پھر کم از کم ایک ایک صفحہ ہر طالب وطالبہ کے ذمہ لگائیں کہ وہ اس میں سے پہچان کرآئیں۔

اجراء کا طریقہ:

- فعل کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے فعل کی جو ظاہری علامات ہیں (جیسے قد کا شروع میں ہونا وغیرہ) اس میں غور کریں، اگر وہ مل جائے تو ٹھیک۔

اگر ظاہری علامات سے پہچان نہ ہو تو معنی میں غور کریں، اگر اس میں زمانہ پایا جارہا ہو تو کہدیں کہ یہ فعل ہے۔

- حروف ان شاء اللہ آپ سبق نمبر 27-28-29 میں پڑھیں گے، اس کے بعد آسانی سے اس کی پہچان ہوجائے گی، جب تک اتنا کریں کہ جس لفظ میں آپ کو اسم اور فعل کی علامات نہ ملیں اس کو حرف سمجھ لیں۔

سبق:4

❑ اسم کی پہلی قسم: معرب، مبنی (ص:15)

عنوان: ضمیر مرفوع منفصل (ص:17)

سوال: ضمیر مرفوع منفصل کونسی ہیں؟

جواب: ضمیر مرفوع منفصل یہ ہیں:

	جنس	واحد	معنی	تثنیہ	معنی	جمع	معنی
غائب	مذکر	هُوَ	وہ ایک مرد	هُمَا	وہ دو مرد	هُمْ	وہ سب مرد
3rd Person	مؤنث	هِيَ	وہ ایک عورت	هُمَا	وہ دو عورتیں	هُنَّ	وہ سب عورتیں
حاضر	مذکر	أَنْتَ	تم ایک مرد	أَنْتُمَا	تم دو مرد	أَنْتُمْ	تم سب مرد
2nd Person	مؤنث	أَنْتِ	تم ایک عورت	أَنْتُمَا	تو دو عورتیں	أَنْتُنَّ	تم سب عورتیں
متکلم	مذکر	أَنَا	میں ایک مرد	نَحْنُ	ہم دو مرد	نَحْنُ	ہم سب مرد
1st Person	مؤنث	أَنَا	میں ایک عورت	نَحْنُ	ہم دو عورتیں	نَحْنُ	ہم سب عورتیں

سوال: ضمیر مرفوع منفصل کسے کہتے ہیں؟

جواب: ضمیر مرفوع منفصل فاعل کی وہ ضمیریں ہیں جو فعل سے جدا ہوتی ہیں۔

فائدہ: ضمیر مرفوع فاعل کے علاوہ دوسرے مرفوعات کے لیے بھی آتی ہے، یہاں آسانی

کے لیے صرف فاعل کا ذکر کیا گیا۔

خوشخبری: آپ نے اس سبق میں 14 ضمیریں سیکھیں جو قرآن کریم میں 4878 بار آئی ہیں۔

مشق نمبر:3 ضمیریں

- استاذ محترم ان ضمیروں کو اشاروں کے ذریعے سے پڑھائیں

(1) واحد مذکر غائب کے لیے دائیں ہاتھ سے داہنی طرف

(2) تثنیہ مذکر غائب کے لیے دو انگلیوں سے داہنی طرف

(3) جمع مذکر غائب کے لیے تین انگلیوں سے داہنی طرف

(4) واحد مؤنث غائب کے لیے بائیں ہاتھ سے بائیں طرف

(5) تثنیہ مؤنث غائب کے لیے دو انگلیوں سے بائیں طرف

(6) جمع مؤنث غائب کے لیے تین انگلیوں سے بائیں طرف

(7) واحد مذکر حاضر کے لیے دائیں ہاتھ سے سامنے کی طرف

(8) تثنیہ مذکر حاضر کے لیے دو انگلیوں سے سامنے کی طرف

(9) جمع مذکر حاضر کے لیے تین انگلیوں سے سامنے کی طرف

(10) واحد مؤنث حاضر کے لیے بائیں ہاتھ سے سامنے کی طرف

(11) تثنیہ مؤنث حاضر کے لیے دو انگلیوں سے سامنے کی طرف

(12) جمع مؤنث حاضر کے لیے تین انگلیوں سے سامنے کی طرف

(13) واحد متکلم (مذکر ومؤنث دونوں کے لیے) سینہ کی طرف

(14) جمع متکلم (مذکر ومؤنث دونوں کے لیے) سینہ کی طرف

- ضمیر مرفوع منفصل کی مشق معلم القرآن 104 تا 105 (هُوَ) نیز 117 (أَنْتَ)، 125 (هِيَ) 154 تا 155 (هُمْ) 167 تا 168 (أَنْتُمْ) 180 (نَحْنُ) سے کرائیں۔
- استاذ محترم دراسات کے طلبہ وطالبات کو پہلے خود سورہ یونس سے ضمیر مرفوع منفصل کی اچھی طرح مشق کرائیں، پھر کم از کم ایک ایک صفحہ ہر طلبہ وطالبات کے ذمہ لگائیں کہ وہ اسمیں سے پہچان کرائیں۔

سبق:5

❑ اسم کی پہلی قسم: معرب مبنی

عنوان: ضمیر مرفوع متصل (ص:17)

سوال: ضمیر مرفوع متصل کونسی ہیں؟

جواب: ضمیر مرفوع متصل یہ ہیں:

	جنس	واحد	معنی	تثنیہ	معنی	جمع	معنی
غائب	مذکر	ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے	ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے
3rd Person	مؤنث	ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے	ضَرَبَتَا	مارا اُن دو عورتوں نے	ضَرَبْنَ	مارا اُن سب عورتوں نے
حاضر	مذکر	ضَرَبْتَ	مارا تم ایک مرد نے	ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے	ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے
2nd Person	مؤنث	ضَرَبْتِ	مارا تم ایک عورت نے	ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے	ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے
متکلم	مذکر	ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد نے	ضَرَبْنَا	مارا ہم دو مردوں نے	ضَرَبْنَا	مارا ہم سب مردوں نے
1st Person	مؤنث	//	مارا میں ایک عورت نے	//	مارا ہم دو عورتوں نے	//	مارا ہم سب عورتوں نے

سوال: ضمیر مرفوع متصل کسے کہتے ہیں؟

جواب: ضمیر مرفوع متصل فاعل کی وہ ضمیریں ہیں جو فعل سے ملی ہوئی ہوتی ہیں۔

مشق نمبر:4 ضمیریں

استاذ محترم ان ضمیروں کو اشاروں کے ذریعے سے پڑھائیں

(1) واحد مذکر غائب کے لیے دائیں ہاتھ سے داہنی طرف

(2) تثنیہ مذکر غائب کے لیے دو انگلیوں سے داہنی طرف

(3) جمع مذکر غائب کے لیے تین انگلیوں سے داہنی طرف

(4) واحد مؤنث غائب کے لیے بائیں ہاتھ سے بائیں طرف

(5) تثنیہ مؤنث غائب کے لیے دو انگلیوں سے بائیں طرف

(6) جمع مؤنث غائب کے لیے تین انگلیوں سے بائیں طرف

(7) واحد مذکر حاضر کے لیے دائیں ہاتھ سے سامنے کی طرف

(8) تثنیہ مذکر حاضر کے لیے دو انگلیوں سے سامنے کی طرف

(9) جمع مذکر حاضر کے لیے تین انگلیوں سے سامنے کی طرف

(10) واحد مؤنث حاضر کے لیے بائیں ہاتھ سے سامنے کی طرف

(11) تثنیہ مؤنث حاضر کے لیے دو انگلیوں سے سامنے کی طرف

(12) جمع مؤنث حاضر کے لیے تین انگلیوں سے سامنے کی طرف

(13) واحد متکلم (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے) سینہ کی طرف

(14) جمع متکلم (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے) سینہ کی طرف

● استاذ محترم دراسات کے طلبہ وطالبات کو پہلے خود سورہ یونس سے ضمیر مرفوع منفصل کی اچھی طرح مشق کرائیں، پھر کم از کم ایک ایک صفحہ ہر طلبہ وطالبات کے ذمہ لگائیں کہ وہ اسمیں سے پہچان کرآئیں۔

سبق:6

❑اسم کی پہلی قسم: معرب مبنی

عنوان: ضمیر متصل (ص:18)

سوال: ضمیر متصل کی شکل کیا ہوتی ہے؟

جواب: ضمیر متصل کی شکل یہ ہوتی ہے:

	جنس	واحد	معنی	تثنیہ	معنی	جمع	معنی
غائب	مذکر	هُ	اس ایک مرد کا	هُمَا	ان دو مردوں کا	هُمْ	ان سب مردوں کا
3rd Person	مؤنث	هَا	اس ایک عورت کا	هُمَا	ان دو عورتوں کا	هُنَّ	ان سب عورتوں کا
حاضر	مذکر	كَ	تم ایک مرد کا	كُمَا	تم دو مردوں کا	كُمْ	تم سب مردوں کا
2nd Person	مؤنث	كِ	تم ایک عورت کا	كُمَا	تم دو عورتوں کا	كُنَّ	تم سب عورتوں کا
متکلم	مذکر	ی	میرا/ میں ایک مرد کا	نَا	ہمارا/ ہم دو مردوں کا	نَا	ہمارا/ ہم سب مردوں کا
1st Person	مؤنث	//	میرا/ میں ایک عورت کا	//	ہمارا/ ہم دو عورتوں کا	//	ہمارا/ ہم سب عورتوں کا

خوشخبری: یہ ضمیریں قرآن کریم کی تقریباً ہر سطر میں ہوتی ہیں۔

نوٹ: ضمیر متصل جب بھی آئیگی تو اسم، فعل، حرف میں سے کسی کے ساتھ جُڑ کر آئیگی۔

(1) ضمیر متصل اسم کے ساتھ:

	جنس	واحد	معنی	تثنیہ	معنی	جمع	معنی
غائب	مذکر	دارهُ	اس ایک مرد کا گھر	دَارُهُمَا	ان دو مردوں کا گھر	دَارُهُمْ	ان سب مردوں کا گھر
3rd Person	مؤنث	دَارُهَا	اس ایک عورت کا گھر	دَارُهُمَا	ان دو عورتوں کا گھر	دَارُهُنَّ	ان سب عورتوں کا گھر
حاضر	مذکر	دَارُكَ	تم ایک مرد کا گھر	دَارُكُمَا	تم دو مردوں کا گھر	دَارُكُمْ	تم سب مردوں کا گھر
2nd Person	مؤنث	دَارُكِ	تم ایک عورت کا گھر	دَارُكُمَا	تم دو عورتوں کا گھر	دَارُكُنَّ	تم سب عورتوں گھر
متکلم	مذکر	دَارِي	میرا گھر	دَارُنَا	ہمارا گھر	دَارُنَا	ہمارا گھر
1st Person	مؤنث	//	میرا گھر	//	ہمارا گھر	//	ہمارا گھر

سوال: ضمیر متصل جب اسم کے ساتھ آئے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: ضمیر متصل جب اسم کے ساتھ آئے تو اسے ضمیر مجرور متصل باضافت کہتے ہیں۔

● اضافت دو لفظوں کو باہم ملانے کو کہتے ہیں، پہلا لفظ مضاف دوسرا مضاف الیہ کہلاتا ہے اردو میں اس کا ترجمہ ''کا، کے، کی'' اور ''را، رے، ری'' سے ہوگا۔ جیسے رَبُّهُ اس کا رب، بَيْتِي میرا گھر

مشق نمبر 5: ضمیریں

● چھ سمتیں 6Directions

اَمَامَ	خَلْفَ
آگے	پیچھے
1	22

فَوْقَ	تَحْتَ
اوپر	نیچے
41	51

يَمِين	شِمَال
دائیں	بائیں
24	8

بَیْنَ یَدَیٰ
36

- چھ کثیر الاستعمال الفاظ 6 Locative nouns

قَبْلُ	بَعْدُ
پہلے	بعد
242	199

عِنْدَ	حَوْلَ
پاس	آس پاس
197	16

مَعَ	بَیْنَ
ساتھ	درمیان
164	266

- چھ مزید کثیر الاستعمال الفاظ 6Usefull words

غَیْرُ
147

قَلِیْلٌ	کَثِیْرٌ
71	74

دُوْنَ	لَدَیٰ
بغیر	پاس
144	22

کُلّ	بَعْضٌ
پورا	کچھ
374	157

اَقَلّ	اَکْثَرُ
بہت کم	بہت زیادہ
2	80

- چھ مشہور رشتے 6 Well known relations

اَبٌ	اُمٌّ
باپ	ماں
46	21

اِبْنٌ	بِنْتٌ
بیٹا	بیٹی
40	2

اَخٌ	اُخْتٌ
بھائی	بہن
53	9

- ان الفاظ کو اور ان کے معانی کو یاد کریں پھر ان کو ضمیروں کے ساتھ استعمال کریں۔
- قرآن کریم سے ضمیر مجرور متصل باضافت کی مثالیں ڈھونڈ کرلائیں۔
- ضمیر مجرور متصل با ضافت کی مذید مشق معلم القرآن 107 تا 111 نیز 118 تا 121 (کَ) ، 127 (ھَا)، 133 (یَ) ، 159 تا 161 (ھُمْ)، 169 تا 173 (کُمْ)، 181 تا 184 (نَا) سے کرائیں۔
- "بَیْنَ" کی مشق معلم القرآن 201 سے کرائیں۔
- استاذ محترم دراسات کے طلبہ وطالبات کو سورہ یونس سے ضمیر مجرور متصل باضافت کی اچھی

طرح مشق کرائیں، پھر کم از کم ایک ایک صفحہ ہر طالب و طالبہ کے ذمہ لگائیں کہ وہ اس میں سے پہچان کرآئیں۔

(2) ضمیر لفظ "اِیَّا" کے ساتھ:

	جنس	واحد	معنی	تثنیہ	معنی	جمع	معنی
غائب	مذکر	اِیَّاہُ	خاص اس ایک مرد کو	اِیَّاھُمَا	خاص ان دو مردوں کو	اِیَّاھُمْ	خاص ان سب مردوں کو
3rd Person	مؤنث	اِیَّاھَا	خاص اس ایک عورت کو	اِیَّاھُمَا	خاص ان دو عورتوں کو	اِیَّاھُنَّ	خاص ان سب عورتوں کو
حاضر	مذکر	اِیَّاکَ	خاص تم ایک مرد کو	اِیَّاکُمَا	خاص تم دو مردوں کو	اِیَّاکُمْ	خاص تم سب مردوں کو
2nd Person	مؤنث	اِیَّاکِ	خاص تم ایک عورت کو	اِیَّاکُمَا	خاص تم دو عورتوں کو	اِیَّاکُنَّ	خاص تم سب عورتوں کو
متکلم	مذکر	اِیَّایَ	خاص میں ایک مرد کو	اِیَّانَا	خاص ہم دو مردوں کو	اِیَّانَا	خاص ہم سب مردوں کا
1st Person	مؤنث	اِیَّایَ	خاص میں ایک عورت کو	اِیَّانَا	خاص ہم دو عورتوں کو	اِیَّانَا	خاص ہم سب عورتوں کو

سوال: ضمیر جب لفظ "اِیَّا" کے ساتھ آئے تو اس کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: ضمیر جب لفظ "اِیَّا" کے ساتھ آئے تو اس کے مجموعے کو ضمیر منصوب منفصل کہتے ہیں۔

سبق: 7

❑ اسم کی پہلی قسم: معرب مبنی

عنوان: ضمیر متصل فعل کے ساتھ (ص:18)

سوال: ضمیر منصوب متصل کونسی ہیں؟

جواب: ضمیر منصوب متصل یہ ہیں:

	جنس	واحد	معنی	تثنیہ	معنی	جمع	معنی
غائب	مذکر	ضَرَبَهُ	مارا اس ایک مرد کو	ضَرَبَهُمَا	مارا ان دو مردوں کو	ضَرَبَهُمْ	مارا ان سب مردوں کو
3rd Person	مؤنث	ضَرَبَهَا	مارا اس ایک عورت کو	ضَرَبَهُمَا	مارا اُن دو عورتوں کو	ضَرَبَهُنَّ	مارا اُن سب عورتوں کو
حاضر	مذکر	ضَرَبَکَ	مارا تم ایک مرد کو	ضَرَبَکُمَا	مارا تم دو مردوں کو	ضَرَبَکُمْ	مارا تم سب مردوں کو
2nd Person	مؤنث	ضَرَبَکِ	مارا تم ایک عورت کو	ضَرَبَکُمَا	مارا تم دو عورتوں کو	ضَرَبَکُنَّ	مارا تم سب عورتوں کو
متکلم	مذکر	ضَرَبَنِیْ	مارا مجھ ایک مرد کو	ضَرَبَنَا	مارا ہم دو مردوں کو	ضَرَبَنَا	مارا ہم سب مردوں کو
1st Person	مؤنث	//	مارا مجھ ایک عورت کو	//	مارا ہم دو عورتوں کو	//	مارا ہم سب عورتوں کو

سوال: ضمیر منصوب متصل کسے کہتے ہیں؟

جواب: ضمیر منصوب متصل جب فعل یا حروف مشبہ بالفعل کے ساتھ آئے تو اسے ضمیر منصوب متصل کہتے ہیں۔

مشق نمبر:6 ضمیریں

استاذ محترم دراسات کے طلبہ و طالبات کو سورہ یونس سے ضمیر منصوب متصل کی اچھی طرح مشق کرائیں، پھر کم از کم ایک ایک صفحہ ہر طالب و طالبہ کے ذمہ لگائیں کہ وہ اس میں سے پہچان کر آئیں۔

سبق:8

اسم کی پہلی قسم: معرب مبنی

عنوان: ضمیر متصل، حرف جر کے ساتھ (ص:18)

(4) ضمیر متصل حرف جر کے ساتھ:

تعارف: عربی زبان میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اسم کو حالت جر میں لے جاتے ہیں انہیں حروفِ جارّہ کہتے ہیں۔ جو اس حالت جر میں ہوا سے مجرور کہتے ہیں۔ جار اور مجرور ملکر مرکب جارّی بناتے ہیں۔

عربی زبان میں استعمال ہونے والے حروف جارہ کی تعداد 17 ہے۔

سوال: حروف جارّہ کونسے ہیں؟

جواب: حروف جارّہ یہ ہیں:

باو تاو کاف و لام و واو مُنذُ و مُذْ خَلاَ رُبَّ حاشا مِنْ عَدا فِیْ عَنْ عَلیٰ حتّی اِلیٰ

نمبر شمار	حرف	معنی	مثال	ترجمہ	تعداد
1	ب	ساتھ	بِسۡمِ اللہِ	اللہ کے نام کے ساتھ	نا قابل شمار
2	ت	قسم ہے	تَاللہِ	اللہ کی قسم	
3	ک	جیسے	کَمَثَلِ	جیسا کہ مثال ہے	
4	ل	کے لیے	لِلّٰہِ	اللہ کے لیے	نا قابل شمار
5	و	قسم ہے	وَاللہِ	اللہ کی قسم	
6	مِنْ	سے	مِنَ اللہِ	اللہ کی طرف سے	2503
7	عَنْ	سے	عَنِ الْخَلْقِ	مخلوق سے	490

8	عَلٰیٰ	پر، اوپر	عَلَی النَّاسِ	لوگوں پر	1667
9	فِیْ	میں، اندر	فِیْ دِیْنِ اللہِ	اللہ کے دین میں	742
10	اِلٰیٰ	تک، طرف	اِلَی اللہِ	اللہ کی طرف	1459
11	حتّٰی	یہاں تک کہ	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ	یہاں تک کہ فجر طلوع ہو	

سوال: ضمیر مجرور متصل با حرف جر کون سی ہیں؟

جواب: ضمیر مجرور متصل با حرف جر یہ ہیں:

بِہٖ	لَہٗ	مِنْہُ	عَنْہُ	اِلَیْہِ	عَلَیْہِ	فِیْہِ
بِھِمَا	لَھُمَا	مِنْھُمَا	عَنْھُمَا	اِلَیْھِمَا	عَلَیْھِمَا	فِیْھِمَا
بِھِمْ	لَھُمْ	مِنْھُمْ	عَنْھُمْ	اِلَیْھِمْ	عَلَیْھِمْ	فِیْھِمْ
بِھَا	لَھَا	مِنْھَا	عَنْھَا	اِلَیْھَا	عَلَیْھَا	فِیْھَا
بِھِمَا	لَھُمَا	مِنْھُمَا	عَنْھُمَا	اِلَیْھِمَا	عَلَیْھِمَا	فِیْھِمَا
بِھِنَّ	لَھُنَّ	مِنْھُنَّ	عَنْھُنَّ	اِلَیْھِنَّ	عَلَیْھِنَّ	فِیْھِنَّ
بِکَ	لَکَ	مِنْکَ	عَنْکَ	اِلَیْکَ	عَلَیْکَ	فِیْکَ
بِکُمَا	لَکُمَا	مِنْکُمَا	عَنْکُمَا	اِلَیْکُمَا	عَلَیْکُمَا	فِیْکُمَا
بِکُمْ	لَکُمْ	مِنْکُمْ	عَنْکُمْ	اِلَیْکُمْ	عَلَیْکُمْ	فِیْکُمْ
بِکِ	لَکِ	مِنْکِ	عَنْکِ	اِلَیْکِ	عَلَیْکِ	فِیْکِ
بِکُمَا	لَکُمَا	مِنْکُمَا	عَنْکُمَا	اِلَیْکُمَا	عَلَیْکُمَا	فِیْکُمَا
بِکُنَّ	لَکُنَّ	مِنْکُنَّ	عَنْکُنَّ	اِلَیْکُنَّ	عَلَیْکُنَّ	فِیْکُنَّ
بِیْ	لِیْ	مِنِّیْ	عَنِّیْ	اِلَیَّ	عَلَیَّ	فِیَّ
بِنَا	لَنَا	مِنَّا	عَنَّا	اِلَیْنَا	عَلَیْنَا	فِیْنَا

مشق نمبر 7: ضمیریں

- ضمیر مجرور متصل با حرف جر کی مشق معلم القرآن 112 تا 115، نیز 122-3 (لکَ)، 129 (لَهَا)، 137 (یَ)، 162 تا 166 (لَهُمْ)، 174 تا 178 (لکُمْ)، 185 تا 187 (لَنَا) سے کرائیں۔
- استاذ محترم دراسات کے طلبہ وطالبات کو سورہ یونس سے ضمیر مجرور متصل با حرف جر کی اچھی طرح مشق کرائیں، پھر کم از کم ایک ایک صفحہ ہر طالب وطالبہ کے ذمہ لگائیں کہ وہ اس میں سے پہچان کرائیں۔

سبق:9

❑ اسم کی پہلی قسم: معرب، مبنی

عنوان: ضمیر متصل، حروف مشبہ بالفعل کے ساتھ

سوال: حروف مشبہ بالفعل کسے کہتے ہیں؟ص58

جواب: وہ حروف جو فعل کی طرح عمل کرتے ہیں، یعنی جس طرح فعل اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے، اسی طرح حروف مشبہ بالفعل اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

سوال: حروف مشبہ بالفعل کونسے ہیں؟

جواب: حروف مشبہ بالفعل درجہ ذیل ہیں:

نمبر شمار	حروف	معنی	تعداد	مثالیں
1	إِنَّ	بے شک/ یقینا	960	إِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ۔ (سورہ یونس:2)
2	أَنَّ	بے شک/ یقینا	185	وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ۔ (سورہ یونس:2)
3	كَأَنَّ	گویا/ جیسے	31	كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ۔ (سورہ یونس:27)
4	لٰكِنَّ	لیکن	65	وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ۔ (سورہ حج:2)
5	لَيْتَ	کاش	14	يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ أُوْتِيَ قَارُوْنُ۔ (سورہ قصص:79)
6	لَعَلَّ	امید	129	لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ۔ (سورہ شوریٰ:17)

سوال: ضمیر منصوب متصل کونسی ہیں؟

جواب: ضمیر منصوب متصل یہ ہیں:

إِنَّهٗ	أَنَّهٗ	كَأَنَّهٗ	لٰكِنَّهٗ	لَيْتَهٗ	لَعَلَّهٗ
إِنَّهُمَا	أَنَّهُمَا	كَأَنَّهُمَا	لٰكِنَّهُمَا	لَيْتَهُمَا	لَعَلَّهُمَا
إِنَّهُمْ	أَنَّهُمْ	كَأَنَّهُمْ	لٰكِنَّهُمْ	لَيْتَهُمْ	لَعَلَّهُمْ
إِنَّهَا	أَنَّهَا	كَأَنَّهَا	لٰكِنَّهَا	لَيْتَهَا	لَعَلَّهَا
إِنَّهُمَا	أَنَّهُمَا	كَأَنَّهُمَا	لٰكِنَّهُمَا	لَيْتَهُمَا	لَعَلَّهُمَا
إِنَّهُنَّ	أَنَّهُنَّ	كَأَنَّهُنَّ	لٰكِنَّهُنَّ	لَيْتَهُنَّ	لَعَلَّهُنَّ
إِنَّکَ	أَنَّکَ	كَأَنَّکَ	لٰكِنَّکَ	لَيْتَکَ	لَعَلَّکَ
إِنَّكُمَا	أَنَّكُمَا	كَأَنَّكُمَا	لٰكِنَّكُمَا	لَيْتَكُمَا	لَعَلَّكُمَا
إِنَّكُمْ	أَنَّكُمْ	كَأَنَّكُمْ	لٰكِنَّكُمْ	لَيْتَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
إِنَّکِ	أَنَّکِ	كَأَنَّکِ	لٰكِنَّکِ	لَيْتَکِ	لَعَلَّکِ
إِنَّكُمَا	أَنَّكُمَا	كَأَنَّكُمَا	لٰكِنَّكُمَا	لَيْتَكُمَا	لَعَلَّكُمَا
إِنَّكُنَّ	أَنَّكُنَّ	كَأَنَّكُنَّ	لٰكِنَّكُنَّ	لَيْتَكُنَّ	لَعَلَّكُنَّ
إِنِّيْ	أَنِّيْ	كَأَنِّيْ	لٰكِنَّنِيْ	لَيْتَنِيْ	لَعَلَّنِيْ
إِنَّا	أَنَّا	كَأَنَّنَا	لٰكِنَّنَا	لَيْتَنَا	لَعَلَّنَا

سوال: ضمیر شان اور ضمیر قصہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: کبھی جملہ کے شروع میں ضمیر غائب بغیر مرجع کے واقع ہوتی ہے، پس اگر وہ ضمیر مذکر کی ہے تو اس کو ضمیر شان کہتے ہیں اور اگر ضمیر مؤنث کی ہے تو ضمیر قصہ اور اس ضمیر کے بعد کا جملہ اس کی تفسیر کرتا ہے، جیسے: اِنَّهٗ زَيْدٌ قَائِمٌ۔ تحقیق شان یہ ہے کہ زید کھڑا ہے اور اِنَّهَا زَيْنَبُ قَائِمَةٌ۔ تحقیق قصہ یہ ہے کہ زینب کھڑی ہے۔ ص19

مشق نمبر: 8 ضمیریں

- ضمیر منصوب متصل کی مشق معلم القرآن 115 سے کرائیں۔
- استاذ محترم دراسات کے طلبہ وطالبات کو سورہ یونس سے ضمیر منصوب متصل کی اچھی طرح مشق کرائیں، پھر کم از کم ایک ایک صفحہ ہر طالب و طالبات کے ذمہ لگائیں کہ وہ اس میں سے پہچان کر آئیں۔

سبق:10

اسم کی پہلی قسم: معرب، مبنی

عنوان: خلاصہ واعادہ

استاذ محترم آج کے سبق میں تمام ضمائر طلبہ سے سنیں جن کی کچی ہوں ان کی پکی کروائیں۔
اس طرح بھی سوالات ہو سکتے ہیں۔
(1) ضمیر مرفوع منفصل سنائیں
(2) ضمیر مرفوع متصل سنائیں
(3) ضمیر مجرور متصل باضافت سنائیں
(4) ضمیر منصوب منفصل سنائیں
(5) ضمیر منصوب متصل فعل کے ساتھ سنائیں
(6) حروف جارّہ سنائیں
(7) ضمیر مجرور متصل باحرف جر سنائیں
(8) ضمیر منصوب متصل حروف مشبہ بالفعل کے ساتھ سنائیں
(9) ضمیر شان اور ضمیر قصہ کسے کہتے ہیں؟

سبق: 11

❑ اسم کی پہلی قسم: معرب، مبنی

عنوان: قریب اور دور کے لیے اسم اشارہ (ص: 20)

تعارف: ہر زبان میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کچھ الفاظ استعمال ہوتے ہیں جیسے اردو میں ''یہ'' اور ''وہ'' اور انگریزی میں ''This'' اور ''That'' وغیرہ۔ یہ الفاظ ''اسمائے اشارہ'' کہلاتے ہیں۔ جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔ اسم اشارہ مشار الیہ مل کر مرکب اشاری بناتے ہیں مثلاً یہ کتاب، وہ کرسی، یہ لڑکے، اور وہ لڑکیاں وغیرہ۔

سوال: قریب اور دور کے لیے کون سے اسمائے اشارہ ہیں؟

جواب: قریب اور دور کے لیے استعمال ہونے والے اسمائے اشارہ یہ ہیں:

	جنس	لفظ	معنیٰ	تعداد
قریب کے لیے اسمائے اشارہ	مذکر	هٰذَا	یہ ایک مذکر	214
		هٰذَانِ/هٰذَيْنِ	یہ دو مذکر	2
		هٰؤُلَاءِ	یہ سب مذکر	44
	مؤنث	هٰذِهٖ	یہ ایک مؤنث	47
		هَاتَانِ/هَاتَيْنِ	یہ دو مؤنث	1
		هٰؤُلَاءِ	یہ سب مؤنث	2

تعداد	معنیٰ	لفظ	جنس	
463	وہ ایک مذکر	ذَالِکَ	مذکر	قریب کے پیچھے اسمائے اشارہ
1	وہ دو مذکر	ذَانِکَ		
201	وہ سب مذکر	أُولٰئِکَ		
43	وہ ایک مؤنث	تِلْکَ	مؤنث	
---	وہ دو مؤنث	تَانِکَ		
---	وہ سب مؤنث	أُولٰئِکَ		

خوشخبری: یہ الفاظ قرآن کریم میں 1018 مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔

فائدہ: اسم اشارہ کی ترکیب اس طرح ہوگی، مثلاً: **هٰذَا الْقَلَمُ نَفِيْسٌ**

''هٰذَا'' اسم اشارہ ''الْقَلَمُ'' مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ **ملکر مبتداء** ہوا، ''**نَفِيْسٌ**'' خبر، مبتداء اور خبر ملکر ''جملہ اسمیہ خبریہ'' ہوا۔

مشق نمبر: 9 اسمائے اشارات

سوال: مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

هٰذَا الْبَيْتُ قَدِيْمٌ، هٰؤُلَاۤءِ إِخْوَانُ سَعِيْدٍ، هٰذِهِ الْمَرْأَةُ صَالِحَةٌ، هَاتَانِ الْبِنْتَانِ أُخْتَانِ، أُولٰئِکَ طُلَّابُ الْمَدْرَسَةِ۔

- آپ نے اس سبق میں 12 اسمائے اشارہ سیکھیں آپ ان الفاظ کو قرآن کریم کی آیتوں میں تلاش کر کے پوری گردان پڑھیں، اور متعلقہ لفظ کا صحیح معنی، صحیح اشارہ کے ساتھ بتائیں۔

الفاظ	معانی	تعداد	آیت	ترجمہ
هٰذَا	یہ ایک مرد	214	هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ۔ (سورہ بقرہ:25)	یہ وہی چیز ہے جو اس سے پہلے بھی دی گئی تھی
هٰذَانِ	یہ دو مرد	2	هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ۔ (سورہ حج:19)	یہ دو فریق ہیں جنہوں نے جھگڑا کیا اپنے رب کے بارے میں
هٰؤُلَاءِ	یہ سب مرد	44	هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ۔ (سورہ هود:18)	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے جھوٹ بولا تھا اپنے پروردگار پر
هٰذِهٖ	یہ ایک عورت	47	اُدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ۔ (سورہ بقرہ:58)	داخل ہو جائے اس بستی میں
هَاتَانِ	یہ دو عورتیں	1	اِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ۔ (سورہ قصص:27)	میری ان دو بیٹیوں میں سے ایک
هٰؤُلَاءِ	یہ سب عورتیں	2	هٰؤُلَاءِ۔ (سورہ حجر:71)	یہ میری بیٹیاں ہیں

الفاظ	معانی	تعداد	آیت	ترجمہ
ذٰلِکَ	وہ ایک مرد	463	ذٰلِکَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ۔ (سورۃ النساء:70)	وہ خاص مہربانی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے
ذَانِکَ	وہ دو مرد	1	فَذَانِکَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّکَ۔ (سورہ قصص:32)	پس یہ دو دلیلیں ہیں تیرے رب کی طرف سے
اُولٰئِکَ	وہ سب مرد	201	اُولٰئِکَ اَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ۔ (سورہ بلد:18)	یہ لوگ دائیں ہاتھ والے ہیں
تِلْکَ	وہ ایک عورت	43	تِلْکَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ۔ (سورہ شعراء:22)	یہی وہ نعمت ہے جس کا تو احسان جتاتا ہے مجھ پر
تَانِکَ	وہ دو عورتیں	---	تَانِکَ نِعْمَتَانِ تَمُنُّهُمَا عَلَيَّ۔	یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا تو احسان جتاتا ہے مجھ پر
اُولٰئِکَ	وہ سب عورتیں	---	اُولٰئِکَ نِعَمٌ تَمُنُّهُنَّ عَلَيَّ۔	یہی وہ ساری نعمتیں ہیں جن کا تو احسان جتاتا ہے مجھ پر

● استاذ محترم ان اسمائے اشارات کو ہاتھوں کے اشاروں سے پڑھائیں۔

(1)واحد مذکر قریب
(2)تثنیہ مذکر قریب
(3)جمع مذکر قریب

(4)واحد مذکر بعید
(5)تثنیہ مذکر بعید
(6)جمع مذکر بعید

(7)واحد مؤنث قریب
(8)تثنیہ مؤنث قریب
(9)جمع مؤنث قریب

(10)واحد مؤنث بعید
(11)تثنیہ مؤنث بعید
(12)جمع مؤنث بعید

●معلم القرآن 42 تا 47 نیز 179 (ذَالِکَ) اور 188 (أُولٰئِکَ)، 191 (هٰؤلاء) طلبہ سے حل کرائیں۔

سبق:12

اسم کی پہلی قسم: معرب، مبنی

عنوان: اسماء موصولہ (ص:19)

تعارف: اردو میں جو کام ''ج'' سے شروع ہونے والے الفاظ جو/جس/ جہاں/ جونسا وغیرہ جیسے الفاظ سے لیا جاتا ہے، انگریزی میں That اور Those اسمائے اشارہ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ عربی میں اس کے لیے اسمائے موصولہ استعمال ہوتے ہیں۔

سوال: اسمائے موصولہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسم موصول وہ اسم ہے جو بغیر صلہ کے جملہ کا پورا جز نہیں ہوتا اور صلہ جملہ خبریہ ہوتا ہے کہ جس میں ضمیر، موصول کی طرف لوٹنے والی ہوتی ہے۔ جیسے جَاءَ الَّذِیْ اَبُوْهُ عَالِمٌ۔ آیا وہ شخص جس کا باپ عالم ہے۔

سوال: اسمائے موصولہ کونسے ہیں؟

جواب: اسمائے موصولہ یہ ہیں:

جنس	لفظ	معنی	تعداد
مذکر	اَلَّذِیْ	وہ ایک شخص جس نے	304
	اَلَّذَانِ/اَلَّذَیْنِ	وہ دو شخص جنہوں نے	1
	اَلَّذِیْنَ	وہ سب لوگ جنہوں نے	1080
مؤنث	اَلَّتِیْ	وہ ایک عورت جس نے	68
	اَلَّتَانِ/اَلَّتَیْنِ	وہ دو عورتیں جنہوں نے	---
	اَللَّاتِیْ۔ اللَّائِیْ	وہ سب عورتیں جنہوں نے	10.4

خوشخبری: یہ الفاظ قرآن کریم میں 1467 مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔

نوٹ: استاذ محترم ان اسمائے موصولات کو ہاتھوں کے اشاروں سے پڑھائیں۔

فائدہ: اسم موصول کی ترکیب اس طرح ہوگی، مثلاً: جَاءَ الَّذِیْ اَبُوْہُ عَالِمٌ۔

"جَاءَ" فعل "اَلَّذِیْ" اسم موصول "اَبُوْہُ" مضاف، مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء، "عَالِمٌ" خبر، مبتداء خبر ملکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر "جَاءَ" فعل کے لیے فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر: 10 اسم موصولات

ذیل کی مثالوں میں غور کیجیے، اور قرآن کریم سے مزید مثالیں تلاش کریں۔

الفاظ	معانی	تعداد	آیت	ترجمہ
اَلَّذِیْ	وہ ایک شخص جس نے	304	اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ۔ (سورہ بقرہ:23)	جس نے بنایا تمہارے لیے
اَلَّذَانِ	وہ دو شخص جنہوں نے	1	أَرِنَا الَّذَیْنِ أَضَلَّانَا۔ (سورہ فصلت:29)	دکھا ہم کو وہ دونوں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا
اَلَّذِیْنِ	وہ سب لوگ جنہوں نے	1080	اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ۔ (سورہ بقرہ:3)	وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں
اَلَّتِیْ	وہ ایک عورت جس نے	68	اَلَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا۔ (سورہ فجر:8)	وہ جس کا مثل پیدا نہیں کیا گیا
اَللَّاتِیْ	وہ سب عورتیں جنہوں نے	10	اللَّاتِیْ قَطَّعْنَ أَیْدِیَهُنَّ۔ (سورہ یوسف:50)	وہ جنہوں نے کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ
اَللَّائِیْ	وہ سب عورتیں جنہوں نے	4	وَ اللَّائِیْ یَئِسْنَ۔ (سورہ طلاق:4)	وہ عورتیں جو مایوس ہو چکی ہیں

سوال: مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

جَآءَ الَّذِیْ ضَرَبَکَ۔ رَأَیْتُ الَّذَیْنِ ضَرَبَاکَ۔ مَرَرْتُ بِالَّذِیْنَ ضَرَبُوْکَ۔ أَکْرِمْ مَّنْ أَکْرَمَکَ۔ قَرَأْتُ مَا کَتَبْتَ۔

سبق:13

اسم کی پہلی قسم: معرب، مبنی

عنوان: اسمائے ظروف (ص:21)

تعارف: ظروف ظرف کی جمع ہے، ظروف کی دو قسمیں ہیں: (1) ظرف زمان (2) ظرف مکان۔ ظرف زمان سے مراد وقت اور ظرف مکان سے مراد جگہ ہے۔

سوال: اسمائے ظروف کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسمائے ظروف وہ کلمات ہیں جن میں زمان اور مکان کے معنی پائے جاتے ہوں۔

سوال: ظرف زمان کونسے ہیں؟

جواب: ظرف زمان یہ ہیں: اِذْ، اِذَا، مَتیٰ، کَیْفَ، اَیَّانَ، اَمْسِ، مُذْ، مُنْذُ، قَطُّ، عَوْضُ، قَبْلُ، بَعْدُ

نمبر شمار	لفظ	معنی	تعداد	وضاحت
1	إِذْ	جب		ماضی کے واسطے آتا ہے اگرچہ مستقبل پر داخل ہو اور اس کے بعد جملہ اسمیہ اور فعلیہ دونوں آسکتے ہیں، جیسے: جِئْتُکَ إِذْطَلَعَتِ الشَّمْسُ و إِذِ الشَّمْسُ طَالِعَةٌ۔
2	إِذا	جب		یہ مستقبل کے واسطے آتا ہے اور ماضی کو بھی مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے، جیسے: إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ اور اٰتِیْکَ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ اور کبھی مفاجات کے واسطے بھی آتا ہے، جیسے: خَرَجْتُ فَإِذَا السَّبُعُ وَاقِفٌ۔ میں نکلا پس اچانک درندہ کھڑا تھا۔

3	مَتیٰ	کب		یہ شرط اور استفہام کے لیے آتا ہے، جیسے: مَتیٰ تَصُمْ أَصُمْ (جب تو روزہ رکھے گا میں روزہ رکھوں گا) یہ شرط کی مثال ہے اور مَتیٰ تُسَافِرُ (تو کب سفر کرے گا) یہ استفہام کی مثال ہے۔
4	کَیْفَ	کیسے		یہ حال دریافت کرنے کے واسطے آتا ہے، جیسے: کَیْفَ أَنْتَ؟ أَیْ فِیْ أَیِّ حَالٍ أَنْتَ۔ (تو کس حال میں ہے؟)
5	أَیَّانَ	کب		یہ وقت دریافت کرنے کے واسطے آتا ہے، جیسے: أَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ۔ (کون سا دن ہے جزا کا؟)
6	أَمْسِ	گزشتہ کل		گزشتہ کل جیسے: جَآءَنِیْ زَیْدٌ اَمْسِ۔۔ (آیا میرے پاس زید گزشتہ کل)
7	مُذْ	سے		یہ کام کی ابتدائی مدت بتاتا ہے، جیسے: مَارَأَیْتُهٗ مُذْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ۔ (میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا) اور پوری مدت کے لیے بھی آتے ہیں، جیسے: مَارَأَیْتُهٗ مُذْ یَوْمَیْنِ۔ (میں نے اس کو دو دن سے نہیں دیکھا)
8	مُنْذُ	سے		یہ کام کی ابتدائی مدت بتاتا ہے، جیسے: مَارَأَیْتُهٗ مُنْذُ یَوْمِ الْجُمُعَةِ۔ (میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا) اور پوری مدت کے لیے بھی آتے ہیں، جیسے: مَارَأَیْتُهٗ مُنْذُ یَوْمَیْنِ۔ (میں نے اس کو دو دن سے نہیں دیکھا)
9	قَطُّ	کبھی بھی		یہ ماضی منفی کی تاکید کے لیے آتا ہے، جیسے: مَاضَرَبْتُهٗ قَطُّ۔ (میں نے اس کو ہرگز نہیں مارا)
10	عَوْضُ	کبھی بھی		یہ مستقبل منفی کی تاکید کے لیے آتا ہے، جیسے: لَاأَضْرِبُهٗ عَوْضُ۔ (میں اسے کبھی نہیں ماروں گا)
11	قَبْلُ	پہلے		جبکہ مضاف ہو اور مضاف الیہ متکلم کی نیت میں ہو۔ جیسے: ''لِلّٰهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ'' أَیْ مِنْ قَبْلُ كُلِّ شَیْئٍ وَمِنْ بَعْدِ كُلِّ شَیْئٍ۔

12	بَعْدُ	بعد		جبکہ مضاف ہواور مضاف الیہ متکلم کی نیت میں ہو۔ جیسے: ''لِلّٰهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ'' أيْ مِنْ قَبْلِ كُلِّ شَيْئٍ وَمِنْ بَعْدِ كُلِّ شَيْئٍ۔

سوال: ظرف مکان کونسے ہیں؟

جواب: ظرف مکان یہ ہیں:

نمبر شمار	لفظ	معنی	تعداد	وضاحت
1	حَيْثُ	جہاں	---	اکثر جملہ کی طرف مضاف ہوتا ہے، جیسے: إِجْلِسْ حَيْثُ زَيْدٌ جَالِسٌ یعنی إِجْلِسْ مَكَانَ جُلُوْسِ زَيْدٍ
2	قُدَّامُ	آگے	--	جیسے: قَامَ النَّاسُ قُدَّامُ یعنی قُدَّامَهٗ
3	خَلْفُ	پیچھے	22	جیسے: قَامَ النَّاسُ خَلْفُ یعنی خَلْفَهٗ
4	تَحْتُ	نیچے	51	جیسے: جَلَسَ زَيْدٌ تَحْتُ أيْ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
5	فَوْقُ	اوپر	41	جیسے: صَعِدَ عَمْرٌو فَوْقُ أيْ فَوْقَ الشَّجَرَةِ
6	عِنْدَ	پاس	197	جیسے: أَلْمَالُ عِنْدَ زَيْدٍ (مال زید کے پاس ہے)
7	أَيْنَ	کہاں	---	استفہام کے لیے آتا ہے، جیسے: أَيْنَ تَذْهَبُ
8	أَنّٰى	کہاں، جہاں	---	کبھی استفہام کے لیے آتا ہے، جیسے: أَنّٰى تَقْعُدُ (تو کہاں بیٹھے گا) یا شرط کے لیے، جیسے: أَنّٰى تَجْلِسْ أَجْلِسْ۔ (جہاں تو جائے گا میں جاؤں گا) اور أَنّٰى، كَيْفَ کے معنی میں بھی آتا ہے جبکہ فعل کے بعد آئے۔ کَقَوْلِهٖ تَعَالٰى: ''فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ'' أيْ كَيْفَ شِئْتُمْ۔ (پس آؤ تم اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو) ''أَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى''۔ (کیسے ہوگی ان کی یاداشت!) ''أَنّٰى لَكِ هٰذَا''۔ (یہ آپ کے پاس کیسے!)

8	لَدیٰ ولَدُنْ	پاس	22	یہ دونوں عِنْدَ کے معنی میں آتے ہیں اور فرق عِنْدَ اور ان دونوں میں یہ ہے کہ عِنْدَ میں شے کا قبضہ اور ملک میں ہونا کافی ہے، ہر وقت پاس رہنا ضروری نہیں، جیسے: اَلْمَالُ عِنْدَ زَیْدٍ۔ مال زید کے پاس ہے۔ خواہ مال خزانہ میں ہو یا اس کے پاس حاضر ہو اور اَلْمَالُ لَدٰی زَیْدٍ۔ اس وقت کہیں گے جب مال زید کے پاس حاضر ہو، پس عند عام ہے اور لَدٰی و لدُنْ خاص ہے، خوب سمجھ لو۔

فائدہ 1: قَبْلُ، بَعْدُ، تَحْتُ، فَوْقُ، قُدَّامُ، خَلْفُ، حَیْثُ، قَطُّ، عَوْضُ ضمہ پر مبنی ہوتے ہیں اور أَیَّانَ، کَیْفَ۔ أَیْنَ فتحہ پر مبنی ہوتے ہیں اور أَمْسِ کسرہ پر مبنی ہوتا ہے۔ باقی ظروف سکون پر۔

فائدہ 2: ظروف غیر مبنی جب جملہ یا إِذ کی طرف مضاف ہوں تو ان کا فتحہ پر مبنی ہونا جائز ہے:

کَقَوْلِہٖ تَعَالٰی: هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ۔ تو یہاں یَوْم کو مفتوح پڑھنا جائز ہے، جیسے: یَوْمَئِذٍ حِیْنَئِذٍ۔ (ص:24)

فائدہ 3: اَلْیَوْمَ: قرآنی محاورہ میں ایک لفظ (اَلْیَوْمَ) بھی ہے جس کے معنی "آج کے روز" ہیں، اور اس سے مراد قیامت ہوتی ہے، گویا کہ قیامت کا دن ہے اور اس دن کے مختلف مناظر اور حقائق ایسے ہوں گے۔

یَوْمَئِذٍ: قیامت کے روز کے مختلف کیفیات کے بیان کے لیے قرآن کریم میں (یَوْمَئِذٍ اس روز) کا لفظ استعمال ہوتا ہے، اس سے مراد عموماً قیامت ہوتی ہے۔ یہ لفظ عموماً جملے کے دو حصوں کے درمیان ہوتا ہے۔ چونکہ یہ قیامت کی بات ہو رہی ہے اس لیے جملہ کا مفہوم خود بخود مستقبل میں لیا جاتا ہے۔

مشق نمبر 12

ظرف مکان میں سے "قَبْلُ" اور "بَعْدُ" اور تمام ظروف مکان کے ساتھ ضمیریں نکلوا کر اشاروں سے گردان پڑھوائیں۔

سبق: 14

❑ اسم کی پہلی قسم: معرب، مبنی

عنوان: اسمائے افعال/ اصوات/ کنایات/ مرکب بنائی (ص: 21)

سوال: اسمائے افعال کسے کہتے ہیں؟ (ص: 21)

جواب: وہ اسم جو فعل کے معنی میں ہو۔

سوال: اسمائے افعال کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اسمائے افعال کی دو قسمیں ہیں:

(1) اسمائے افعال بمعنی امر حاضر معروف　　(2) اسمائے افعال بمعنی فعل ماضی

سوال: اسمائے افعال بمعنی امر حاضر معروف کون سے ہیں؟

جواب: اسمائے افعال بمعنی امر حاضر معروف یہ ہیں:

لفظ	بمعنی	ترجمہ
رُوَیْدَ	أَمْهِلْ	مہلت دو
بَلْهَ	دَعْ	چھوڑ دو
حَيَّهَلْ	اِیْتِ	آو
هَلُمَّ	اِیْتِ	آو
دُوْنَکَ	خُذْ	پکڑو
عَلَیْکَ	أَلْزِمْ	لازم پکڑ
هَا	خُذْ	پکڑو

سوال: اسمائے افعال بمعنی فعل ماضی کون سے ہیں؟

جواب: اسمائے افعال بمعنی فعل ماضی یہ ہیں

لفظ	بمعنی	ترجمہ
هَيْهَاتَ	بَعُدَ	دور ہوا
شَتَّانَ	اِفْتَرَقَ	جدا ہوا
سَرْعَانَ	سَرُعَ	جلدی کی

سوال: اسمائے اصوات کسے کہتے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟ (ص:21)

جواب: اسمائے اصوات، جیسے: أُحْ أُحْ کھانسی کی آواز، أُفْ أُفْ درد کی آواز، بَخْ بَخْ خوشی کی آواز، نَخَّ نَخَّ اونٹ بٹھانے کی آواز، غَاقْ کوّے کی آواز۔

سوال: اسمائے کنایات کسے کہتے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟ (ص:24)

جواب: اسمائے کنایات وہ اسماء ہیں جو مبہم شئی پر دلالت کریں، جیسے: کَمْ، کَذَا۔ کنایہ ہے عدد سے اور کَیْتَ، ذَیْتَ۔ کنایہ ہے بات سے۔

سوال: مرکب بنائی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مرکب بنائی وہ ہے کہ دو اسموں کو ایک کرلیا ہو اور ان دونوں میں کوئی نسبت اضافی یا اسنادی نہ ہو، نیز پہلے اسم کو دوسرے کے ساتھ ربط دینے والا کوئی حرف ہو، جیسے: أَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک کہ اصل میں أَحَدٌ وَّعَشَرٌ اور تِسْعَةٌ وَّعَشَرٌ تھا، واوَ کو حذف کرکے دونوں اسموں کو ایک کرلیا ہے۔

سوال: مرکب بنائی کا اعراب کیا ہوتا ہے؟ (ص:9)

جواب: مرکب بنائی کے دونوں اسموں پر ہمیشہ فتح رہتا ہے، سوائے اِثْنَا عَشَرَ کے کہ اس کا پہلا حصہ بدلتا رہتا ہے۔

سبق:15

❑ اسم کی پہلی قسم: معرب، مبنی

عنوان: خلاصہ واعادہ (ص:16)

سوال: ضمیروں سے لیکر مرکب بنائی تک جتنی قسمیں آپ نے پڑھیں ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب: اسم غیر متمکن کہتے ہیں۔

سوال: اسم غیر متمکن کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم جو مبنی اصل کے مشابہ ہو۔

سوال: مبنی اصل کیا ہے؟

جواب: مبنی اصل تین ہیں: (1) فعل ماضی (2) امر حاضر معروف (3) تمام حروف

سوال: آپ نے کہا اسم غیر متمکن وہ ہوتا ہے جو مبنی اصل کے مشابہ ہو تو یہ بتائیں کہ اسم غیر متمکن کی مبنی اصل کے ساتھ مشابہت کس طرح ہوتی ہے؟

جواب: یہ مشابہت کئی طرح سے ہوتی ہے یا تو اسم میں مبنی اصل کے معنیٰ پائے جائیں، جیسے: أَيْنَ میں ہمزہ استفہام کے معنی پائے جاتے ہیں اور ہمزہ استفہام حرف مبنی الاصل ہے ۔ اور هَيْهَاتَ میں ماضی کے معنی ہیں اور رُوَيْدَ امر حاضر کے معنی میں ہے اور ماضی وامر حاضر مبنی الاصل ہیں یا جیسے حرف محتاج ہوتا ہے ایسے ہی اسم غیر متمکن میں احتیاج پائی جاتی ہے، جیسے: اسمائے موصولہ واسمائے اشارہ کہ یہ صلہ اور مشارٌ الیہ کے محتاج ہیں یا اسم غیر متمکن میں تین حروف سے کم ہوں، جیسے: مَنْ، ذَا یا اس کا کوئی حصہ حرف کو شامل ہو، جیسے:

أَحَدَ عَشَرَ کہ اصل میں أَحَدٌ وَّعَشَرٌ تھا۔

سوال: اسم متمکن کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم جو مبنی اصل کے مشابہ نہ ہو۔

سوال: اسم متمکن کو متمکن کیوں کہتے ہیں؟

جواب: متمکن اس لیے کہتے ہیں کہ تمکّن کے معنی ہیں جگہ دینا اور چونکہ یہ اسم اعراب کو جگہ دیتا ہے اس لیے اس کو متمکن کہتے ہیں۔

سوال: اسم متمکن اور اسم غیر متمکن کس کی قسمیں ہیں؟

جواب: اسم متمکن اور غیر متمکن معرب، مبنی کی ہی قسمیں ہیں۔ اسم غیر متمکن مبنی ہے اور اسم متمکن معرب ہے، بشرط یہ کہ ترکیب میں واقع ہو ورنہ بلا ترکیب مبنی ہے۔

سوال: معرب کسے کہتے ہیں؟

جواب: معرب وہ کلمہ ہے کہ جس کا آخری حرف ہمیشہ بدلتا رہتا ہو، پس جس کے سبب سے یہ تبدیلی ہوتی ہے اس کو عامل کہتے ہیں اور جو چیز آخری حرف میں بدلتی ہے اس کو اعراب کہتے ہیں۔

سوال: مبنی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مبنی وہ کلمہ ہے جو ہمیشہ ایک حال پر رہتا ہے، یعنی عامل کے بدلنے سے اس کی آخری حرکت میں کچھ تبدیلی نہیں ہوتی، جیسے: جَآءَ هٰذَا، رَأَیْتُ هٰذَا، مَرَرْتُ بِهٰذَا۔

نوٹ: اسم کی چھ قسموں میں سے ایک قسم باعتبار اعراب (معرب و مبنی) سے آپ فارغ ہو گئے۔ البتہ اعراب کی سولہ قسمیں منصرف وغیر منصرف یہ بعد میں پڑھیں گے۔

مشق نمبر 13

استاذ محترم سورہ یونس میں جہاں طلبہ کا تفسیر میں سبق چل رہا ہوں طلبہ سے معرب و مبنی نکلوائیں۔

طریقہ: طلبہ کو پہچان کا طریقہ اس طرح سکھائیں:

پہلا کام: اسم، فعل، حرف پہچانیں۔

دوسرا کام: اسم ہے تو یہ غور کریں کہ اسم غیر متمکن کی آٹھ قسموں میں سے ہے یا نہیں، اگر ہے تو فوراً جواب دیدیں یہ مبنی غیر اصل ہے اگر نہیں ہے تو معرب ہے۔

تیسرا کام: اگر فعل ہے تو دیکھیں فعل ماضی ہے، امر ہے یا مضارع۔

- اگر ماضی یا امر حاضر معروف ہے تو فوراً بتادیں کہ یہ مبنی اصل ہے
- اور اگر مضارع ہے تو مزید یہ غور کریں کہ اس میں نون تاکید ہے یا نہیں؟ اگر نون تاکید ہے تو بتادیں کہ یہ مبنی غیر اصل ہے۔
- اگر نون تاکید نہیں ہے تو یہ دیکھیں یہ مضارع کے 14 صیغوں میں سے دو (جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر) میں سے ہے یا 12 میں سے اگر دو میں سے ہے تو مبنی غیر اصل، 12 میں سے ہے تو معرب۔

چوتھا کام: اگر حرف ہے تو تمام حروف مبنی اصل ہے۔

- مندرجہ ذیل نقشہ سے یہ چاروں کام اچھی طرح سمجھ میں آجائیں گے۔
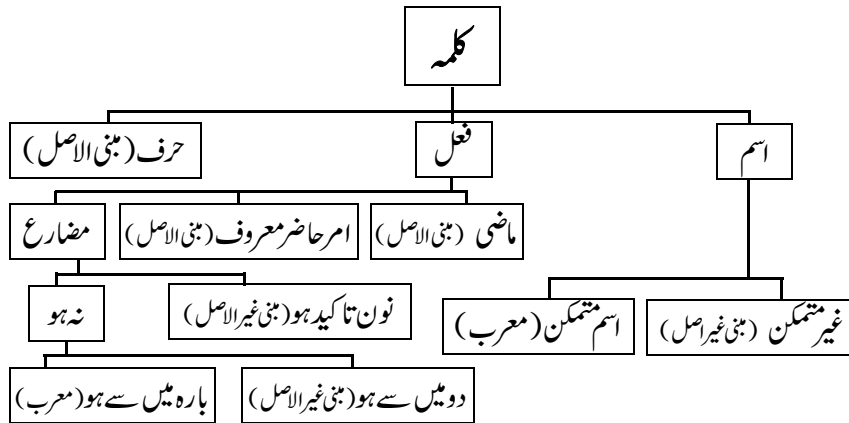
سبق:16

❑ اسم کی دوسری قسم: معرفہ، نکرہ

عنوان: معرفہ، نکرہ (ص:28)

تعارف: وسعت/عموم وخصوص/تعیین وعدم تعیین کے اعتبار سے اسم کی ایک قسم معرفہ، نکرہ ہے۔

سوال: نکرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم جو کسی عام شخص، عام چیز یا عام جگہ کے نام کو ظاہر کرے، جیسے: رَجُلٌ، کِتَابٌ، بَلَدٌ

سوال: معرفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم جو کسی خاص شخص، خاص چیز یا خاص جگہ کے نام کو ظاہر کرے، جیسے: آدَمُ، الْکِتَابُ، مَکَّۃُ

سوال: معرفہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: معرفہ کی سات قسمیں ہیں:

نمبر شمار	قسمیں	وضاحت	مثالیں
1	ضمیر	وہ اسم ہے جو کسی نام کی جگہ بولا جائے	ھُوَ، أَنْتَ، أَنَا، نَحْنُ
2	علم	جو کسی خاص شہر یا خاص آدمی، یا چیز کا نام ہو	زَیْدٌ، دِھْلِیٌّ، زَمْزَمٌ
3	اسم اشارہ	جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے	ھٰذا، ذالِکَ
4	اسم موصول	وہ اسم جو صلہ کے ساتھ ملکر جملہ کا جز بن سکے	اَلَّذِی، اَلَّتِیْ

5	معرف باللام	وہ اسم جو نکرہ پر الف لام داخل کر کے معرفہ بنایا جائے	اَلرَّجُلُ
6	مضاف	وہ اسم جو ان پانچ قسموں میں کسی ایک کی طرف مظاف ہو	غُلَامُهُ، غُلَامُ زَيْدٍ، كِتَابُ هٰذَا، غُلَامُ الَّذِیْ عِنْدَکَ، قَلَمُ الرَّجُلِ
7	معرف بہ نداء	وہ اسم جو پکارنے کی وجہ سے معرفہ بن جائے	يَارَجُلُ، (اس میں یا حرف نداء، رجل منادی ہے)

فائدہ: معرفہ کے شروع سے الف لام ہٹانے سے نکرہ بن جاتا ہے: اَلْكِتَابُ (خاص کتاب) سے كِتَابٌ (کوئی کتاب)

نکرہ کے شروع میں "الف لام" لگانے سے وہ معرفہ بن جاتا ہے: كِتَابٌ (کوئی کتاب) سے اَلْكِتَابُ (خاص کتاب)

مشق نمبر:14

استاذ محترم تفسیر میں جہاں طلبہ کا سبق ہو وہاں سے معرفہ، نکرہ کا اجراء کرائیں۔

پہچان کا طریقہ:

(1) معرفہ و نکرہ چونکہ اسم کی قسم ہے لہٰذا فعل اور حرف میں اسے تلاش نہ کریں۔ (2) اسم میں پہلے معرفہ کی سات قسموں میں ایک ایک کر کے غور کریں، اگر ان میں سے کوئی قسم ہو تو معرفہ ہے ورنہ نکرہ۔

- معرف باللام کی مشق معلم القرآن 14 تا 29 سے کرائیں۔
- نکرہ کی مشق معلم القرآن 38 سے کرائیں۔

سبق:17

❑اسم کی تیسری قسم: مذکر،مؤنث(ص:29)

عنوان: باعتبار جنس اسم کی دو قسمیں ہیں: (1)مذکر(2)مؤنث

سوال: مذکر کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم جس میں مؤنث کی کوئی علامت نہ پائی جائے ، جیسے: زَیدٌ، کتابٌ، رجلٌ،فرسٌ۔

سوال: مؤنث کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: مؤنث کی دو قسمیں ہیں: (1)مؤنث حقیقی (2)مؤنث لفظی

سوال: مؤنث حقیقی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ مؤنث ہے جس کے مقابل فی الواقع کوئی مذکر موجود ہو، جیسے: اُمٌّ(ماں)، بِنتٌ(لڑکی)،اُختٌ(بہن)،اِمرأۃٌ(عورت)

سوال: مؤنث لفظی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ مؤنث جس کے مقابلے میں جاندار مذکر نہ ہو، جیسے: مَوْعِظَۃٌ(نصیحت)، ظُلْمَۃٌ(اندھیرا)،عَیْنٌ(آنکھ/ پانی کا چشمہ)

سوال: باعتبار علامت مؤنث کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: دو قسمیں ہیں: (1)مؤنث قیاسی (2)مؤنث سماعی

سوال: مؤنث قیاسی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مؤنث قیاسی وہ ہے جس میں مؤنث کی علامت لفظوں میں موجود ہو۔

سوال: مؤنث کی کتنی علامتیں ہیں اور کونسی ہیں؟

جواب: مؤنث کی تین علامتیں ہیں:

گول تاء		الف مقصورہ		الف ممدودہ	
آيَةٌ	نشانی	كُبْرىٰ	بڑی	بَيْضَآءُ	سفید
جَنَّةٌ	جنت	حُسْنىٰ	اچھی	صَفْرَآءُ	زرد
قَرْيَةٌ	بستی	بُشْرىٰ	خوشخبری	فَحْشَآءُ	بے حیائی
حَسَنَةٌ	اچھائی	أُوْلىٰ	پہلی	سَرَّآءُ	خوشحالی
عَاقِبَةٌ	انجام	عُقْبىٰ	آخری	ضَرَّآءُ	تنگی

سوال: مؤنث سماعی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ مؤنث لفظی جسے اہلِ زبان مؤنث بولتے ہوں۔ مثلاً سَمَاءٌ (آسمان)، اَرْضٌ (زمین)، شَمْسٌ (سورج)، يَدٌ (ہاتھ) وغیرہ۔

- مؤنث سماعی کے چند گروپ:

(1) ہواؤں کے نام رِيْحٌ، صَرْصَرٌ، بَادٌ، سَمُوْمٌ

(2) شراب کے نام خَمْرٌ، خَرْطُوْمٌ

(3) آگ کے نام نَارٌ، جَهَنَّمُ، جَحِيْمٌ، سَعِيْرٌ، سَقَرُ

(4) جسم کے وہ اعضاء جو دو دو ہیں يَدٌ، قَدَمٌ، اُذُنٌ، عَيْنٌ، رُكْبَةٌ

(5) متفرق اسماء مثلاً: سَمَاءٌ، اَرْضٌ، شَمْسٌ، نَفْسٌ، دَارٌ، حَرْبٌ، عَصَا

- بعض اسماء مذکر و مؤنث دونوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے: طَرِيْقٌ، سَبِيْلٌ، بَلَدٌ، أُصْبُعٌ، نَفْسٌ

- مذکر کی صفت مذکر اور مؤنث کی صفت مؤنث ہوتی ہے۔ اسی طرح واحد کی واحد، تثنیہ کی تثنیہ، جمع کی جمع آتی ہے۔

دونوں مذکر

عَرْشٌ عَظِيْمٌ	عظیم تخت
رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ	امانت دار رسول
ذِكْرٌ مُبَارَكٌ	برکت والا ذکر
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ	تھوڑا سامان
فَتْحٌ قَرِيْبٌ	قریبی فتح
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	ایک خدا
كِتَابٌ مُّبِيْنٌ	کھلی کتاب
لَوْحٌ مَّحْفُوْظٌ	محفوظ تختی
رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ	مہربان نبی
رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ	مؤمن آدمی

دونوں مؤنث

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	بہترین نمونہ
حَيَاةٌ طَيِّبَةٌ	پاکیزہ زندگی
عَيْنٌ جَارِيَةٌ	جاری چشمہ
تِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ	موجودہ تجارت
كَلِمَةٌ خَبِيْثَةٌ	بری بات
أُمَّةٌ وَّاحِدَةٌ	ایک امت
نَفْسٌ مُّطْمَئِنَّةٌ	مطمئن جان
شَجَرَةٌ مُّبَارَكَةٌ	مبارک درخت
جَنَّةٍ عَالِيَةٍ	اونچی جنت
اِمْرَاَةٌ مُّؤْمِنَةٌ	مؤمن عورت

دونوں تثنیہ مذکر

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ	دو مکمل سال
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ	دو مسلسل مہینے
عَبْدَيْنِ صَالِحَيْنِ	دو نیک بندے

دونوں تثنیہ مؤنث

عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ	دو پھوٹنے والے چشمے
جَنَّتَانِ مُدْهَامَّتَانِ	دو سرسبز باغ
اِمْرَاَتَانِ صَالِحَتَانِ	دو نیک عورتیں

دونوں جمع مذکر

اَلتَّائِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ	توبہ وعبادت کرنے والے
اَلْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ	حمد و روزہ رکھنے والے
اَلرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ	رکوع وسجدہ کرنے والے

دونوں جمع مؤنث

آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ	محکم آیتیں
اَلْمُؤْمِنَاتُ الْغَافِلَاتُ	بے خبر مسلمان خواتین
اَلْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ	باقی رہنے والے عمل

مشق نمبر:15

استاذ محترم جس سورت میں تفسیر کا سبق چل رہا ہوں وہاں سے مؤنث، مذکر کی پہچان کرائیں۔

پہچان کا طریقہ:
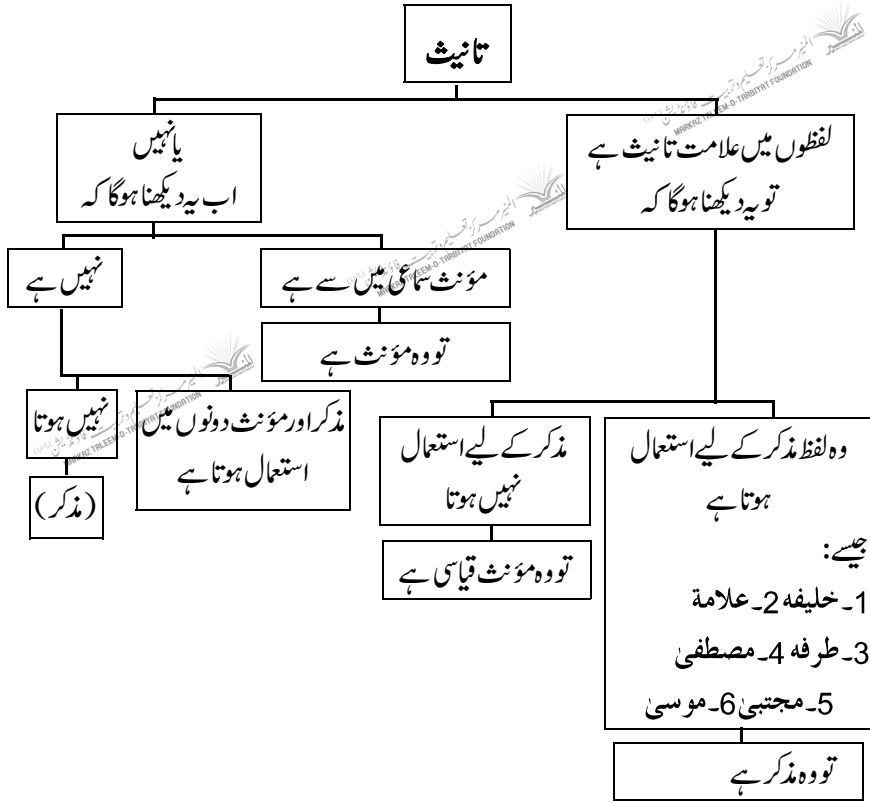
سبق:18

اسم کی چوتھی قسم: واحد، تثنیہ، جمع سالم

عنوان: واحد، تثنیہ، جمع مذکر ومؤنث سالم (ص:30-31-32)

تعارف: اردو اور انگریزی میں عدد صرف دو ہیں، ایک کے لیے واحد، دو یا دو سے زائد کے لیے جمع استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ عربی میں عدد تین ہیں، ایک کے لیے واحد، دو کے لیے تثنیہ اور دو سے زائد کے لیے جمع۔

سوال: واحد کسے کہتے ہیں؟

جواب: واحد وہ ہے جو ایک پر دلالت کرے، جیسے: رَجُلٌ (ایک مرد)، اِمْرأۃٌ (ایک عورت)

سوال: تثنیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: تثنیہ وہ ہے جو دو پر دلالت کرے، جیسے: رَجُلَان (دو مرد)

سوال: تثنیہ کی پہچاننے کی علامات کیا ہیں؟

جواب: جس اسم کے آخر میں "آنِ" اور "أَینِ" کی آواز پیدا ہو وہ تثنیہ ہے، جیسے: قَلمانِ، قَلَمَیْنِ (دو قلم)

سوال: جمع کسے کہتے ہیں؟

جواب: جمع وہ ہے جو دو سے زائد پر دلالت کریں۔

سوال: جمع کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب1: باعتبار لفظ جمع کی دو قسمیں ہیں: (1) جمع سالم (2) جمع مکسر

پھر جمع سالم کی دو قسمیں ہیں: (1) جمع مذکر سالم (2) جمع مؤنث سالم

2: باعتبار معنی جمع کی دو قسمیں ہیں: (1) جمع قلت (2) جمع کثرت

سوال: جمع سالم کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ جمع ہے جس کے شروع میں متعلقہ واحد اسم اپنی اصلی حالت میں صحیح سالم موجود ہو، جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُونَ

سوال: جمع مذکر سالم کسے کہتے ہیں؟

جواب: جمع مذکر سالم مذکر عاقل کی وہ جمع ہے جس کے آخر میں "اُوْنَ ، اِیْنَ" کی آواز پیدا ہو، جیسے: مُؤْمِنُوْنَ، مُؤْمِنِیْنَ، مُسْلِمُونَ، مُسْلِمِیْنَ۔

سوال: جمع مؤنث سالم کسے کہتے ہیں؟

جواب: جمع مؤنث سالم مؤنث عاقل کی وہ جمع ہے جس کے آخر میں "آتٌ، آتٍ" کی آواز پیدا ہو، جیسے: مُسْلِمَاتٌ، مُسْلِمَاتٍ، مُؤْمِنَاتٌ، مُؤْمِنَاتٍ

خوشخبری: آپ نے اس سبق میں جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم کو سیکھا جو قرآن کریم میں سینکڑوں مرتبہ آئے ہیں۔

مشق نمبر:16

استاذ محترم جس سورت میں تفسیر کا سبق چل رہا ہو وہاں سے واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم ومؤنث سالم کی مشق کروائیں۔

پہچان کا طریقہ:

- تثنیہ والے اسم کے آخر میں "آنِ" اور "أیْنِ" کی آواز پیدا ہوگی۔ تثنیہ کی مشق معلم القران 120 سے کرائیں۔
- جمع مذکر سالم کے آخر میں "اُوْنَ" اور "اِیْنَ" کی آواز پیدا ہوگی۔ جمع مذکر سالم کی مشق معلم القران 142-144 تا 151 نیز 154 تا 155 سے کرائیں۔
- جمع مؤنث سالم کے آخر میں "آتٌ" اور "آتٍ" کی آواز پیدا ہوگی۔ جمع مؤنث سالم کی مشق معلم القران 34 تا 35 نیز 143 سے کرائیں۔

سبق:19

❑ اسم کی چوتھی قسم: جمع مکسر، جمع قلت وکثرت

عنوان: جمع مکسر/جمع قلت وکثرت (ص:31)

سوال: جمع مکسر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جمع کی وہ شکل جس کے شروع میں متعلقہ واحد اسم جوں کا توں موجود نہ ہو، جمع مکسر کہلاتی ہے، جیسے: كِتَابٌ سے كُتُبٌ، قَلَمٌ سے أَقْلَامٌ۔

سوال: واحد سے جمع مکسر بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

جواب: جمع مکسر بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں۔ البتہ جمع مکسر کے کچھ اوزان ہیں، جن کے ذریعے سے جمع مکسر کی پہچان ہوسکتی ہے۔

سوال: جمع مکسر کے اوزان بتائیں؟

جواب: جمع مکسر کے مشہور اوزان یہ ہیں:

وزن	مثالیں						
اَفْعَالٌ	اَقْلَامٌ	اَصْحَابٌ	اَبْوَابٌ	اَذْكَارٌ	اَشْخَاصٌ	اَسْبَابٌ	اَوْقَاتٌ
	اَنْصَارٌ	اَعْمَالٌ	اَشْعَارٌ	اَوْزَانٌ	اَمْرَاضٌ	اَطْفَالٌ	اَوْلَادٌ
	اَمْوَالٌ	اَصْوَاتٌ					
فِعَالٌ	جِبَالٌ	عِبَادٌ	بِحَارٌ	كِرَامٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ	رِجَالٌ
	كِلَابٌ	طِوَالٌ	ثِيَابٌ	جِمَالٌ	شِرَافٌ		
فُعُوْلٌ	قُلُوْبٌ	نُجُوْمٌ	بُيُوْتٌ	حُدُوْدٌ	ذُنُوْبٌ	وُجُوْهٌ	اُمُوْرٌ
	نُفُوْسٌ						

فُعُلٌ	كُتُبٌ	رُسُلٌ	سُرُرٌ	صُحُفٌ	حُمُرٌ	جُدُدٌ	
فُعَّالٌ	كُفَّارٌ	حُكَّامٌ	قُرَّاءٌ	خُدَّامٌ	عُمَّالٌ	طُلَّابٌ	
فَعَلَةٌ	طَلَبَةٌ	بَرَرَةٌ	كَفَرَةٌ	فَجَرَةٌ	سَفَرَةٌ	كَتَبَةٌ	
اَفْعِلَةٌ	اَلْسِنَةٌ	اَسْئِلَةٌ	اَجْوِبَةٌ	اَفْئِدَةٌ	اَدْوِيَةٌ	اٰلِهَةٌ	
فُعَلَاءُ	غُرَبَاءُ	شُرَكَاءُ	شُعَرَاءُ	حُكَمَاءُ	اُمَرَاءُ	جُهَلَاءُ	سُفَهَاءُ
	وُزَرَاءُ	خُلَفَاءُ	بُخَلَاءُ	عُقَلَاءُ			
اَفْعِلَاءُ	اَنْبِيَاءُ	اَوْلِيَاءُ	اَغْنِيَاءُ	اَصْدِقَاءُ	اَشِدَّاءُ		
فَوَاعِلُ	قَوَاعِدُ	عَوَامِلُ	شَوَاهِدُ	فَوَاحِشُ			
فَعَائِلُ	صَغَائِرُ	كَبَائِرُ	خَبَائِثُ	خَزَائِنُ	عَقَائِدُ	صَحَائِفُ	
مَفَاعِلُ	مَسَاجِدُ	مَدَارِسُ	مَذَاهِبُ	مَنَازِلُ	مَنَاظِرُ		
فَعْلٰى	مَرْضٰى	مَوْتٰى	صَرْعٰى	قَتْلٰى			

سوال: باعتبار معنی جمع کی کتنی قسمیں ہیں؟ (ص:31)

جواب: باعتبار معنی جمع کی دو قسمیں ہیں: (1) جمع قلت (2) جمع کثرت

سوال: جمع قلت کسے کہتے ہیں؟

جواب: جمع قلت وہ جمع ہے جو دس سے کم پر بولی جائے۔

سوال: جمع قلت کے اوزان بتائیں

جواب: جمع قلت کے چار اوزان ہیں:

(1) أَفْعُلٌ جیسے: أَكْلُبٌ جمع كَلْبٌ کی　　(2) أَفْعَالٌ جیسے: أَقْوَالٌ جمع قَوْلٌ کی

(3) أَفْعِلَةٌ جیسے: أَطْعِمَةٌ جمع طَعَامٌ کی　　(4) فِعْلَةٌ جیسے: غِلْمَةٌ جمع غُلَامٌ کی

نوٹ: جمع سالم بغیر الف ولام کے جمع قلت میں داخل ہے۔ جیسے: عَاقِلُوْنَ، عَاقِلَاتٌ۔

سوال: جمع کثرت کسے کہتے ہیں؟ (ص:31)

جواب: وہ ہے جو دس اور دس سے زیادہ پر بولی جائے۔

سوال: جمع کثرت کے اوزان بتائیں۔

جواب: جمع کثرت کے دس مشہور اوزان یہ ہیں:

وزن	واحد	جمع
فِعَالٌ	عَبْدٌ	عِبَادٌ
فُعَلاَءُ	عَالِمٌ	عُلَمآءُ
أَفْعِلاَءُ	نَبِیٌّ	أَنْبِیَاءُ
فُعُلٌ	رَسُوْلٌ	رُسُلٌ
فُعُوْلٌ	نَجْمٌ	نُجُوْمٌ

وزن	واحد	جمع
فُعَّالٌ	خَادِمٌ	خُدَّامٌ
فَعْلیٰ	مَرِیْضٌ	مَرْضیٰ
فَعَلَةٌ	طَالِبٌ	طَلَبَةٌ
فِعَلٌ	فِرْقَةٌ	فِرَقٌ
فِعْلَانٌ	غُلَامٌ	غِلْمَانٌ

فائدہ: اسمائے رباعی وخماسی کی جمع اکثر منتهی الجموع کے وزن پر آتی ہے اور اس کے مشہور وزن تین ہیں:

(1) مَفَاعِلُ جیسے: مَسْجِدٌ سے مَسَاجِدُ۔ (2) مَفَاعِیْلُ جیسے: مِفْتَاحٌ سے مَفَاتِیْحُ۔

(3) فَعَائِلُ جیسے: رِسَالَةٌ سے رَسَائِلُ۔

منتهی الجموع: وہ جمع ہے کہ جس میں ''الفِ جمع'' کے بعد دو حرف ہوں، جیسے: مَسَاجِدُ یا ایک حرفِ مشدد ہو، جیسے: دَوَابُّ

یا تین حرف ہوں اور درمیان کا حرف ساکن ہو، جیسے: مَفَاتِیْحُ۔

فائدہ: (1) کبھی جمع واحد کے غیر لفظ سے آتی ہے، جیسے: اِمْرَأَةٌ کی جمع نِسَاءٌ اور ذُوْ کی جمع أُولُوا۔

(2) کبھی واحد اسم جمع کے معنیٰ دیتا ہے، جیسے: قَوْمٌ، رَهْطٌ، رَکْبٌ ان کو اسمِ جمع کہتے ہیں۔

(3) بعض الفاظ کی جمع خلافِ قیاس آتی ہے، جیسے: أُمٌّ کی أُمَّهَاتٌ، فَمٌ کی أَفْوَاهٌ۔ مَاءٌ کی مِیَاهٌ۔ اِنْسَانٌ کی أُنَاسٌ، شَاةٌ کی شِیَاهٌ۔

مشق نمبر:17

- استاذ محترم تفسیر میں جہاں سبق چل رہا ہوں اس سورت سے جمع مکسر کا اجراء اس طرح کرائیں کہ آیت میں جو لفظ واحد آیا ہے اس کی جمع پوچھیں، اور جو جمع آیا ہے اس کا واحد پوچھیں۔ پھر جمع مکسر کے اوزان میں سے کس وزن پر ہے اس کی نشاندہی کرائیں۔
- جمع مکسر کی مشق معلم القرآن 32 تا 33 نیز 152 تا 153 سے کرائیں۔

سبق:20

اسم کی پانچویں قسم: باعتبار ذات

عنوان: جامد، مصدر، مشتق (ص:06)

سوال: باعتبار ذات اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: باعتبار ذات اسم کی تین قسمیں ہیں: (1) جامد (2) مصدر (3) مشتق

سوال: جامد کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم ہے جو نہ خود کسی لفظ سے بنا ہوا ور نہ اس سے اور کوئی لفظ بنتا ہو، جیسے: رَجُلٌ (مرد) فَرَسٌ (گھوڑا)

سوال: مصدر کسے کہتے ہیں؟

جواب: مصدر وہ اسم ہے جو خود تو کسی لفظ سے نہیں بنا مگر اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں، جیسے: نَصْرٌ (مدد کرنا) ضَرْبٌ (مارنا)

سوال: مشتق کسے کہتے ہیں؟

جواب: مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو، جیسے: ضَرْبٌ سے ضَارِبٌ، نَصْرٌ سے نَاصِرٌ

مشق نمبر:18

استاذ محترم تفسیر میں جہاں سبق چل رہا ہوں اس سورت سے جامد، مصدر، مشتق کا اجراء کرائیں۔

پہچان کا طریقہ:

- اشخاص، چیزوں، جگہوں اور دیگر اشیاء کے نام ہوں تو وہ جامد ہے۔
- فعل سارے کے سارے مشتق میں آتے ہیں۔ کیونکہ ہر فعل کی بناوٹ مقررہ قواعد کے مطابق عمل میں آتی ہے۔
- مصدر کی پہچان، ترجمہ سے کرلیں، جس میں ''ہونا'' یا ''کرنا'' کا معنی ہو، یا جس کے ساتھ زمانہ لگ سکے۔

سبق:21

❑ اسم کی چھٹی قسم: باعتبار عامل (ص:57)

عنوان: عوامل (ص:57)

تعارف: عوامل عامل کی جمع ہے، عامل کا مطب ہے کسی لفظ کو رفع، نصب، جر، جزم دینا، جو لفظ یہ دے اسے عامل اور جس کو دے اس کو معمول کہتے ہیں۔

سوال: عواملِ اعراب کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: عواملِ اعراب کی دو قسمیں ہیں: 1) لفظی 2) معنوی

سوال: لفظی عامل کسے کہتے ہیں؟

جواب: لفظی عامل وہ ہے جو ظاہر لفظوں میں موجود ہو، جیسے: عَلَیَ الْاَرْضِ میں عَلیٰ نے اَرْضِ کو مجرور کر دیا، اور جَاءَ زَیْدٌ میں جَاءَ نے زَیْدٌ کو مضموم کر دیا۔

سوال: لفظی عامل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: لفظی عامل کی تین قسمیں ہیں:

1) اسمائے عاملہ 2) حروف عاملہ 3) افعال عاملہ

فعل سارے کے سارے عامل ہیں اور حرف و اسم بعض عامل ہیں بعض نہیں۔

سوال: اسمائے عاملہ (یعنی وہ اسم جو عمل کرتے ہیں) کتنے ہیں؟

جواب: اسمائے عاملہ گیارہ ہیں۔

سوال: اسمائے عاملہ کی پہلی قسم کیا ہے؟

جواب: اسم فاعل

پہلی قسم: اسم فاعل

سوال: اسم فاعل کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کو کرنے والے کا مفہوم دے۔ مثلاً لکھنے والا، پڑھنے والا، مارنے والا، پینے ولا، مدد کرنے والا وغیرہ۔

سوال: اگر ماضی تین حرفی ہو تو اسم فاعل کی گردان کس طرح ہو گی؟

جواب: تین حرفی ماضی کی اسم فاعل کی گردان اس طرح ہو گی:

صیغہ	لفظ	معنی
واحد مذکر	فَاعِلٌ	کام کرنے والا ایک مرد
تثنیہ مذکر	فَاعِلَانِ/فَاعِلَيْنِ	کام کرنے والے دو مرد
جمع مذکر	فَاعِلُوْنَ/فَاعِلِيْنَ	کام کرنے والے سب مرد
واحد مؤنث	فَاعِلَةٌ	کام کرنے والی ایک عورت
تثنیہ مؤنث	فَاعِلَتَانِ/فَاعِلَتَيْنِ	کام کرنے والی دو عورتیں
جمع مؤنث	فَاعِلَاتٌ	کام کرنے والی سب عورتیں

سوال: اسم فاعل کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: اسم فاعل اپنے فعل معروف جیسے عمل کرتا ہے، یعنی قَائِمٌ اور ضَارِبٌ وہی عمل کرے گا جو قَامَ اور ضَرَبَ کرتا ہے۔ یعنی جس طرح ضَرَبَ اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے بالکل اسی طرح اسم فاعل بھی اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دے گا۔

سوال: اسم فاعل کے اپنے فعل جیسا عمل کرنے کی کیا شرائط ہیں؟

جواب: اسم فاعل کے اپنے فعل جیسا عمل کرنے کی دو شرطیں ہیں:

(1) اسم فاعل حال یا مستقبل کے معنی میں ہو (2) اسم فاعل سے پہلے چھ چیزوں میں سے کوئی ایک چیز ہو۔

سوال: اسم فاعل کے عمل کے لیے جن چھ چیزوں کا اسم فاعل سے پہلے ہونا شرط ہے وہ چھ چیزیں کیا ہیں؟

جواب: اسم فاعل کے عمل کے لیے ان چھ چیزوں کا اسم فاعل سے پہلے ہونا شرط ہے۔

نمبر شمار	شرائط	مثال	ترجمہ
1	مبتداء ہو	زَيْدٌ قَائِمٌ أَبُوْهُ، زَيْدٌ ضَارِبٌ أَبُوْهُ عَمْرًوا	زید اس کا باپ کھڑا ہے، زید مارنے والا ہے اس کا باپ عمرو کو
2	موصوف ہو	مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ أَبُوْهُ بَكْرًا	میں ایسے شخص کے پاس سے گذرا جس کے والد بکر کو مارنے والا ہے
3	موصول ہو	جَآءَنِی الْقَائِمُ أَبُوْهُ۔ جَآءَنِی الضَّارِبُ أَبُوْهُ عَمْرًوا	میرے پاس وہ شخص آیا جس کا باپ کھڑا ہے میرے پاس وہ شخص آیا جس کا باپ عمرو کو مارنے والا ہے
4	ذوالحال ہو	جَآءَنِیْ زَيْدٌ رَاكِبًا غُلَامُهُ فَرَسًا	آیا میرے پاس زید اس حال میں کہ اس کا غلام گھوڑے پہ سوار تھا
5	ہمزۂ استفہام ہو	أَضَارِبٌ زَيْدٌ عَمْرًوا	کیا زید عمرو کو مارنے والا ہے
6	حرف نفی ہو	مَاقَائِمٌ زَيْدٌ	نہیں کھڑا ہے زید

مشق نمبر:19

استاذ محترم: چار بنیادی ابواب، یعنی ضَرَبَ، نَصَرَ، سَمِعَ، فَتَحَ سے اسم فاعل کی گردان بنوائیں۔

- تمام گردانیں اشاروں سے پڑھوائیں۔
- تفسیر میں پڑھی ہوئی سورتوں سے اجراء کروائیں۔
- نیز سورہ توبہ آیت نمبر:112، آل عمران:17، سورہ تحریم:5 اور اسمائے حسنیٰ سے اجراء کرائیں۔

- اسم فاعل کی مشق معلم القرآن 99 نیز 142 تا 144 سے کرائیں۔

- استاذ محترم ان اسم فاعل کی گردان کو ہاتھوں کے اشاروں سے پڑھائیں۔

(1) واحد مذکر کے لیے دائیں ہاتھ کی ایک انگلی نیچے کی طرف

(2) تثنیہ مذکر کے لیے دائیں ہاتھ کی دو انگلیاں نیچے کی طرف

(3) جمع مذکر کے لیے دائیں ہاتھ کی تین انگلیاں نیچے کی طرف

(4) واحد مؤنث کے لیے بائیں ہاتھ کی ایک انگلی نیچے کی طرف

(5) تثنیہ مؤنث کے لیے بائیں ہاتھ کی دو انگلیاں نیچے کی طرف

(6) جمع مؤنث کے لیے بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں نیچے کی طرف

سبق:22

اسم کی چھٹی قسم: باعتبار عامل، معمول

عنوان: اسمائے عاملہ/ اسم مفعول (ص:70)

دوسری قسم: اسم مفعول

سوال: اسم مفعول کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جس پر فعل واقع ہوا ہو، مثلاً: مارا ہوا، کھولا ہوا، مدد کیا ہوا وغیرہ

سوال: اگر ماضی تین حرفی ہو تو اسم مفعول کی گردان کس طرح ہوگی؟

جواب: تین حرفی ماضی کی اسم مفعول کی گردان اس طرح ہوگی:

صیغہ	لفظ	معنی
واحد مذکر	مَفْعُوْلٌ	کام کیا ہوا ایک مرد
تثنیہ مذکر	مَفْعُوْلَانِ/مَفْعُوْلَیْنِ	کام کیے ہوئے دو مرد
جمع مذکر	مَفْعُوْلُوْنَ/مَفْعُوْلِیْنَ	کام کیے ہوئے سب مرد
واحد مؤنث	مَفْعُوْلَۃٌ	کام کی ہوئی ایک عورت
تثنیہ مؤنث	مَفْعُوْلَتَانِ/مَفْعُوْلَتَیْنِ	کام کیں ہوئیں دو عورتیں
جمع مؤنث	مَفْعُوْلَاتٌ	کام کیں ہوئیں سب عورتیں

سوال: اسم مفعول کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: اسم مفعول اپنے فعل مجہول جیسا عمل کرتا ہے، یعنی مَنْصُوْرٌ اور مَضْرُوْبٌ وہی عمل کرے گا جو نُصِرَ اور ضُرِبَ کرتا ہے۔ یعنی جس طرح ضُرِبَ اپنے نائب فاعل کو رفع دیتا ہے بالکل اسی طرح اسم مفعول بھی اپنے نائب فاعل کو رفع دے گا۔

سوال: اسم مفعول کے اپنے فعل جیسا عمل کرنے کی کیا شرائط ہیں؟

جواب: اسم مفعول کے اپنے فعل جیسا عمل کرنے کی دو شرطیں ہیں:

(1) اسم مفعول حال یا مستقبل کے معنی میں ہو

(2) اسم مفعول سے پہلے چھ چیزوں میں سے کوئی ایک چیز ہو۔

سوال: اسم مفعول کے عمل کے لیے جن چھ چیزوں کا اسم مفعول سے پہلے ہونا شرط ہے وہ چھ چیزیں کیا ہیں؟

جواب: اسم مفعول کے عمل کے لیے ان چھ چیزوں کا اسم مفعول سے پہلے ہونا شرط ہے۔

نمبر شمار	شرائط	مثال	ترجمہ
1	مبتداء ہو	زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ أَبُوْہُ	زید مارا گیا ہے اس کا والد
2	موصوف ہو	هٰذَا رَجُلٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْہُ	یہ ایسا آدمی ہے کہ اس کا باپ مارا گیا
3	موصول ہو	جَاءَ الْمَضْرُوْبُ غُلَامُہٗ	آیا وہ شخص کہ اس کا غلام مارا گیا ہے
4	ذوالحال ہو	جَآءَ زَیْدٌ مَضْرُوْبًا غُلَامُہٗ	آیا زید اس حال میں کہ اس کا غلام مارا گیا
5	ہمزۂ استفہام ہو	أَمَضْرُوْبٌ اَبُوْہُ	کیا اس کا باپ مارا گیا ہے
6	حرف نفی ہو	مَا مَضْرُوْبٌ اَبُوْہُ	نہیں مار گیا اس کا باپ

مشق نمبر:20

- استاذ محترم: چار بنیادی ابواب، یعنی ضَرَبَ ، نَصَرَ، سَمِعَ، فَتَحَ سے اسم مفعول کی گردان بنوائیں۔
- تمام گردانیں اشاروں سے پڑھوائیں۔
- تفسیر میں پڑھی ہوئی سورتوں سے اجراء کروائیں۔
- نیز سورہ بقرہ آیت نمبر:81-197، سورہ مائدہ:64، سورہ اسراء:63ا، سورہ احزاب :61 میں اسم مفعول کا اجراء کروائیں۔
- اسم مفعول کی مشق معلم القرآن 140 نیز 143 سے کرائیں۔

- استاذ محترم ان اسم مفعول کی گردان کو ہاتھوں کے اشاروں سے پڑھائیں۔

(1) واحد مذکر کے لیے دائیں ہاتھ کی ایک انگلی اوپر کی طرف
(2) تثنیہ مذکر کے لیے دائیں ہاتھ کی دو انگلیاں اوپر کی طرف
(3) جمع مذکر کے لیے دائیں ہاتھ کی تین انگلیاں اوپر کی طرف
(4) واحد مؤنث کے لیے بائیں ہاتھ کی ایک انگلی اوپر کی طرف
(5) تثنیہ مؤنث کے لیے بائیں ہاتھ کی دو انگلیاں اوپر کی طرف
(6) جمع مؤنث کے لیے بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں اوپر کی طرف

سبق:23

❑ اسم کی چھٹی قسم: باعتبار عامل، معمول

عنوان: اسمائے عاملہ/صفت مشبہ (ص:71)

تیسری قسم: صفت مشبہ

سوال: صفت مشبہ کسے کہتے ہیں؟ (ص:71)

جواب: صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو مستقل طور پر کسی اسم کی وقتی یا دائمی صفت کو ظاہر کرے۔

سوال: صفت مشبہ کے اوزان بیان کریں۔

جواب: صفت مشبہ کے اوزان یہ ہیں:

وزن	مثال	معنی
فَعْلٌ	صَعْبٌ	مشکل
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی
فُعْلٌ	حُلْوٌ	میٹھا
فَعَلٌ	حَسَنٌ	اچھا
فَعِلٌ	فَرِحٌ	خوش
فَعُلٌ		
فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر
فَعِيْلٌ	كَرِيْمٌ، سَمِيْعٌ، حَرِيْصٌ، رَحِيْمٌ، بَصِيْرٌ	

فائدہ: فعیل کے وزن میں کبھی اسم فاعل کا مفہوم ہوتا ہے اور کبھی اسم مفعول کا۔

سَمِيْعٌ	سننے والا	بَصِيْرٌ	دیکھنے والا
قَتِيْلٌ	قتل کیا ہوا	رَجِيْمٌ	رجم کیا ہوا

سوال: صفت مشبہ کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: صفت مشبہ بھی اپنے فعل جیسا عمل کرتا ہے۔ زَيْدٌ حَسَنٌ (صفت مشبہ) غُلَامُهٗ وہی عمل کرے گا جو حَسُنَ (فعل) کرتا ہے۔

سوال: صفت مشبہ کے اپنے فعل جیسا عمل کرنے کی کیا شرائط ہے؟

جواب: صفت مشبہ کے اپنے فعل جیسا عمل کرنے کی وہی شرائط ہیں جو اسم فاعل اور اسم مفعول کی ہیں۔

مشق نمبر: 21

- استاذ محترم قرآن کریم سے اجراء کرائیں
- دکتور عضیمہ کی دراسات لاسلوب القرآن الکریم سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں
- صفت مشبہ کی مشق معلم القرآن 30 تا 31 سے کرائیں۔

سبق:24

❑ اسم کی چھٹی قسم: باعتبار عامل، معمول

عنوان: اسمائے عاملہ/ اسم تفضیل (ص:71)

چوتھی قسم: اسم تفضیل

سوال: اسم تفضیل کسے کہتے ہیں؟ (ص:71)

جواب: اسم تفضیل ایسا اسم ہے جو کسی موصوف کی صفت کو دوسرے کے مقابلے میں (تقابلی موازنہ میں) برتر یا زیادہ ظاہر کرے۔

سوال: اسم تفضیل مذکر اور مؤنث کے لیے کونسے صیغے استعمال ہوتے ہیں؟

جواب: اسم تفضیل مذکر کے لیے أَفْعَلُ کا وزن اور مؤنث کے لیے فُعْلٰی کا وزن استعمال ہوتا ہے۔

سوال: اسم تفضیل کی گردان کس طرح ہوتی ہے؟

جواب: اسم تفضیل کی گردان اس طرح ہوتی ہے۔

صیغہ	لفظ	معنی
واحد مذکر	أَفْعَلُ	زیادہ کام کرنے والا ایک مرد
تثنیہ مذکر	أَفْعَلَانِ/أَفْعَلَيْنِ	زیادہ کام کرنے والے دو مرد
جمع مذکر سالم	أَفْعَلُوْنَ/أَفْعَلِيْنَ	زیادہ کام کرنے والے سب مرد
جمع مذکر مکسر	أَفَاعِلُ	زیادہ کام کرنے والے سب مرد

واحد مؤنث	فُعْلىٰ	زیادہ کام کرنے والی ایک عورت
تثنیہ مؤنث	فُعْلَیَانِ/فُعْلَیَیْنِ	زیادہ کام کرنے والی دو عورتیں
جمع مؤنث سالم	فُعْلَیَاتٌ	زیادہ کام کرنے والی سب عورتیں
جمع مؤنث مکسر	فُعَلٌ	زیادہ کام کرنے والی سب عورتیں

سوال: اسم تفضیل کہاں عمل کرتا ہے؟

جواب: اسم تفضیل اپنے فاعل (هُوَ ضمیر مستتر) میں عمل کرتا ہے۔

سوال: اسم تفضیل کا استعمال کتنے طریقوں سے ہوتا ہے؟

جواب: اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں سے ہوتا ہے۔

طریقہ استعمال	مثال	معنی
مِنْ کے ساتھ	زَیْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍ	زید عمر سے زیادہ افضل ہے
الف لام کے ساتھ	جَآءَنِیْ زَیْدُنِ الْاَفْضَلُ	میرے پاس وہ زید آیا جو افضل ہے
اضافت کے ساتھ	زَیْدٌ أَفْضَلُ الْقَوْمِ	زید قوم کا افضل شخص ہے

فائدہ 1: رنگ، عیب اور حلیہ کے لیے اَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ کی مثالیں:

رنگ کے لیے أَفعَلُ کا وزن:	
أَبْيَضُ	سفید
أَسْوَدُ	کالا
أَحْمَرُ	سرخ

عیب کے لیے أَفعَلُ کا وزن:	
أَصَمُّ	بہرا
أَبْكَمُ	گونگا
أَعْمىٰ	اندھا

حلیہ کے لیے أَفعَلُ کا وزن:	
أَحْوَرُ	کالی آنکھوں والا
أَعْيَنُ	بڑی آنکھوں والا

أَصْفَرُ	زرد
أَخْضَرُ	ہرا
أَزْرَقُ	نیلا

أَعْرَجُ	لنگڑا

فائدہ2: "خَيْرٌ" اور "شَرٌّ" بھی اسم تفضیل ہیں، یہ اصل میں "أَخْيَرُ" اور "أَشْرَرُ" تھے، کثرت استعمال کی وجہ سے ہمزہ گرادیا گیا۔ "خَيْرٌ" مضاف بن کر آتا ہے۔

خیرٌ	ترجمہ	شَرٌّ	ترجمہ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ	سب سے بہتر تدبیر کرنے والا	شَرَّ الدَّوَابِّ	سب سے بدتر جانور
وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ	سب سے بہتر مدد کرنے والا	شَرَّ مَآبٍ	سب سے بُرا ٹھکانہ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ	سب سے بہتر رزق دینے والا	شَرُّ الْبَرِيَّةِ	سب سے بدتر مخلوق
وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا	بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِکَ	اس سے زیادہ بدتر

مشق نمبر:22

- آپ نے اسم تفضیل کو سیکھا جس کے وزن پر قرآن کریم میں سینکڑوں الفاظ آئے ہیں۔ آپ ان جیسے الفاظ کو قرآن کریم کی آیتوں میں تلاش کریں۔
- استاذ محترم مختلف الفاظ سے اسم تفضیل کی پوری گردان ضمائر کے ساتھ اور بغیر ضمائر کے طلبہ سے پڑھوائیں۔
- مندرجہ ذیل آیات میں اسم تفضیل پہچانیں:

  سورہ بقرہ: آیت 217، سورہ نساء: آیت 87، سورہ قٓ: آیت 16، سورہ حجر: آیت 13، سورہ عنکبوت: آیت 29-41
- اسم تفضیل کی مشق معلم القرآن 50 نیز 206 سے کرائیں۔

سبق:25

❏ اسم کی چھٹی قسم: باعتبار عامل

عنوان: اسمائے عاملہ/ مصدر/ اسم مضاف/ اسم تام/ اسمائے کنایہ (ص:71-72)

پانچویں قسم: مصدر

سوال: مصدر کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: مصدر اپنے فعل والا عمل کرتا ہے۔ جیسے: أَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًا ترجمہ: مجھے تعجب میں ڈالا زید کے مارنے نے عمرو کو

سوال: مصدر کے عمل کے لیے کیا شرط ہے؟

جواب: مصدر کے عمل کرنے کے لیے شرط یہ ہے کہ مصدر مفعول مطلق نہ ہو۔

چھٹی قسم: اسم مضاف

سوال: اسم مضاف کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: اسم مضاف یہ مضاف الیہ کو مجرور کر دیتا ہے۔ جیسے: جَآءَ نِیْ غُلَامُ زَیْدٍ۔ ترجمہ: آیا میرے پاس زید کا غلام

ساتویں قسم: اسم تام

سوال: اسم کس طرح تام ہوتا ہے؟

جواب: اسم چار طریقوں سے تام ہوتا ہے:

نمبر شمار	چار طریقے	مثال	ترجمہ
1	تنوین سے	مَافِی السَّمَاءِ قَدَرُ رَاحَةٍ سَحَابًا	آسمان میں ہتھیلی کے برابر بھی بادل نہیں ہے
2	تقدیر نون سے	عِنْدِیْ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً، زَیْدٌ أَکْثَرُ مِنْکَ مَالاً	میرے پاس گیارہ مرد ہیں، زید زیادہ ہے تم سے از روئے مال کے
3	نون تثنیہ سے	عِنْدِیْ قَفِیزَانِ بُرًّا	میرے پاس دو قفیز (ایک پیمانہ ہے) گندم ہے
4	مشابہ نون سے	عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَماً	میرے پاس بیس درہم ہے

سوال: اسم تام کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: اسم تام اپنی تمیز کو نصب دیتا ہے۔ جیسے: عِنْدِیْ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً

آٹھویں قسم: اسمائے کنایہ

سوال: اسمائے کنایہ کتنے ہیں؟

جواب: اسمائے کنایہ دو ہے، ''کَمْ'' اور ''کَذَا''

سوال: ''کَمْ'' کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: ''کَمْ'' کی دو قسمیں ہیں: (1) ''کَمْ'' استفہامیہ (2) ''کَمْ'' خبریہ

سوال: ''کَمْ'' استفہامیہ کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: ''کَمْ'' استفہامیہ تمیز کو نصب دیتا ہے۔ اور کذا بھی یہی عمل کرتا ہے۔ جیسے: کَمْ رَجُلاً عِنْدَکَ، ترجمہ: کتنے آدمی ہے تمہارے پاس عِنْدِیْ کَذَا دِرْهَماً۔ ترجمہ: میرے پاس اتنے درہم ہے

سوال: ''کَمْ'' خبریہ کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: ''کَمْ'' خبریہ دو طریقوں سے عمل کرتا ہے:

نمبر شمار	طریقہ	مثال	ترجمہ
1	کبھی تمیز کو جر دیتا ہے	كَمْ مالٍ أَنْفَقْتُ وَكَمْ دَارٍ بَنَيْتُ	کتنے ہی مال میں نے خرچ کیے ہیں اور کتنے ہی گھر میں نے بنائے ہیں
2	کبھی مِنْ جارّہ کَمْ خبریہ کی تمیز پر آتا ہے	كَمْ مِنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ	کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں

مشق نمبر:23

- استاذ محترم مختلف مثالوں سے مصدر، اسم مضاف، اسم تام اور اسمائے کنایہ کا اجراء کرائیں۔

سبق:26

اسم کی چھٹی قسم : باعتبار عامل

عنوان: اسمائے عاملہ/ اسمائے شرطیہ

نویں قسم: اسمائے شرطیہ

سوال: اسمائے شرطیہ کتنے ہیں؟

جواب: اسمائے شرطیہ کل نو(9) ہیں۔

سوال: اسمائے شرطیہ کون کون سے ہیں؟

جواب: اسمائے شرطیہ یہ ہیں:

نمبرشمار	اسمائے شرطیہ	مثال	ترجمہ
1	مَنْ	مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ	جس کو تو مارے گا میں ماروں گا
2	اِذْمَا	اِذْمَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ	جب تو سفر کرے گا میں سفر کروں گا
3	حَيْثُمَا	حَيْثُمَا تَقْصِدْ اَقْصِدْ	جس جگہ کا تو قصد کرے گا میں قصد کروں گا
4	مَهْمَا	مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ	جس وقت تو بیٹھے گا میں بیٹھوں گا
5	مَا	مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ	جو کچھ تو کرے گا میں کروں گا
6	اَنّٰی	اَنّٰی تَكْتُبْ اَكْتُبْ	جس جگہ تو لکھے گا میں لکھوں گا
7	مَتٰی	مَتٰی تَقُمْ اَقُمْ	جب تو کھڑا ہوگا میں کھڑا ہوں گا
8	اَیٌّ	اَيُّهُمْ يَضْرِبْنِيْ اَضْرِبْهُ	ان میں سے جو بھی مجھے مارے گا میں بھی اس کو ماروں گا
9	اَیْنَمَا	اَيْنَ تَجْلِسْ اَجْلِسْ	جہاں تو بیٹھے گا میں بیٹھوں گا

سوال: اسمائے شرطیہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: یہ اسماء اِنْ شرطیہ کے معنی میں ہیں۔ اور اِنْ شرطیہ کی طرح دو جملوں پر داخل ہوتے ہیں۔ پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں اور جس طرح اِنْ فعل مضارع کو جزم دیتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے: مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ (جس کو تو مارے گا میں ماروں گا)

سبق: 27

اسم کی چھٹی قسم: باعتبار عامل

عنوان: اسمائے عاملہ/ اسمائے افعال

دسویں قسم: اسمائے افعال

سوال: اسمائے افعال کسے کہتے ہیں؟ (ص:21)

جواب: وہ اسم جو فعل کے معنی میں ہو۔

سوال: اسمائے افعال کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اسمائے افعال کی دو قسمیں ہیں:

(1) اسمائے افعال بمعنی امر حاضر معروف (2) اسمائے افعال بمعنی فعل ماضی

سوال: اسمائے افعال بمعنی امر حاضر معروف کون سے ہیں؟

جواب: اسمائے افعال بمعنی امر حاضر معروف یہ ہیں:

لفظ	بمعنی	ترجمہ
رُوَیْدَ	أَمْهِلْ	مہلت دو
بَلْهَ	دَعْ	چھوڑ دو
حَیَهَلْ	اِیْتِ	آو
هَلُمَّ	اِیْتِ	آو
دُوْنَکَ	خُذْ	پکڑو
عَلَیْکَ	أَلْزِمْ	لازم پکڑ
هَا	خُذْ	پکڑو

سوال: اسمائے افعال بمعنی فعل امر کا عمل بتائیں؟

جواب: یہ اسم کو بوجہ مفعولیت کے نصب دیتا ہے۔ جیسے: رُوَیْدَ زَیْدًا بمعنی أَمْهِلْ زَیْدًا (زید کو مہلت دو)

سوال: اسمائے افعال بمعنی فعل ماضی کون سے ہیں؟

جواب: اسمائے افعال بمعنی فعل ماضی یہ ہیں

لفظ	بمعنی	ترجمہ
هَيْهَاتَ	بَعُدَ	دور ہوا
شَتَّانَ	اِفْتَرَقَ	جدا ہوا
سَرْعَانَ	سَرُعَ	جلدی کی

سوال: اسمائے افعال بمعنی فعل ماضی کا عمل بتائیں؟

جواب: یہ اسم کو بوجہ فاعل ہونے کے رفع دیتا ہے۔ جیسے: هَيْهَاتَ زَيْدٌ بمعنی بَعُدَ زَيْدٌ (زید دور ہوا)

سبق:28

اسم

عنوان: اسم مبالغہ، اسم تصغیر، اسم منسوب (ص:25-27)

اسم مبالغہ

سوال: اسم مبالغہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس میں کام کی کثرت یا زیادتی کا مفہوم پایا جائے، لیکن اسم تفضیل کی طرح کسی سے تقابل نہ ہو۔

سوال: اسم مبالغہ کے مشہور اوزان بیان کریں؟

جواب: اسم مبالغہ کے مشہور اوزان یہ ہیں:

وزن	مثال	وزن	مثال
فَعِيْلٌ	رَحِيْمٌ	فَعُوْلٌ	غَفُوْرٌ
فَعْلَانٌ	رَحْمَانٌ	فَعُّوْلٌ	قَيُّوْمٌ
فَعَّالٌ	غَفَّارٌ	فُعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ

- اسم مبالغہ کی مشق معلم القرآن 99 تا 100 سے کرائیں۔

اسم تصغیر (ص:27)

سوال: اسم تصغیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسم میں چھوٹا ہونے یا حقارت کے معنی پائے جائے اسے اسم تصغیر کہتے ہیں۔

سوال: تین، چار، پانچ حرفی اسماء کی تصغیر کس وزن پر آتی ہے؟

جواب: (1) تین حرفی اسم کی تصغیر ''فُعَیْلٌ'' کے وزن پر آتی ہے، جیسے: رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ اور عَبْدٌ سے عُبَیْدٌ۔

(2) چار حرفی اسم کی تصغیر فُعَیْعِلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے: جَعْفَرٌ سے جُعَیْفِرٌ۔

(3) پانچ حرفی اسم کی تصغیر فُعَیْعِیْلٌ کے وزن پر آتی ہے، بشرطیکہ اس کا چوتھا حرف مدو لین ہو، جیسے: قِرْطَاسٌ سے قُرَیْطِیْسٌ اور اگر چوتھا حرف مدو لین نہ ہو تو اس کا پانچواں حرف حذف کر کے تصغیر بھی فُعَیْعِلٌ کے وزن پر کرتے ہیں، جیسے: سَفَرْجَلٌ سے سُفَیْرِجٌ۔

سوال: مؤنث کی ''ۃ'' اور لفظ کا آخری حرف تصغیر میں کب ظاہر ہوتا ہے۔

جواب:

1	مؤنثِ سماعی کی ''ۃ'' تصغیر میں ظاہر ہو جاتی ہے	أَرْضٌ سے أُرَیْضَۃٌ اور شَمْسٌ سے شُمَیْسَۃٌ
2	جس لفظ کا آخری حرف حذف ہو گیا ہو وہ تصغیر میں واپس آ جاتا ہے	اِبْنٌ سے بُنَیٌّ، اِبْنٌ سے بَنُوْنَ

اسم منسوب (ص: 25)

سوال: اسم منسوب کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسم کے آخر میں نسبت کے لیے یائے مشدد اور اس سے پہلے کسرہ زیادہ کرنے سے جو اسم بنتا ہے اس کو اسم منسوب کہتے ہیں۔ اسم کے آخر میں یائے نسبت لگانے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ کسی شے کا تعلق ہے، جیسے: بَغْدَادِیٌّ بغداد کا رہنے والا یا بغداد کی پیدا کی ہوئے چیز اور هِنْدِیٌّ ہند کا رہنے والا یا ہند کی پیدا کی ہوئی چیز۔ صَرْفِیٌّ علم صرف کا جاننے والا۔ نَحْوِیٌّ علم نحو کا جاننے والا۔

سوال: اسم منسوب کس لفظ سے کس طرح بنایا جاتا ہے؟ قاعدے بیان کریں۔

جواب:

(1) الف مقصورہ جب کلمہ میں تیسری یا چوتھی جگہ واقع ہو تو واؤ سے بدل جاتا ہے، جیسے: عِیْسیٰ سے عِیْسَوِیٌّ اور مَوْلیٰ سے مَوْلَوِیٌّ اور اگر الف مقصورہ پانچویں جگہ ہو تو گرجاتا ہے، جیسے: مُصْطَفیٰ سے مُصْطَفِیٌّ۔

(2) الف ممدودہ کے بعد والا ہمزہ واؤ سے بدل جاتا ہے، جیسے: سَمَاءٌ سے سَمَاوِیٌّ اور بَیْضَاءُ سے بَیْضَاوِیٌّ۔

(3) جس اسم میں یائے مشدد پہلے ہی سے موجود ہو وہاں یائے نسبت لگانے کی ضرورت نہیں، جیسے: شَافِعِیٌّ ایک امام کا نام ہے اور شَافِعِیٌّ مذہب شافعی رکھنے والے کو بھی کہتے ہیں۔

(4) جب اسم میں تائے تانیث ہو تو وہ نسبت کے وقت گرجاتی ہے، جیسے: کُوْفَةٌ سے کُوْفِیٌّ اور مَکَّةٌ سے مَکِّیٌّ۔ ایسے ہی جو اسم فَعِیْلَةٌ اور فُعَیْلَةٌ کے وزن پر ہو اس کی تاء بھی گرجاتی ہے، جیسے: مَدِیْنَةٌ سے مَدَنِیٌّ اور جُهَیْنَةٌ سے جُهَنِیٌّ۔

(5) جو اسم فَعِیْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے آخر میں یائے مشدد ہو تو پہلی ''ی'' کو دور کر کے واؤ سے بدلیں گے اور واؤ سے پہلے فتحہ دے کر آخر میں یائے نسبت لگادیں گے، جیسے: عَلِیٌّ سے عَلَوِیٌّ اور نَبِیٌّ سے نَبَوِیٌّ۔

(6) اگر ''ی'' چوتھی جگہ بعد کسرہ واقع ہو تو ''ی'' کو دور کرنا اور واؤ سے بدلنا دونوں جائز ہیں، جیسے: دِهْلِیْ سے دِهْلِیٌّ اور دِهْلَوِیٌّ

(7) اگر کسی اسم کے آخر سے حرف اصلی حذف کردیا گیا ہو تو نسبت کے وقت واپس آجاتا ہے، جیسے: أَخٌ سے أَخَوِیٌّ اور أَبٌ سے أَبَوِیٌّ اور دَمٌ سے دَمَوِیٌّ۔

(8) بعض الفاظ کی نسبت خلافِ قیاس آتی ہے، جیسے: نُوْرٌ سے نُوْرَانِیٌّ، حَقٌّ سے حَقَّانِیٌّ، رَیٌ سے رَازِیٌّ، بَادِیَةٌ سے بَدَوِیٌّ۔

مشق نمبر:24

- استاذ محترم جہاں تفسیر میں سبق چل رہا ہوں وہاں سے اسم مبالغہ، اسم تصغیر اور اسم منسوب کا اجراء کرائیں۔
- طلبہ کرام کے ذمہ لگائیں کہ وہ قرآن کریم سے اسم مبالغہ، اسم تصغیر اور اسم منسوب تلاش کر کے لکھ کر لائیں۔
- دکتور عضیمہ کی دراسات لاسلوب القرآن سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

سبق:29

❑ حرف اور اس کی قسمیں:

عنوان: حروف عاملہ، غیر عاملہ (ص:58-73)

سوال: حروف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: حروف کی ابتداءً دو قسمیں ہیں:

(1) حروف عاملہ (2) حروف غیر عاملہ

پھر حروف عاملہ کی بھی دو قسمیں ہیں: (ص:58)

(1) اسم میں عمل کرنے والے (2) فعل میں عمل کرنے والے۔

سوال: جو حروف اسم میں عمل کرتے ہیں ان کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: جو حروف اسم میں عمل کرتے ہیں ان کی سات (7) قسمیں ہیں: (ص:58)

1	حروف جارہ	2	حروف مشبہ بالفعل	3	ماولا مشابہ بِلَیس
4	لائے نفی جنس	5	حروف نداء	6	الا حرف استثناء
7	واؤ بمعنی مع				

(1) حروف جارہ

سوال: حروف جارہ کسے کہتے ہیں اور وہ کتنے ہیں؟

جواب: حروف جارہ ان حروف کو کہتے ہیں جو اسم کو جر دیتے ہیں اور وہ سترہ (17) ہیں۔

سوال: حروف جارہ کون سے ہیں؟

جواب: حروف جارہ یہ ہیں:

بَاؤ تَاؤ کَافْ وَ لَامْ وَ وَاؤ مُنْذُ وَ مُذْ خَلَا	رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ عَلىٰ حتّٰى اِلىٰ

لفظ	مثال	ترجمہ
ب	مَرَرْتُ بِزَيْدٍ	میں گزرا زید کے پاس سے
ت	تَاللّٰهِ لَأَفْعَلَنَّ كَذَا	اللہ کی قسم میں ایسا ضرور کروں گا
ک	زَيْدٌ كَالْأَسَدِ	زید گویا کہ شیر ہے
ل	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں
و	وَاللّٰهِ لَأَفْعَلَنَّ كَذَا	اللہ کی قسم میں ایسا ضرور کروں گا
مُنْذ	مَا رَأَيْتُهُ مُنْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ	میں نے نہیں دیکھا اس کو جمعہ کے دن سے
مُذ	مَا جَاءَنِيْ زَيْدٌ مُذْ خَمْسَةِ أَيَّامٍ	نہیں آیا میرے پاس زید پانچ دنوں سے
خَلا	جَاءَنِي الْقَوْمُ خَلَا زَيْدٍ	آئی میرے پاس قوم سوائے زید
رُبّ	رُبَّ عَالِمٍ يَعْمَلُ بِعِلْمِهٖ	کتنے ہی عالم ہے جو اپنے علم پر عمل کرتے ہیں
حَاشَا	جَاءَنِيْ الْقَوْمُ حَاشَا زَيْدٍ	آئی میرے پاس قوم سوائے زید
عَدَا	جَاءَنِي الْقَوْمُ عَدَا زَيْدٍ	آئی میرے پاس قوم سوائے زید
فِي	زَيْدٌ فِي الدَّارِ	زید گھر میں ہے
عَنْ	سَأَلْتُهُ عَنْ أَمْرٍ	میں نے اس سے پوچھا کام کے بارے میں
علىٰ	قَامَ زَيْدٌ عَلَى السَّطْحِ	زید چھت پر کھڑا ہے
حتّٰى	أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسِهَا	میں نے مچھلی کھائی یہاں تک کہ اس کا سر
اِلىٰ	سِرْتُ مِنَ الْهِنْدِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ	میں ہند سے مدینہ کی طرف چلا

- "لام جارہ" کی مشق معلم القران 54 تا 55 سے "فِيْ" کی 56، "عَلى" کی 58، "مِنْ" کی 60 اور 210، "اِلىٰ" کی 62، "ب" کی 64، "عَنْ" کی 121 سے کرائیں۔

(2) حروف مشبہ بالفعل (ص:58)

سوال: حروف مشبہ بالفعل کسے کہتے ہیں اور وہ کتنے ہیں؟

جواب: حروف مشبہ بالفعل وہ حروف ہیں جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں اور یہ چھ ہیں

سوال: حروف مشبہ بالفعل کون سے ہیں؟

جواب: حرف مشبہ بالفعل یہ ہیں:

إِنَّ اور أَنَّ كَأَنَّ لٰكِنَّ لَيْتَ لَعَلَّ

لفظ	مثال	ترجمہ
إِنَّ	إِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ	بیشک زید کھڑا ہے
أَنَّ	بَلَغَنِيْ أَنَّ زَيْدًا مُنْطَلِقٌ	مجھے خبر پہنچی کہ بیشک زید چلنے والا ہے
كَأَنَّ	كَأَنَّ زَيْدًا أَسَدٌ	گویا کہ زید شیر ہے
لٰكِنَّ	غَابَ زَيْدٌ وَلٰكِنَّ بَكْرًا حَاضِرٌ	زید غائب ہے لیکن بکر حاضر ہے
لَيْتَ	لَيْتَ زَيْدًا قَائِمٌ	کاش کہ زید کھڑا ہوتا
لَعَلَّ	لَعَلَّ السُّلْطَانَ يُكْرِمُنِيْ	امید ہے کہ بادشاہ میرا اکرام کرے گا

- "اِنّ مشبہ بالفعل" کی مشق معلم القران 52 تا 53 سے "أنّ" کی 71، "انّما" کی 194، "کأنّ" کی 198 سے کرائیں۔

(3) ماولا مشابہ بِلَيْسَ (59)

سوال: ماولا مشابہ بِلَیْسَ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ماولا مشابہ بِلَیْسَ وہ حروف ہیں جو عمل کرنے میں لَیْسَ کے مشابہ ہیں یعنی اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

جیسے: مَا زَیْدٌ قَائِمًا (نہیں ہے زید کھڑا)، لَا رَجُلٌ ظَرِیْفًا۔ (نہیں ہے آدمی شریف)

- "ما مشبہ بلیس" کی مشق معلم القران 196 سے کرائیں۔

(4) لائے نفی جنس (59)

سوال: لائے نفی جنس کسے کہتے ہیں؟

جواب: لائے نفی جنس وہ حرف ہے جو اسم نکرہ کی جنس سے خبر کی نفی کرتا ہے۔

سوال: لائے نفی جنس کا عمل کیا ہے؟

جواب: لائے نفی جنس کے عمل کو جاننے کے لیے اس کے اسم میں غور کرنا ہوگا کہ وہ کیا ہے، پس اگر

نمبر شمار			حکم	مثال	ترجمہ
1	معرفہ	لائے نفی جنس کا اسم معرفہ ہو	اسم مرفوع ہوگا مبتداء ہونے کی وجہ سے • لا کو دوبارہ لانا ضروری ہے	لَا زَیْدٌ عِنْدِیْ وَلَا عَمْرٌو لَا خَالِدٌ هٰهُنَا وَلَا سَعِیْدٌ	میرے ساتھ نہ زید ہے نہ عمرو یہاں نہ خالد ہے نہ سعید
2	نکرہ مضاف	لائے نفی جنس کا اسم نکرہ بھی ہو مضاف بھی ہو	اسم منصوب ہوگا، خبر مرفوع ہوگی	لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ فِی الدَّارِ لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ	نہیں ہے آدمی کا غلام شریف گھر میں نہیں ہے آدمی گھر میں
3	نکرہ مفردہ غیر متصل	لائے نفی جنس کا اسم نکرہ ہو مضاف نہ ہو، لا کے ساتھ متصل نہ ہو	اسم مرفوع ہوگا مبتداء ہونے کی وجہ سے • لا کو دوبارہ لانا ضروری ہے	لَا فِی الدَّارِ رَجُلٌ وَلَا امْرَأَةٌ	نہیں ہے گھر میں آدمی اور نہ ہی عورت

4	نکرہ مفردہ متصلہ غیر عاطفہ	لائے نفی جنس کا اسم نکرہ ہو مضاف نہ ہو، اسم لا کے ساتھ متصل ہو، لا اپنے اسم کے ساتھ بطور عطف مکرر نہ ہو	اسم فتحہ پر مبنی ہوگا	لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ	نہیں ہے گھر میں آدمی
5	نکرہ مفردہ متصلہ عاطفہ	لائے نفی جنس کا اسم نکرہ ہو مضاف نہ ہو، اسم لا کے ساتھ متصل ہو، لا اپنے اسم کے ساتھ بطور عطف مکرر ہو	اس صورت میں لا کے اسم کو پانچ طرح پڑھا جا سکتا ہے۔		
			(1) لا کے دونوں اسم فتحہ پر مبنی ہوں	لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ	طاقت وقدرت صرف اللہ ہی کی مدد سے ہے

			(2) دونوں اسم مرفوع ہوں	لَاحَوْلٌ وَلَاقُوَّةٌ اِلَّابِاللهِ	//	//
			(3) پہلا اسم فتحہ پر مبنی ہو دوسرا اسم منصوب ہو	لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةً اِلَّابِاللهِ	//	//
			(4) پہلا اسم فتحہ پر مبنی ہو، دوسرا اسم مرفوع ہو	لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةٌ اِلَّابِاللهِ	//	//
			(5) پہلا اسم مرفوع ہو، دوسرا فتحہ پر مبنی ہو	لَاحَوْلٌ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللهِ	//	//

(5) حروفِ ندا (ص60)

سوال: حروف ندا کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی کو پکارنے کے لیے جو الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں انہیں حروف ندا کہتے ہیں اور جس کو پکارا جائے وہ منادیٰ کہلاتا ہے، جیسے:

یَازَیْدُ (اے زید)، اس میں ''یا'' حرف نداء اور زید منادیٰ ہے۔

سوال: حروف ندا کونسے ہیں؟

جواب: حروف ندا یہ ہیں: یَا، أَیَا، هَیَا، أَیْ، أَ (ہمزہ مفتوحہ) جیسے: یَاعَبْدَاللهِ (اے عبداللہ)

سوال: حروف ندا میں سے کون سے حروف قریب اور بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں؟

جواب: أَیْ اور ہمزہ مفتوحہ قریب کے لیے استعمال ہوتے ہیں،

أَيَا و هَيَا بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں،

"يَا" عام ہے قریب اور بعید دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سوال: حروف ندا کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: (1) منادیٰ اگر مفرد معرفہ یا نکرہ ہو تو رفع پر مبنی ہوتا ہے، جیسے: يَازَيْدُ (اے زید)، يَارَجُلُ (اے آدمی)

(2) منادیٰ مضاف ہو یا مشابہ مضاف ہو ان دونوں صورتوں میں منادیٰ پر نصب آئے گا، جیسے: يَاعَبْدَاللهِ (اے عبداللہ)، يَاطَالِعًا جَبَلاً (اے پہاڑ پر چڑھنے والے)

(6) واؤ بمعنی مع

سوال: واؤ بمعنی مع کسے کہتے ہیں؟

جواب: اس واؤ کو کہتے ہیں جو مصاحبت کے معنی میں ہو اور یہ مصاحبت فعل کے معمول کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے: اِسْتَوَى الْمَآءُ وَالْخَشَبَةَ (پانی لکڑی کے ساتھ برابر ہو گیا)۔

(7) اِلا حرف استثناء

سوال: اِلا حرف استثناء کسے کہتے ہیں؟

جواب: اِلا حرف استثناء یہ ہے کہ ماقبل جملے میں جو حکم (اثبات یا نفی) ہو اس حکم سے مابعد کو خارج کر دینا، یعنی یہ بتانا کہ مابعد کا حکم ماقبل کے خلاف ہے، جیسے: جَآءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا۔

مشق نمبر: 25

- استاذ محترم جہاں تفسیر میں سبق چل رہا ہوں وہاں سے مندرجہ بالا حروف (جو اسم میں عمل کرتے ہیں) کا اجراء کرائیں۔
- حروف ندا کی مشق معلم القرآن ص74 سے کرائیں
- حرف استثناء کی مشق معلم القرآن ص192 سے کرائیں

سبق:30

حرف اوراس کی قسمیں:

عنوان: حروف عاملہ/فعل میں عمل کرنے والے حروف: (ص:61)

سوال: جوحروف فعل میں عمل کرتے ہیں وہ فعل کی کس قسم میں عمل کرتے ہیں؟

جواب: وہ حروف، فعل مضارع میں عمل کرتے ہیں

سوال: جوحروف فعل مضارع میں عمل کرتے ہیں ان کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: جوحروف فعل میں عمل کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں: (1) حروف ناصبہ (2) حروف جازمہ

(1) حروف ناصبہ

سوال: حروف ناصبہ کونسے ہیں

جواب: حروف ناصبہ یہ ہیں: أَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ

سوال: حروف ناصبہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: حروف ناصبہ فعل مضارع کونصب دیتے ہیں۔

نمبر شمار	لفظ	مثال	ترجمہ	تفصیل
1	أَنْ	أُرِيْدُ أَنْ تَقُوْمَ	میں چاہتا ہوں کہ آپ کھڑے ہو	أن فعل کے ساتھ مصدر کے معنی میں ہوتا ہے، یعنی أُرِيْدُ قِيَامَکَ اس لیے اس کو أَنْ مصدریہ کہتے ہیں
2	لَنْ	لَنْ يَذْهَبَ عَمْرٌو	ہرگز نہیں جائے گا عمر	لَنْ نفی کی تاکید کے لیے آتا ہے۔

3	کَیۡ	أَسلَمۡتُ کَیۡ أَدۡخلَ الۡجَنَۃَ۔	میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہوجاؤں	
4	اِذَنۡ	اِذَنۡ أَشۡکُرَکَ	اس وقت تو میں آپ کا شکریہ ادا کروں گا	اس شخص کے جواب میں کہا جائے جو کہے: أَناأُعۡطِیکَ دِیۡنَارًا (میں آپ کو دینا دونگا)

سوال: أَنۡ کہاں کہاں مقدر ہوتا ہے؟

جواب: أَنۡ چھ حروف کے بعد فعل مضارع سے پہلے مقدر/ پوشید ہہو تا ہے۔مثالیں:

نمبرشمار	لفظ	تفصیل	مثال	ترجمہ
1	حتّٰی		مَرَرۡتُ حَتّٰی أَدۡخُلَ الۡبَلَد	میں گزرا یہاں تک کہ میں شہر میں داخل ہوا
2	لامِ جحد		مَاکَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَہُم	اللہ ایسا نہیں کہ ان کو اس حالت میں عذاب دے
3	أَوۡ	جو اِلٰی أَنۡ یا اِلَّا أَنۡ کے معنی میں ہو	لَا لَزَمَنَکَ أَوۡ تُعۡطِیَنِیۡ حَقِّیۡ أَیۡ اِلٰی أَنۡ تُعۡطِیَنِیۡ حَقِّی	میں تمہیں نہیں چھوڑ ونگا یہاں تک کہ تم مجھے میرا حق دے دو
4	واوِ صرف	یہ اس واو کو کہتے ہیں کہ جو چیز معطوف علیہ پر داخل ہو وہ اس واؤ کے مدخول پر داخل نہ ہوسکے	شعر: لَا تَنۡہَ عَنۡ خُلۡقٍ وَّتَأۡتِیَ مِثۡلَہٗ عَارٌ عَلَیۡکَ اِذَا فَعَلۡتَ عَظِیۡمٗ پس اس شعر میں واوِ صرف کا مدخول تَأۡتِیۡ مِثۡلَہٗ ہے، اس پر لَا تَنۡہَ کی لَا داخل نہیں ہوسکتی۔	جس برے کام کو تو کرتا ہے، اس سے دوسروں کو مت روک، کیونکہ اگر تو ایسا کرے گا تو یہ بڑی شرم کی بات ہوگی۔
5	لَامِ کَیۡ		أَسلَمۡتُ لِأَدۡخُلَ الۡجَنَۃَ۔	میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہوجاؤں

6	فاء	جو چھ چیزوں کے جواب میں ہو، امر، نہی، نفی، استفہام، تمنی، عرض		

نمبرشمار	اقسام	مثال	ترجمہ
1	امر	زُرْنِیْ فَأُکْرِمَک	تم مجھ سے ملاقات کرو تاکہ میں آپ کا اکرام کروں
2	نہی	لَاتَشْتِمْنِیْ فَأُهِیْنَک	تم مجھے گالی نہ دو ورنہ میں تمہاری اہانت کروں گا
3	نفی	مَاتَأْتِیْنَافَتُحَدِّثَنَا	آپ ہمارے پاس نہیں آئے کہ آپ ہم سے باتیں کرتے
4	استفہام	أَیْنَ بَیْتُکَ فَأَزُوْرَکَ	آپ کا گھر کہاں ہے تاکہ میں آپ کی زیارت کروں
5	تمنی	لَیْتَ لِیْ مَالاً فَأُنْفِقَ مِنْهُ	کاش کہ میرے پاس مال ہوتا تو میں اس میں سے خرچ کرتا
6	عرض	أَلَاتَنْزِلُ بِنَافَتُصِیْبَ خَیْرًا	کاش آپ ہمارے پاس آتے تاکہ آپ کو بھلائی/ فائدہ ملتا

(2) حروف جازمہ

سوال: حروف جازمہ کونسے ہیں؟

جواب: حروف جازمہ پانچ ہیں: اِنْ وَلَمْ، لَمَّاو لَامِ اَمْرو لَائے نہی

سوال: حروف جازمہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: حروف جازمہ یہ فعل مضارع پرداخل ہوتے ہیں اور فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔

مثالیں: لَمْ یَنْصُرْ، لَمَّا یَنْصُرْ، لِیَنْصُرْ، لَایَنْصُرْ، اِنْ تَنْصُرْ أَنْصُرْ۔

سوال: ''اِن'' شرطیہ کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: ''اِن'' شرطیہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے، جیسے: اِنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ، پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے جملہ کو جزا کہتے ہیں اور یہ اِنْ مستقبل کے لیے آتا ہے، اگرچہ ماضی پر آئے، جیسے: اِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ۔

فائدہ: (1) اگر شرط کی جزاء جملہ اسمیہ ہو یا امر یا نہی یا دعاء تو ''ف'' جزاء میں لانا ضروری ہوگا، جیسے:

نمبر شمار	اقسام	مثال	ترجمہ
1	جملہ اسمیہ	اِنْ تَأْتِنِیْ فَأَنْتَ مُکْرَمٌ	اگر آپ میرے پاس آئیں گے تو میں آپ کا اکرام کروں گا
2	امر	اِنْ رَأَیْتَ زَیْدًا فَأَکْرِمْهُ	اگر تم زید کو دیکھو تو اس کا اکرام کرو
3	نہی	اِنْ أَتَاکَ عَمْرٌو فَلَا تُهِنْهُ	اگر آپ کے پاس عمرو آئے تو اس کی اس کی اہانت نہ کرنا
4	دعاء	اِنْ أَکْرَمْتَنِیْ فَجَزَاکَ اللّٰهُ خَیْراً۔	اگر تو میرا اکرام کرے گا تو اللہ آپ کو جزائے خیر دے

فائدہ: (2) جب ماضی دعاء کے موقع پر آئے یا اس پر حرف شرط یا اسم موصول داخل ہو تو مستقبل کے معنی میں ہو جائے گا۔

سبق:31

❑ حروف:

عنوان: حروف غیر عاملہ (ص:73)

سوال: حروف غیر عاملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: حروف غیر عاملہ کی 16 قسمیں ہیں:

1	حروف استفہام	2	حروف ایجاب	3	حروف تنبیہ
4	حروف تفسیر	5	حروف تحضیض	6	حرف توقع
7	تنوین	8	حرف ردع	9	حروف زیادت
10	حروف شرط	11	حروف عطف	12	لام مفتوحہ
13	لَوْ لَا	14	مَا بمعنی مَادَامَ	15	حروف مصدریہ
16	نون تاکید				

سوال: حروف غیر عاملہ کون کونسے ہیں اور کس کس معنی میں استعمال ہوتے ہیں تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: حروف غیر عاملہ یہ ہیں:

نمبر شمار	حروف غیر عاملہ	الفاظ	وضاحت	مثالیں
1	حروف تنبیہ	أَلَا، أَمَا، هَا	یہ حروف جملہ پر آتے ہیں مخاطب سے غفلت دور کرنے کے لیے	**أَلَازَيْدٌ قَائِمٌ** (آگاہ ہوجاؤ زید کھڑا ہے) **أَمَاعمرٌ نَائِمٌ** (سنو! عمر سورہا ہے) **هَاأَنَاحاضِر** (خبردار! میں حاضر ہوں)

2	حروف ایجاب/ حروف تصدیق	نَعَمِ، بَلیٰ، أَجَل، إِیْ، جَیْرِ، إِنَّ	نعم: پہلی بات کی تصدیق کرتا ہے خواہ وہ بات نفی میں ہو یا اثبات میں بلیٰ: منفی کے اثبات کے لیے آتا ہے إِیْ: نعم کی طرح ہے، لیکن اتنا فرق ہے کہ استفہام کے بعد قسم کے ساتھ آتا ہے۔ أَجَلُ ، جَیْرِ اور إِنّ: بھی نعم کی طرح ہے، لیکن ان کے ساتھ قسم ضروری نہیں۔	مَاجَاءَ زَیْدٌ(نہیں آیا زید) تو اس کے جواب میں کہا جائے گا نَعَمْ یعنی مَاجَاءَ زَیْدٌ ایسے ہی جب کہا جائے ، ذَهَبَ عَمْرٌ (گیا عمر) اس کے جواب میں کہا جائے گا نَعَمْ یعنی ذَهَبَ عَمرٌ أَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ(کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں) تو اس کے جواب میں کہا جائے گا بَلیٰ یعنی بَلیٰ أَنْتَ رَبُّنَا (کیوں نہیں آپ ہی ہمارے رب ہیں) کوئی کہے أَقَامَ زَیْدٌ (کیا زید کھڑا ہے) اس کے جواب میں کہا جائے گا إِیْ وَاللّٰہ (ہاں اللہ کی قسم) أَجَاءَکَ زَیْدٌ (کیا آیا تمہارے پاس زید) اس کے جواب میں أَجَلْ یا جَیْرِ یا إِنّ کہا جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ ٹھیک کہتے ہیں میرے پاس زید آیا ہے۔
3	حروف تفسیر	أَیْ، أَنْ	أَیْ: یہ مفرد اور جملہ کی تفسیر کرتا ہے أَنْ: یہ ایسے فعل کی تفسیر کرتا ہے جو قول کے معنی میں ہو	جَاءَ نِیْ زَیْدٌ أَیْ أَبُوْکَ (آیا میرے پاس زید یعنی اس کا والد) نَادَیْنَاهُ أَنْ یَا إِبْرَاهِیْمُ ۔ نادینا قُلْنَا کے معنی میں ہے اس کی تفسیر أَنْ یَا إِبْرَاهِیْم ہے (ہم نے پکارا یعنی کہا کہ اے ابراہیم)

4	حروف مصدریہ	مَا، أَنْ، أَنَّ	مَا فعل کومصدر کے معنی میں کردیتا ہے أَنْ فعل کومصدر کے معنی میں کردیتا ہے أَنّ: جملہ اسمیہ پرداخل ہوتا ہے	ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَارَحُبَتْ أَيْ بِرُحْبِهَا (ان پرزمین تنگ ہوگئی باوجوداپنی وسعت کے) ما کی وجہ سے رَحُبَتْ فعل ، مصدر رُحبٌ کے معنی میں ہوگیا۔ أَعْجَبَنِيْ أَنْ ضَرَبْتَ أَيْ ضَرْبُکَ (تمہارے مارنے مجھے تعجب میں ڈالا) بَلَغَنِيْ أَنَّ زَيْدًا نَائِمٌ أَيْ نَوْمُهٗ (مجھےخبرپہنچی زید کے سونے کی)
5	حروف تحضیض	أَلَا، هَلَّا، لَوْمَا، لَوْلَا	یہ حروف اگرمضارع پرآئیں توابھارنا،رغبت دلانامقصودہوگا۔ اوراگر یہ حروف ماضی پر داخل ہوتوان سے مخاطب کوندامت دلانا مقصود ہوتا ہے۔	هَلَّاتُصَلِّيْ؟(توکیوں نماز نہیں پڑھتا)اوراسی لیے ان کوحروف تحضیض کہتے ہیں۔ کیونکہ تحضیض کے معنی ابھارنا ،رغبت دلانا ہے۔ هَلَّاصَلَّيْتَ الْعَصْرَ؟ (تو نےعصرکی نماز کیوں نہیں پڑھی) اس لیے ان کوحروف تندیم بھی کہتے ہیں۔
6	حرف توقع	قَدْ	یہ ماضی کوقریب کردیتا ہے اور بیشک کا معنی دیتاہےاورمضارع میں تقلیل کامعنی دیتا ہے۔ اورکبھی مضارع میں بھی بیشک کامعنی دیتا ہے	قَدْجَاءَ زَيْدٌ (زیدآیاہے یابیشک زیدآیاہے) قَدْيَجِيئُ زَيْدٌ (زیدکبھی آتاہے) قَدْيَعَلَمُ اللهُ، (بیشک اللہ جانتاہے)

7	حروف استفهام	مَا، همزہ، هَلْ	یہ جملہ کے شروع میں آتے ہیں	مَاسْمُکَ؟ (آپ کا نام کیا ہے؟) أَزَیْدٌ قَائِمٌ؟ (کیا زید کھڑا ہے) هَلْ زَیْدٌ قَائِمٌ؟ (کیا زید کھڑا ہے)
8	حرف ردع	کَلَّا	یہ اکثر انکار اور منع کے لیے آتا ہے کَلَّا، حَقًّا یعنی بیشک کے معنی میں بھی آتا ہے	کَفَرَ زَیْدٌ (زید نے کفر کیا) تو اسکے جواب میں کہا جائے گا۔ کَلَّا (ہرگز نہیں) کَلَّاسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (بیشک قریب ہے تم جانو گے)
9	تنوین	تَمَکُّنْ اور عِوَضْ	تَمَکُّنْ: یہ ایسی تنوین ہے جو اسم کے متمکن یعنی منصرف ہونے پر دلالت کرے، عوض: یہ ایسی تنوین ہے جو مضاف پر مضاف الیہ کے بدلے میں آتے ہیں	زَیْدٌ، رَجُلٌ یَوْمَئِذٍ یہ یَوْمَ اِذْکَانَ کَذَا کے عوض بولا جاتا ہے۔ حِیْنَئِذٍ یہ حِیْنَ اِذْکَانَ کَذَا کے عوض بولا جاتا ہے۔ کَانَ کَذَا (مضاف الیہ محذوف) کے عوض میں ذَال پر تنوین لگاتے ہیں
10	نون تاکید	نون ثقیلہ، نون خفیفہ	ایسے نون کو کہتے ہیں جو امر اور مضارع میں تاکید کا معنی پیدا کرے	اِضْرِبَنَّ (ضرور بالضرور تم ایک مرد مارو) اِضْرِبَنْ (ضرور تم ایک مرد مارو)
11	لام مفتوحہ	لام مفتوحہ	تاکید کے لیے آتا ہے	لَزَیْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمرٍ (بیشک زید عمر سے افضل ہے)

12	حروف زیادت	اِنْ، أَنْ، مَا، لَا، مِنْ، کَاف، بَا، لَام	یہ حروف فعل اور اسم دونوں کے شروع میں بغیر کسی معنی میں استعمال ہوتے ہیں، ان سے مقصود کلام کی زینت ہوتی ہے۔	مَااِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا نہیں ہے) فَلَمَّاأَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ (پس جب خوشخبری دینے والا آیا)، اِذامَاتَخْرُجْ أَخْرُجْ (جب تم نکلوگے میں نکلوں گا) مَاجَآءَ نِیْ زَیْدٌ وَلَاعَمْرٌو (میرے پاس نہ زید آیا اور نہ عمرو) مَاجَآءَ نِیْ مِنْ أَحَدٍ (کوئی بھی میرے پاس نہیں آیا)، لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْئٌ (اس جیسا کوئی نہیں) مَازَیْدٌ بِقَائِمٍ (نہیں ہے زید کھڑا ہے) رَدِفَ لَکُمْ۔ (وہ تمہارے پیچھے ہے)
13	حروف شرط	اِنْ، لَوْ، أَمَّا	أَمَّا: تفسیر کے واسطے آتا ہے، اور ''فاء'' اس کے جواب میں لانا ضروری ہے۔ لَوْ: دوسرے جمہ کی نفی ظاہر کرتا ہے، پہلے جملہ کی نفی ہونے کے سبب سے۔ اِنْ: یہ استقبال کے لیے آتا ہے	فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ فَأَمَّاالَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ وأَمَّاالَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ۔ (کچھ لوگ نیک بخت ہوتے ہیں اور کچھ بدنصیب ہوتے ہیں اور جولوگ بد بخت ہیں وہ دوزخ میں ہوں گے اور جولوگ نیک بخت ہوتے ہیں وہ جنت میں ہوں گے) لَوْ کَانَ فِیْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّااللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔ (اگر زمین اور آسمان میں کوئی دوسرا الہ ہوتا سوائے اللہ کے تو فساد ہوتا) اِنْ أَکْرَمْتَنِیْ أُکْرِمکَ (اگر تم میرا اکرام کروگے تو میں آپ کا اکرام کروں گا)

14	لولا	لَوْلَا	یہ دوسری بات کی نفی کرتا ہے پہلی بات ہونے کے سبب سے	لَوْلَازَیْدٌ لَهَلَکَ عَمْرٌو۔(اگر زید نہ ہوتا تو عمرو ہلاک ہوجاتا)
15	مابمعنی مادام	مابمعنیٰ مَادَامَ		أَقُوْمُ مَاجَلَسَ الْأَمِيْرُ (میں کھڑا رہوں گا جب تک امیر نہ بیٹھے)
16	حروف عطف	واو، فاء، ثُمَّ، حَتّٰی، اِمَّا، أَوْ، أَمْ، لَا، بَلْ، لٰکِنْ	عطف کے معنی مائل کرنے کے ہے، یہ حروف بھی معطوف کو حکم اوراعراب میں معطوف علیہ کی طرف مائل کرتے ہیں۔	جَاءَ نِیْ زَیْدٌ وَعَمْرٌ (میرے پاس زید اور عمر آئے) جَاءَ نِیْ زَیْدٌ فَعَمْرٌ (میرے پاس زید آیا پس عمر) جَاءَ نِیْ زَیْدٌ ثُمَّ عَمْرٌ (آیا میرے پاس زید پھر عمر) مَاتَ النَّاسُ حَتّٰی الْأَنْبِيَاءِ (لوگ انتقال کرگئے یہاں تک کہ انبیاء علیہم السلام)

مشق نمبر:26

- حرف استفہام کی مشق معلم القرآن 196 سے
- حرف تنبیہ کی مشق معلم القرآن 199 سے
- تنوین کی مشق معلم القرآن 38 سے اور تنوین عوض ''یَوْمَئِذٍ'' کی مشق 200 سے
- حرف ردع کی مشق معلم القرآن 205 سے
- حرف عاطفہ میں ''وَاو'' کی مشق معلم القرآن 36 سے، ''أَمْ'' کی 197 سے، ''بل'' کی 198 سے
- لام مفتوحہ کی مشق معلم القرآن 48 سے کرائیں۔
- استاذ محترم جہاں تفسیر میں سبق چل رہا ہو وہاں سے مندرجہ بالا حروف غیر عاملہ کا اجراء کرائیں۔

سبق:32

عنوان: افعال عاملہ (ص:64)

جاننا چاہیے کہ افعال سارے کے سارے عامل ہیں کوئی فعل ایسا نہیں جو عمل نہ کرتا ہو۔

سوال: افعال عاملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: افعال عاملہ کی پانچ قسمیں ہیں۔

(1)افعال تامہ (2)افعال ناقصہ (3)افعال مقاربہ

(4)افعال مدح وذم (5)افعال تعجب

پہلی قسم: افعال تامہ

سوال: عمل کے اعتبار سے فعل کتنی طرح کا ہوتا ہے۔

جواب: عمل کے اعتبار سے فعل دو طرح کا ہوتا ہے۔

(1)فعل معروف (2)فعل مجہول

سوال: فعل معروف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: فعل معروف کی دو قسمیں ہیں (1)لازم (2)متعدی

سوال: فعل لازم کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: فعل لازم فاعل کو رفع دیتا ہے۔ جیسے: قَامَ زَیْدٌ، ضَرَبَ عَمْرٌو

سوال: فعل متعدی کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: فعل متعدی فاعل کو رفع اور چھ اسماء کو نصب دیتا ہے، اور وہ چھ اسماء یہ ہیں:

1)مفعول مطلق 2)مفعول فیہ 3)مفعول معہ 4)مفعول لہ 5)حال 6)تمیز

سوال: فعل متعدی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: فعل متعدی کی چار قسمیں ہیں۔

(1) فعل متعدی ایک مفعول والا، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا۔

(2) متعدی دو مفعول والا، جس میں ایک مفعول کا ذکر کرنا جائز ہے، جیسے: اَعْطٰی اور جو اس کے ہم معنی ہو، جیسے اَعْطَيْتُ زَيْدًا دِرْهَمًا، یہاں اَعْطَيْتُ زَيْدًا بھی جائز ہے۔

(3) متعدی دو مفعول والا جس میں ایک مفعول لانا جائز نہیں ہے، دونوں مفعول کا ذکر ضروری ہے اور یہ افعال قلوب ہیں۔

سوال: افعال قلوب کتنے ہیں؟

جواب: افعال قلوب سات (7) ہیں:

رَأَيْتُ　وَجَدْتُ　عَلِمْتُ　زَعَمْتُ　حَسِبْتُ　خِلْتُ　ظَنَنْتُ

افعال قلوب کی چند مثالیں:

رَأَيْتُ سَعِيْدًا ذَاهِبًا	وَجَدْتُ رَشِيْدًا عَالِمًا
عَلِمْتُ عَمْرًوا أَمِيْنًا	زَعَمْتُ اللهَ غَفُوْرًا (برائے یقین)
زَعَمْتُ الشَّيْطٰنَ شَكُوْرًا (برائے شک)	حَسِبْتُ زَيْدًا فَاضِلاً
خِلْتُ خَالِدًا قَائِمًا	ظَنَنْتُ بَكْرًا نَائِمًا

(4) متعدی تین مفعول والا، اور وہ یہ ہیں:

أَعْلَمَ، أَرٰى، أَنْبَأَ، أَخْبَرَ، خَبَّرَ، نَبَّأَ، حَدَّثَ

جیسے: أَعْلَمْتُ زَيْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا، أَرَيْتُ عَمْرًوا خَالِدًا نَائِمًا، یہ سب مفعولات مفعول بہ ہیں۔

دوسری قسم: افعال ناقصہ

سوال: افعال ناقصہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: افعال ناقصہ یہ افعال (باوجود لازم ہونے کے) تنہا فاعل سے تمام نہیں ہوتے

بلکہ خبر کے بھی محتاج ہوتے ہیں، اسی وجہ سے ان کو افعالِ ناقصہ کہتے ہیں۔

سوال: افعال ناقصہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: افعال ناقصہ جملہ اسمیہ میں اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

سوال: افعال ناقصہ کتنے ہیں؟

جواب: افعال ناقصہ کل تیرہ (13) ہیں:

كَانَ ، صَارَ، أَصْبَحَ ، أَمْسٰى وأَضْحٰى، ظَلَّ، بَاتَ، مَابَرِحَ، مَادَامَ، مَاانْفَكَّ، لَيْسَ، مَافَتِئَ، مَازَالَ۔

مثالیں

كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا	صَارَ الطِّيْنُ خَزَفًا
أَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا	أَضْحٰى زَيْدٌ حَاكِمًا
أَمْسٰى عَمْرٌو قَائِمًا	ظَلَّ بَكْرٌ كَاتِبًا
بَاتَ خَالِدٌ نَائِمًا	اِجْلِسْ مَادَامَ زَيْدٌ جَالِسًا
مَابَرِحَ خَالِدٌ صَائِمًا	مَاانْفَكَّ وَحِيْدٌ عَاقِلًا
مَافَتِئَ سَعِيْدٌ فَاضِلًا	مَازَالَ بَكْرٌ عَالِمًا
لَيْسَ زَيْدٌ قَائِمًا	

تیسری قسم: افعالِ مقاربہ

سوال: افعال مقاربہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: افعال مقاربہ ایسے افعال ہیں جو خبر کے قریب ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔

سوال: افعال مقاربہ کتنے ہیں؟

جواب: افعال مقاربہ چار (4) ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:

(1) عَسٰى (2) كَادَ (3) كَرُبَ (4) أَوْشَكَ۔

سوال: افعال مقاربہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: افعال مقاربہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، اور ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔

مثالیں

عَسیٰ زَیْدٌ أَنْ یَّخْرُجَ	کَادَ عَمْرٌو یَذْهَبُ
کَرَبَ خَالِدٌ یَجْلِسُ	أَوْشَکَ بَکْرٌ أَنْ یَّجِیْءَ

چوتھی قسم: افعالِ مدح وذم

سوال: افعال مدح وذم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: افعال مدح کی چار (4) قسمیں ہیں۔

(1) نِعْمَ (2) حَبَّذَا (3) بِئْسَ (4) سَاءَ

نِعْمَ اور حَبَّذَا مدح کے لیے آتے ہیں۔ بِئْسَ اور سَاءَ ذم اور برائی کے لیے آتے ہیں۔

افعال مدح وذم کے بعد ایک اسم مرفوع آتا ہے جس کی تعریف یا مذمت کی جاتی ہے اس اسم کو مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں۔

سوال: افعال مدح وذم کی کتنی صورتیں ہیں؟

جواب: افعال مدح کی تین (3) صورتیں ہیں۔

(1) معرف باللام ہو، جیسے: نِعْمَ الرَّجُلُ عَمْرٌو

(2) معرف باللام کی طرف مضاف ہو، جیسے: نِعْمَ غُلَامُ الرَّجُلِ زَیْدٌ

(3) فاعل ضمیر ہو جس کی تمیز نکرہ موصوفہ ہو، جیسے: نِعْمَ رَجُلًا زَیْدٌ

مثالیں

بِئْسَ الرَّجُلُ عَمْرٌو	سَاءَ الرَّجُلُ زَیْدٌ
نِعْمَ الرَّجُلُ عَمْرٌو	حَبَّذَا زَیْدٌ

پانچویں قسم: افعال تعجب

سوال: افعال تعجب کسے کہتے ہیں؟

جواب: افعال تعجب ایسے فعل کو کہتے جس سے تعجب ظاہر کیا جائے۔

سوال: افعال تعجب کے کتنے صیغے ہیں؟

جواب: افعال تعجب کے دو صیغے ہیں جو ثلاثی مجرد سے آتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:

(1) مَاأَفْعَلَه جیسے: مَاأَحْسَنَ زَيْدًا! تقدیر اس کی یہ ہے: أَيُّ شَيْءٍ أَحْسَنَ زَيْدًا؟ مَا بمعنی أَيُّ شَيْءٍ محلّ رفع میں مبتدا ہے، اور أَحْسَنَ محلِ رفع میں خبر ہے، اور فاعل أَحْسَنَ کا هُوَ اس میں مستتر ہے اور زَيْدًا مفعول بہ ہے۔

ترکیب: اس کی یوں ہے کہ مَا مبتدا، أَحْسَنَ فعل، اس میں ضمیر هُوَ وہ اس کا فاعل، زَيْدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر یہ ہوئی مبتدا کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(2) أَفْعِلْ بِهٖ، جیسے: أَحْسِنْ بِزَيْدٍ، أَحْسِنْ صیغہ امر ہے بمعنی فعلِ ماضی، تقدیر اس کی یہ ہے: أَحْسَنَ زَيْدٌ، یعنی صَارَ ذَا حُسْنٍ، اور با زائد ہے۔

سبق:33

عنوان: عوامل کی دوسری قسم معنوی (ص:72)

سوال: عامل معنوی کسے کہتے ہیں؟

جواب: معنوی عامل وہ ہے جو ظاہر لفظوں میں موجود نہ ہو۔

سوال: عامل معنوی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: عامل معنوی کی دو قسمیں ہیں:

(1) ابتدا: یعنی خالی ہونا اسم کا عاملِ لفظی سے۔ مبتدا کو رفع کرتا ہے، جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ۔ اس میں زَیْدٌ مبتدا ہے جو ابتدا سے مرفوع ہے، اور قَائِمٌ خبر بھی ابتدا سے مرفوع ہے، گویا دونوں مبتدا خبر میں ابتدا ہی عامل ہے۔

(2) فعل مضارع: میں ناصب وجازم کا نہ ہونا فعلِ مضارع کو رفع کرتا ہے، جیسے: یَضْرِبُ زَیْدٌ، یہاں یَضْرِبُ مرفوع ہے کیونکہ ناصب وجازم سے خالی ہے۔

سبق:34

❑ مرکبات:

عنوان: مرکب ناقص، مرکب تام (ص:06)

سوال: مرکب کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:

مرکب کی دو قسمیں ہیں:	(1) مرکب ناقص (غیر مفید) (2) مرکب تام (مفید/جملہ)
پھر مرکب ناقص کی 5 قسمیں:	(1) مرکب اضافی (2) مرکب توصیفی (3) مرکب صوتی (4) مرکب بنائی (5) مرکب منع صرف
مرکب تام کی دو قسمیں ہیں:	(1) جملہ خبریہ (2) جملہ انشائیہ

1. مرکب ناقص

(1) مرکب اضافی (ص:09)

سوال: مرکب اضافی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس میں ایک اسم کی اضافت (نسبت) دوسرے اسم کی طرف ہو، جس کی اضافت ہوتی ہے اس کو مضاف اور جس کی طرف ہوتی ہے اس کو مضاف الیہ کہتے ہیں، جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام)۔ اس میں غلام کی اضافت زید کی طرف ہو رہی ہے تو غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہوا۔

سوال: مضاف، مضاف الیہ کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے اور مضاف کا اعراب عامل کے اعتبار سے بدلتا رہتا ہے۔

سوال: مضاف مضاف الیہ کی پہنچاننے کی علامات کیا ہیں؟

جواب: مضاف مضاف الیہ سات اعتبار سے پہچانا جا سکتا ہے:

(1) باعتبار الف لام (2) باعتبار اسم ضمیر (3) باعتبار اسم اشارہ
(4) باعتبار اسم موصول (5) باعتبار اسم/نام (6) باعتبار عدد
(7) باعتبار مخصوص الفاظ

(1) باعتبار الف لام

سوال: باعتبار الف لام مضاف مضاف الیہ کی علامات بتائیں؟

جواب: باعتبار الف لام مضاف مضاف الیہ کی علامات یہ ہیں:

1. دو اسم ہوں، پہلے پر الف لام موجود نہ ہو اور دوسرے پر ہو۔ جیسے: رَبُّ الْعَالَمِيْن (تمام جہانوں کا رب)
2. تین اسم ہوں، پہلے دو پر الف لام نہ ہو اور تیسرے پر ہو۔ جیسے: مِنْ وَرَثَةِ جَنَّتِ النَعِيْم (نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے)
3. چار اسم ہوں، پہلے تین پر الف لام نہ ہو اور چوتھے پر الف لام ہو۔ جیسے: فِيْ بَيَانِ طَبَقَاةِ رُوَاةِ الْبُخَارِيْ (بخاری کے رواۃ کے طبقات کے بیان میں)
4. پانچ اسم ہوں، پہلے پر الف لام نہ ہو اور پانچویں پر ہو۔ جیسے: بَابُ مُتَابَعَةِ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ (رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ کی پیروی کرنے کا بیان)

(2) باعتبار اسم ضمیر

سوال: باعتبار اسم ضمیر مضاف مضاف الیہ کی علامات بتائیں:

جواب: باعتبار اسم ضمیر مضاف مضاف الیہ کی علامات یہ ہیں:

5. دو اسم ہوں، پہلے پر الف لام نہ ہو اور دوسرا اسم اسمِ ضمیر ہو۔ جیسے: **عَلىٰ قُلُوْبِهِمْ** (ان کے دل پر)

6. تین اسم ہوں، پہلے دو پر الف لام نہ ہو اور تیسری جگہ اسمِ ضمیر ہو۔ جیسے **وَاِخْرَاجُ أَهْلِهٖ مِنْهُ أَكْبَرُ** (اور وہاں کے رہنے والوں کو اس سے نکالنا بڑا گناہ ہے)

7. چار اسم ہوں، پہلے تین پر الف لام نہ ہو اور چوتھی جگہ اسمِ ضمیر ہو۔ جیسے: **بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ** (آپ کے رب کی بعض نشانیاں)

8. پانچ اسم ہوں، پہلے چار پر الف لام نہ ہو اور پانچواں اسمِ ضمیر ہو۔ جیسے: **جَمِيْعُ مُدَّةِ اِنْقِطَاعِ رُؤْيَتِيْ** (میرے دیکھنے کے ختم ہونے کی پوری مدت)

(3) باعتبار اسم اشارہ

سوال: باعتبار اسم اشارہ مضاف مضاف الیہ کی علامات بتائیں؟

جواب: باعتبار اسم اشارہ مضاف مضاف الیہ کی علامات یہ ہیں:

9. دو اسم ہوں، پہلے پر الف لام نہ ہو اور دوسرا اسمِ اشارہ ہو۔ جیسے: **رَبُّ هٰذَا الْبَيْتِ** (اس گھر کا رب)

10. تین اسم ہوں، پہلے دو اسموں پر الف لام نہ ہو اور تیسرا اسمِ اشارہ ہو۔ جیسے: **تَزْيِيْنُ دِيْبَاجَةِ هٰذَا الْكِتَابِ** (اس کتاب کے دیباچہ کی خوبصورتی)

11. چار اسم ہوں پہلے تین پر الف لام نہ ہو اور چوتھا اسم اشارہ ہو۔ جیسے: **بَيَانُ اِعْتِبَارِ صِفَةِ ذٰلِكَ الْجُزْءِ** (اس جزء کی صفت کے اعتبار کا بیان)

(4) باعتبار اسم موصول

سوال: باعتبار اسم موصول مضاف مضاف الیہ کی علامات کیا ہیں؟

جواب: باعتبار اسم موصول مضاف مضاف الیہ کی علامات یہ ہیں:

12. دو اسم ہوں، پہلے پر الف لام نہ ہو جبکہ دوسرا اسمِ موصول ہو۔ جیسے: سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ أَسْرٰی (ر پاک ہے وہ ذات جو راتوں رات لے گئے)

13. تین اسم ہوں، پہلے دو پر الف لام نہ ہو جبکہ تیسرا اسمِ موصول ہو۔ جیسے: صَوْمُ شَهْرِ الَّذِیْ (اس مہینے کے روزے)

(5) باعتبار اسم/ نام

سوال: باعتبار اسم/ نام مضاف مضاف الیہ کی علامات بتائیں؟

جواب: باعتبار اسم / نام مضاف مضاف الیہ کی علامات یہ ہیں:

14. دو اسم ہوں، پہلے پر الف لام نہ ہو جبکہ دوسرا اسم نام ہو۔ جیسے: رَبِّ مُوْسٰی وَهَارُوْن (موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب)

15. تین اسم ہوں، پہلے دو پر الف لام نہ ہو جبکہ تیسرا اسم نام ہو۔ جیسے: فُؤَادُ أُمِّ مُوْسٰی (موسیٰؑ کی والدہ کا دل)

16. چار اسم ہوں، پہلے تین پر الف لام نہ ہو جبکہ چوتھا اسم نام ہو۔ جیسے: بَابُ قِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ (رمضان کے مہینے کے قیام کا بیان)

(6) باعتبار عدد

سوال: باعتبار عدد مضاف مضاف الیہ کی علامات بتائیں؟

جواب: باعتبار عدد مضاف مضاف الیہ کی علامات یہ ہیں:

17. تین سے لے کر دس تک عدد اور سو اور ہزار کے الفاظ ہمیشہ اپنے مابعد کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ جیسے: سَبْعَةَ أَیَّامٍ (سات دن)، مِائَةُ عَامِلٍ (سو عامل)، أَلْفَ سَنَةٍ (ہزار سال)

18. کسوریں اکثر مضاف ہوتی ہیں بشرطیکہ یہ بغیر الف لام کے ہوں۔ جیسے: نِصْفُ (آدھا)، ثُلُثٌ (تہائی)، رُبُعٌ (چوتھائی)، خُمُسٌ (پانچواں)

(7) باعتبار مخصوص الفاظ

سوال: باعتبار مخصوص الفاظ مضاف مضاف الیہ کی علامات بتائیں؟

جواب: باعتبار مخصوص الفاظ مضاف مضاف الیہ کی علامات یہ ہیں:

19. کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو اکثر مضاف ہوتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

كُلُّ، بَعْضُ، قَبْلُ، مَعَ، بَيْنَ، قُدَّامُ، خَلْفُ، طَوْقُ، تَحْتُ، دُوْنَ، نَحْوُ، مِثْلُ، غَيْرُ، أُوْلُوْ، ذُوْ، عِنْدَ، حِيْنَ، حَيْثُ، لَدٰى

نوٹ: مضاف، مضاف الیہ کی اور بھی علامتیں ہیں جن کا ابھی سمجھنا بہت مشکل ہے، وہ بعد میں آئیں گی۔

مضاف پر کبھی بھی الف لام داخل نہیں ہوسکتا، البتہ اضافت لفظی میں مضاف پر الف لام آسکتا ہے۔ جیسے: زیدٌ الضارب الغلام

مشق نمبر: 27

استاذ محترم اس سبق کی مشق خوب اچھی طرح سے کرائیں، ان شاء اللہ ترجمہ کے اعتبار سے بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

طریقہ مشق:

مضاف مضاف الیہ کی مشق معلم القرآن 85 تا 98 سے کرائیں۔

- جن سورتوں میں تفسیر کا سبق چل رہا ہوں اس میں کوئی ایک صفحہ لے لے پھر پوچھیں کہ بتائیں پہلی سطر میں مضاف مضاف الیہ کہاں ہے، پھر علامات پوچھیں، پھر ترجمہ۔
- پھر اسی طرح کسی اور طالب علم سے دوسری سطر میں ایسے ہی سوالات کریں۔
- اس مشق کو مسلسل کئی دنوں تک جاری رکھیں۔

سبق:35

❑ مرکبات: مرکب ناقص/غیر مفید

عنوان: مرکب توصیفی

2. مرکب توصیفی

سوال: مرکب توصیفی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مرکب توصیفی وہ مرکب ہے جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی صفت بیان کرے جس اسم کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف اور جو اسم صفت بیان کرتا ہے اسے صفت کہتے ہیں۔ موصوف صفت کے مجموعہ کو مرکب توصیفی کہتے ہیں۔

سوال: موصوف، صفت کا اعراب کیا ہوگا؟

جواب: صفت کا اعراب ہمیشہ موصوف والا ہوگا اور موصوف کا اعراب عامل کے اعتبار سے بدلتا رہے گا۔

سوال: موصوف، صفت پہنچاننے کی علامات کیا ہیں؟

جواب: موصوف، صفت پہچاننے کی علامات یہ ہیں:

(1) باعتبار الف لام:

1: دو اسم ہوں، دونوں پر الف لام موجود ہو۔ جیسے الصِرَاطَ الْمُسْتَقِيم۔ (سیدھا راستہ)

2: تین یا چار یا پانچ اسم ہوں اور ان پر الف لام بھی ہو تو پہلے کو موصوف اور باقی کو صفت بنائیں گے۔ جیسے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم۔ (شروع اللہ کے نام سے جو بے

حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے)

(2) باعتبار تنوین:

3: دو اسم ہوں اور دونوں پر تنوین ہو اور دونوں اسم نکرہ ہوں۔ جیسے عَذَابٌ أَلِيمٌ۔ (دردناک عذاب)

(3) باعتبار ضمیر:

4: ایک اسم مضاف ہو ضمیر کی طرف اس کے بعد الف لام والا اسم آ جائے تو یہ بھی بعض مقامات پر موصوف صفت ہوں گے۔ جیسے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ۔ (پاک ہے میرا رب جو بلند مرتبہ والا ہے)

(4) باعتبار اسم موصول:

5: ایک اسم مضاف ہو ضمیر کی طرف، اس کے بعد اسم موصول آ جائے۔ جیسے أُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ۔ (تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا)

6: اسم موصول سے پہلے الف لام والا اسم آ جائے تو یہ بھی موصوف صفت ہوں گے۔ جیسے هُدًى لِلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ۔ (ہدایت ہے ان متقین کے لیے جو)

(5) باعتبار اشارہ:

7: ایک اسم مضاف ہو ضمیر کی طرف اس کے بعد اسم اشارہ آ جائے۔ جیسے بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ۔ (اپنے ان روپیہ کے ساتھ شہر میں)

8: اسم اشارہ کے بعد الف لام والا اسم آ جائے (جاری کلام میں) تو یہ بھی موصوف صفت ہوں گے۔ جیسے رَبُّ هَٰذَا الْبَيْتِ (اس گھر کا رب)

(6) باعتبار نکرہ:

9: اسم نکرہ کے بعد اگر جار مجرور آ جائے تو وہ بھی موصوف صفت ہوتا ہے۔ جیسے فَأَصَابَهَا

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ۔ (ایسی اندھی نے کھیتی کو لپیٹ میں لے لیا جس میں آگ تھی)

10: نکرہ کے بعد اگر فعل آ جائے تو یہ بھی موصوف صفت ہوتا ہے۔ جیسے كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ۔ (وہ اس برائی سے نہیں روکتے تھے جو خود کرتے تھے)

(7) باعتبار لفظ ابن:

11: ابن کا لفظ ماقبل کے لیے صفت اور مابعد کے لیے مضاف ہوتا ہے۔ جیسے عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرْجَانِيُّ۔ (عبدالقاہر جرجانی جو بیٹے ہیں عبدالرحمن کے)

مشق نمبر:28

استاذ محترم اس سبق کی مشق خوب اچھی طرح سے کرائیں، ان شاء اللہ ترجمہ کے اعتبار سے بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

طریقہ مشق:

- مرکب توصیفی کی مشق معلم القرآن 77 تا 84 سے کرائیں۔
- جن سورتوں میں تفسیر کا سبق چل رہا ہوں اس میں کوئی ایک صفحہ لے لیں پھر پوچھیں کہ بتائیں پہلی سطر میں موصوف، صفت کہاں ہے، پھر علامات پوچھیں، پھر ترجمہ پھر اسی طرح کسی اور طالب علم سے دوسری سطر میں ایسے ہی سوالات کریں۔
- اس مشق کو مسلسل کئی دنوں تک جاری رکھیں۔

سبق:36

❑ مرکبات:

عنوان: مرکب ناقص/غیر مفید، بنائی، صوتی، منع صرف (ص:09-10)

3. مرکب بنائی

سوال: مرکب بنائی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مرکب بنائی وہ ہے کہ جس میں دو اسموں کو ایک کرلیا گیا ہو اور ان دونوں میں کوئی نسبت اضافی اسنادی نہ ہو، نیز پہلے اسم کو دوسرے کے ساتھ ربط دینے والا کوئی حرف ہو، جیسے: أَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک کہ اصل میں أَحَدٌ وَّ عَشَرٌ وَتِسْعَةٌ وَّ عَشَرٌ تھا، واوَ کو حذف کرکے دونوں اسموں کو ایک کرلیا ہے۔

سوال: مرکب بنائی کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: مرکب بنائی کے دونوں اسموں پر ہمیشہ فتحہ رہتا ہے، سوائے اِثْنَا عَشَرَ کے کہ اس کا پہلا حصہ بدلتا رہتا ہے۔

4. مرکب صوتی

سوال: مرکب صوتی کسے کہتے ہیں

جواب: مرکب صوتی ایسے مرکب غیر مفید کو کہتے ہیں، جسمیں دوسرا جزء صوت (آواز) ہو جیسے: سِيْبَوَيْه، سِيْب اور وَيْه سے مرکب ہے۔

5.مرکب منع صرف

سوال: مرکب منع صرف کسے کہتے ہیں؟

جواب: مرکب منع صرف وہ ہے کہ جس میں دو اسموں کو ایک کر لیا گیا ہو اور دونوں اسموں کو ربط دینے والا کوئی حرف نہ ہو، جیسے: بَعْلَبَکَّ کہ ایک شہر کا نام ہے جو بَعْل اور بَکَّ سے مرکب ہے۔ بَعْل ایک بت کا نام اور بَکَّ بانی شہر بادشاہ کا نام ہے۔

سوال: مرکب منع صرف کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: مرکب منع صرف کا پہلا حصہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور دوسرا حصہ بدلتا رہتا ہے۔

نوٹ: مرکب غیر مفید ہمیشہ جملہ کا ایک حصہ ہوتا ہے، پورا جملہ نہیں ہوتا، جیسے: (1) غُلَامُ زَیْدٍ حَاضِرٌ (زید کا غلام حاضر ہے) (2) جَاءَ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا (آئے گیارہ آدمی) (3) اِبْرَاهِیْمُ سَاکِنُ بَعْلَبَکَّ۔ (ابراہیم بعلبک شہر کا رہنے والا ہے)

فائدہ: مندرجہ بالا مثالوں کی ترکیب اس طرح کریں

(1) غُلَامُ زَیْدٍ حَاضِرٌ: غُلَامُ مضاف، زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مبتداء حَاضِرٌ خبر، مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(2) جَاءَ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا: جَاءَ فعل، أَحَدَ عَشَرَ ممیز، رَجُلًا تمیز، ممیز اور تمیز مل کر فاعل ہوا۔ فعل اور فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(3) اِبْرَاهِیْمُ سَاکِنُ بَعْلَبَکَّ: اِبْرَاهِیْمُ مبتدا، سَاکِنُ مضاف، بَعْلَبَکَّ مضاف الیہ۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر خبر، مبتداء اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر:28

استاذ محترم جہاں تفسیر یا قصص النبیین وغیرہ کا سبق چل رہا ہو وہاں سے مرکب غیر مفید کی تمام اقسام کا اکھٹا اجراء کرائیں۔

- مرکب غیر مفید کی اقسام پہچاننے کا پہلا طریقہ:
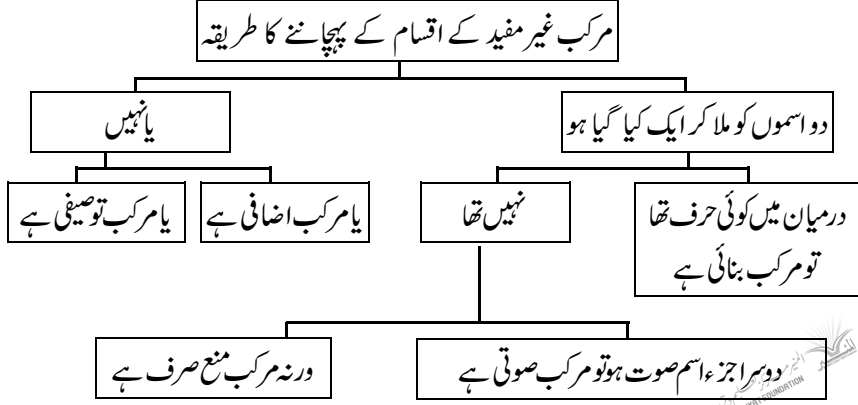
- **مرکب غیر مفید کی اقسام پہچاننے کا دوسرا طریقہ:**

یہ ہے کہ پورے صفحہ میں یہ دیکھ لیں کہ بنائی ہیں کہ نہیں۔ اگر ہیں تو ان کو علیحدہ علیحدہ کر لیں، پھر پورے صفحہ میں یہ دیکھ لیں کہ صوتی ہیں یا نہیں، اگر ہیں تو ان کو بھی علیحدہ علیحدہ کر لیں، پھر پورے صفحہ میں یہ دیکھ لیں کہ مرکب منع صرف ہیں کہ نہیں، اگر ہیں تو انہیں بھی علیحدہ علیحدہ کر لیں۔

مرکب بنائی اور مرکب صوتی اور مرکب منع صرف کے چند ہی کلمے ہیں کہ جو ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتے اور وہ پیچھے گزر چکے ہیں۔ اب اس میں مرکب اضافی اور توصیفی کی علامات دیکھ لیں اور پہچان لیں کہ کون سا مرکب ہے۔

سبق:37

مرکبات:

عنوان: مرکب تام/مرکب مفید/ جملہ(ص:06-07)

سوال: مرکب مفید کسے کہتے ہیں؟

جواب: مرکب مفید وہ ہے کہ جب کہنے والا بات کہہ چکے تو سننے والے کو گذشتہ واقعہ کی خبر یا کسی بات کی طلب معلوم ہو، جیسے: ذَهَبَ زَيْدٌ (زید گیا) اِيْتِ بِالْمَآءِ (پانی لاؤ) پہلی بات سے سننے والے کو زید کے جانے کی خبر معلوم ہوئی اور دوسری بات سے معلوم ہوا کہ کہنے والا پانی طلب کرتا ہے۔ مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

سوال: جملہ کتنی طرح کا ہوتا ہے؟

جواب: جملہ دو طرح کا ہوتا ہے: (1) جملہ خبریہ (2) جملہ انشائیہ

(1) جملہ انشائیہ(ص:08)

سوال: جملہ انشائیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جملہ انشائیہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں کیونکہ انشاء کے معنیٰ ہیں ایک چیز کا پیدا کرنا اور یہ جملہ بھی ایک کام کے پیدا کرنے کو بتاتا ہے سچ یا جھوٹ کو اس میں دخل نہیں ہوتا۔، جیسے: اِضْرِبْ یعنی ضرب (مار) کو پیدا کرو۔

سوال: جملہ انشائیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: جملہ انشائیہ کی دس قسمیں ہیں:

نمبرشمار	قسمیں	وضاحت	مثال
1	امر	فاعل سے کسی کام کوطلب کرنا	اِضْرِبْ (تم مارو)
2	نہی	فاعل سے کسی کام کے ترک کوطلب کرنا	لَاتضْرِبْ (تم مت مارو)
3	استفہام	کسی سے کوئی بات دریافت کرنا	هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ (کیازید نے مارا ہے)
4	تمنی	کسی چیز کے حاصل ہونے کی آرزوکرنا	لَيتَ زَيْدًا حَاضِرٌ (کاش کہ زید حاضر ہوتا)
5	ترجّی	کسی چیز کے حاصل ہونے کی امید کرنا	لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ (امید ہے کہ عمرو غائب ہوگا)
6	عُقُود	یعنی معاملات، کیونکہ اس سے معاملہ کرنا مقصود ہے، معاملہ کی خبر دینا مقصود نہیں ہے	بِعْتُ وَاشْتَرَيْتُ (میں نے بیچا اور میں نے خریدا)
7	نِداء	کسی کو پکارنا اور اپنی طرف متوجہ کرنا	يَااللهُ (اے اللہ) يَازَيْدُ (اے زید)
8	عرض	مخاطب کو بہت نرمی کے ساتھ کسی چیز کے حاصل کرنے کی توجہ دلانا	اَلَاتَنْزِلُ بِنَافَتُصِيبَ خَيرًا (ہمارے پاس آپ کیوں تشریف نہیں لاتے جس سے آپ کو کچھ بھلائی حاصل ہو)
9	قسم	خبر کو پختہ کرنا	وَاللهِ لَاَنْصُرَنَّ زَيْدًا (خدا کی قسم! میں زید کی ضرور مدد کروں گا)
10	تعجب	کسی ایسی چیز کومعلوم کرنا جس کا سبب پوشیدہ ہواوراس کے دوصیغے ہیں: مَاأَفْعَلَ اور أَفْعِلْ بِهٖ	مَااَحْسَنَهٗ اور اَحْسِنْ بِهٖ دونوں کے معنی ہیں وہ کس قدر حسین ہے

مشق نمبر:29

استاذ محترم جن صورتوں میں تفسیر کا سبق چل رہا ہو وہاں سے یا قصص النبیین وغیرہ سے جملہ انشائیہ کا اجرا کرائیں۔

سبق:38

❑ مرکبات:

عنوان: مرکب مفید/ جملہ خبریہ (ص:7)

سوال: جملہ خبریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جملہ خبریہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں۔

سوال: جملہ خبریہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں: (1) جملہ اسمیہ (2) جملہ فعلیہ

سوال: جملہ اسمیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جملہ اسمیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کا پہلا حصہ اسم ہو اور دوسرا حصہ خواہ اسم ہو یا فعل، جیسے: زَیْدٌ عَالِمٌ اور زَیْدٌ عَلِمَ۔ ان میں سے ہر ایک جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

سوال: جملہ اسمیہ کے پہلے اور دوسرے حصے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: جملہ اسمیہ کا پہلا حصہ مُسند الیہ ہوتا ہے جس کو مبتدا کہتے ہیں اور دوسرا حصہ مُسند ہوتا ہے جس کو خبر کہتے ہیں۔ جملہ اسمیہ خبریہ کے معنوں میں ''ہے، ہوں، ہو'' آتا ہے۔

سوال: جملہ فعلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جملہ فعلیہ وہ جملہ ہے کہ اس کا پہلا حصہ فعل ہو اور دوسرا حصہ فاعل، جیسے: عَلِمَ زَیْدٌ، سَمِعَ بَکْرٌ، ان میں سے ہر ایک جملہ فعلیہ ہے اور ان کا پہلا حصہ مسند ہے۔ جس کو فعل کہتے ہیں اور دوسرا حصہ مسند الیہ ہے جس کو فاعل کہتے ہیں۔

سوال: مسند الیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مسندالیہ وہ ہے جس کی طرف کسی اسم یا فعل کی نسبت کی جائے اور اس کو مبتدا اس لیے کہتے ہیں کہ اس سے جملہ کی ابتدا ہوتی ہے۔

سوال: مسند کسے کہتے ہیں؟

جواب: مسند وہ ہے جس کو دوسرے کی طرف منسوب کریں اور اس کو خبر اس لیے کہتے ہیں کہ یہ پہلے اسم کے حال کی خبر دیتا ہے۔

مشق نمبر:30

- استاذ محترم جملہ اسمیہ اور فعلیہ کا اجرا کرائیں۔
- اب طالب علم نے چونکہ مرکب غیر مفید کی قسمیں: اضافی،توصیفی کی الگ الگ مشق کرکے ان کی پہچان کرلی اسی طرح مرکب مفید کی قسمیں جملہ انشائیہ، جملہ خبریہ (اسمیہ/فعلیہ) کی الگ الگ مشق کرکے ان کی پہچان کرلی ہے۔ لہذا اب مرکب مفید اور غیر مفید کا اکھٹا اجراء کرائیں۔

پہچان کا طریقہ:

علامات مرکب مفید و مرکب غیر مفید

(1) اگر بولنے والا بول کر خاموش ہوجائے اور سننے والا انتظار میں ہے کہ ابھی کچھ کہنا باقی ہے تو یہ مرکب غیر مفید ہوگا اور انتظار نہ ہو تو یہ مرکب مفید ہوگا۔

مثلاً اگر کوئی شخص کہے ''لال رومال'' تو یہ غیر مفید ہوگا اور اگر کوئی شخص کہے ''لال رومال گندا ہے'' تو یہ مرکب مفید ہوگا۔

(2) کلام یعنی بات کرنے کے آخر میں ''ہے'' یا ''ہیں'' یا ''ہو'' موجود ہو تو یہ ''مرکب مفید'' کہلائے گا اور اگر نہ ہو تو وہ ''مرکب غیر مفید'' ہوگا۔

(3) جملے میں جہاں ''فعل'' اور ''فاعل'' آجائیں تو وہ بھی مفید کی علامت ہے۔

سبق:39

❑ مرکبات:

عنوان: مرکب مفید یا جملہ/ جملہ کی باعتبار ذاتی وصفاتی اقسام (ص:11)

سوال: باعتبار ذات جملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: باعتبار ذات جملہ کی چار قسمیں ہیں:

نمبر شمار	قسمیں	وضاحت	مثال
1	اسمیہ	تفصیل گذر چکی ہے (سبق:34)	زَیْدٌ قَائِمٌ
2	فعلیہ	تفصیل گذر چکی ہے (سبق:34)	قَامَ زَیْدٌ
3	شرطیہ	وہ جملہ جس میں حروف شرط (اِنْ، لَوْ، أَمَّا) میں سے کوئی ایک حرف ہو	اِنْ تُکْرِمْنِیْ أُکْرِمْکَ
4	ظرفیہ	وہ جملہ جس میں فعل کے زمان یا مکان کو بیان کیا گیا ہو	عِنْدِیْ مَالٌ

سوال: باعتبار صفات جملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: باعتبار صفات جملہ کی چھ قسمیں ہیں:

نمبر شمار	قسمیں	وضاحت	مثال
1	مُبَیِّنہ	جو پہلے جملہ کو کھول کر بیان کردے	اَلْکَلِمَةُ عَلٰی ثَلٰثَةِ اَقْسَامٍ، اِسْمٌ وفِعْلٌ وَحَرْفٌ

2	مُعلّلہ	جو پہلے جملہ کی علت بیان کردے	لَاتَصُوْمُوْافِیْ هٰذِهِ الْأَيَّامْ فَاِنَّهَااَیَّامُ اَکْلٍ وَشُرْبٍ وَبِعَالٍ۔
3	مُعْتَرِضہ	جو دو جملوں کے درمیان بے جوڑ واقع ہو	قَالَ أَبُوْ حَنِيفَةَرَحِمَهُ الله اَلنِّيَّةُ فِي الْوُضُوْءِلَيْسَتْ بِشَرْطٍ۔
4	مستانفہ/ابتدائیہ	وہ جملہ ہے جس سے نیا کلام شروع کیا جائے	اَلْكَلِمَةُ عَلٰى ثَلٰثَةِ أَقْسَامٍ
5	حالیہ	وہ جملہ ہے جو حال واقع ہو	جَآءَنِیْ زَیْدٌوَّهُوَ رَاكِبٌ۔
6	معطوفہ	وہ جملہ ہے جو پہلے جملہ پر عطف کیا جائے	جَآءَنِیْ زَیْدٌوَّ ذَهَبَ عَمْرٌوْ۔

نوٹ: اب تک آپنے نحو کی جو مباحث پڑھیں ان کا زیادہ تعلق ترجمہ سے تھا، ان کے سمجھنے سے آپ کو ترجمہ کرنے میں مدد ملے گی۔

اب آگے وہ مباحث ہیں جن کا تعلق عبارت کے حل سے ہے ان کو سمجھنے سے عربی عبارت صحیح پڑھنا آئے گا۔

آپ نے اسم کی جو پہلی تقسیم پڑھی تھی ''معرب، مبنی''اسی معرب، مبنی کی مزید کچھ تفصیل یہ ہے کہ جو کلمہ بھی معرب ہو اس کے آخری حرف پر کیا اعراب آئے گا (زبر، زیر، پیش) اس کو جاننے کے لیے اس معرب پر دو جہتوں سے غور کرنا ہوگا۔

(1) معرب کی باعتبار اعراب جو 16 قسمیں ہیں، یہ ان میں سے کس قسم کے تحت داخل ہے۔

(2) منصرف غیر منصرف: غیر منصرف کے اعتبار سے یہ معرب کیا ہے، ان دو چیزوں کے پہچاننے سے حل عبارت کے اعتبار سے آپ کو اتنا پتہ چل جائے گا کہ اس معرب کے آخری حرف پر کیا کیا اعراب آسکتا ہے، اس کو کس کس طرح پڑھا جا سکتا ہے۔

اب حل عبارت کے اعتبار سے صرف ایک بات مزید جاننی ہوگی کہ اس کلمہ کو (معرب کو) یہاں کیسے پڑھنا ہے، (زبر کے ساتھ، زیر کے ساتھ یا پیش کے ساتھ) اس کو جاننے کے لیے آپ کو معمولات کی بحث پڑھنا ہوگی۔

سبق:40

اسم کی پہلی قسم ''معرب، مبنی'':

عنوان: اسم متمکن کی 16 اقسام (ص:49)

سوال: اسم متمکن کی 16 قسموں اوران کے اعراب کی مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں

جواب: اسم متمکن کی 16 قسموں اوران کے اعراب کی مثالوں کے ساتھ وضاحت یہ ہے:

تعداد اقسامِ اعراب	تعداد	اقسام اسمائے متمکن	حالتِ رفع ونصب وجر	مثال
1	1	اسم مفرد منصرف صحیح	حالتِ رفع میں ضمہ حالتِ نصب میں فتحہ حالتِ جر میں کسرہ	جَآءَنِیْ زَیْدٌ/رَأَیْتُ زَیْدًا/ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ
	2	اسم مفرد قائم مقام صحیح	ایضاً	ھٰذَا دَلْوٌ/رَأَیْتُ دَلْوًا/جِئْتُ بِدَلْوٍ
	3	جمع مکسر منصرف	ایضاً	ھُمْ رِجَالٌ/رَأَیْتُ رِجَالاً/ قُلْتُ لِرِجَالٍ
2	4	جمع مؤنث سالم	حالتِ رفع میں ضمہ حالت نصب وجر میں کسرہ	ھُنَّ مُسْلِمَاتٌ رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ
3	5	غیر منصرف	حالتِ رفع میں ضمہ حالت نصب وجر میں فتحہ	جَآءَ عُمَرُ رَأَیْتُ عُمَرَ مَرَرْتُ بِعُمَرَ
4	6	اسمائے ستہ مکبرہ جو یائے متکلم کے علاوہ کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہوں	حالت رفع میں واو حالتِ نصب میں الف حالتِ جر میں یاء	جَآءَ أَبُوْکَ رَأَیْتُ أَبَاکَ مَرَرْتُ بِأَبِیْکَ

سبق: 41

❑ اسم کی پہلی قسم ''معرب، مبنی'':

عنوان: اسم متمکن کی 16 اقسام

سوال: اسم متمکن کی بقیہ 16 قسموں کی وضاحت کریں

جواب: اسم متمکن کی بقیہ 16 قسموں کی وضاحت یہ ہے:

تعداد اقسامِ اعراب	تعداد اسماء متمکن	اقسام اسمائے متمکن	حالتِ رفع ونصب وجر	مثال
5	7	مثنّٰی	حالتِ رفع میں الف، حالتِ نصب وجر میں یاء ماقبل مفتوح	جاءَ رَجلانِ/رَأَیت رَجُلَینِ/مَرَرْتُ بِرَجُلَینِ
	8	کلاو کلتا جو ضمیر کی طرف مضاف ہوں	ایضاً	جاءَ کِلَاھُمَا/رأَیْتُ کِلَیهِمَا/مَرَرْتُ بِکِلَیهِمَا
	9	اثنان، اثنتان	ایضاً	جآءَ اِثْنَانِ/رَأَیتُ اِثْنَیْنِ/مَرَرْتُ بِاِثْنَیْنِ

6	10	جمع مذکر سالم	حالت رفع میں واو ماقبل مضموم حالتِ نصب وجر میں یاء ماقبل مکسور	جَآءَ مُسْلِمُوْنَ / رَأَیْتُ مُسْلِمِیْنَ / مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ
	11	أُولُوْ	ایضاً	جَآءَ أُولُوْ مَالٍ / رَأَیْتُ أُولِیْ مَالٍ / مَرَرْتُ بِأُولِیْ مَالٍ
	12	عشرون سے تسعون تک	ایضاً	جَآءَ عِشْرُوْنَ رَجُلاً / رَأَیْتُ عِشْرِیْنَ رَجُلاً / مَرَرْتُ بِعِشْرِیْنَ رَجُلاً
7	13	اسم مقصور	تینوں حالت میں اعراب تقدیری ہوگا۔	جَآءَ مُوْسیٰ / رَأَیْتُ مُوْسیٰ / مَرَرْتُ بِمُوْسیٰ
	14	جمع مذکر سالم کے علاوہ کوئی دوسرا اسم جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو	ایضاً	جَآءَ غُلَامِیْ / رَأَیْتُ غُلَامِیْ / مَرَرْتُ بِغُلَامِیْ
8	15	اسم منقوص جس کے آخر میں یائے ماقبل مکسور ہو	حالتِ رفع میں ضمہ تقدیری حالت نصب میں فتحہ لفظی حالتِ جر میں کسرہ تقدیری	جَآءَ الْقَاضِیْ رَأَیْتُ رَأَیْتُ الْقَاضِیْ مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ
9	16	جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم	حالت رفع میں واو تقدیری حالت نصب وجر میں یاء ماقبل مکسور	هٰؤُلَآءِ مُسْلِمِیَّ رَأَیْتُ مُسْلِمِیَّ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ

فائدہ: مُسلِمِيَّ اصل میں مُسلِمُوْنَ تھا، جب اس کو یائے متکلم کی طرف مضاف کیا تونون جمع بوجہ اضافت کر گیا۔ مُسلِمُوْ رہ گیا، اب ''واواوری'' جمع ہوئے، واوساکن تھا اس لیے بقاعدہ مَرْمِيٌّ واوکو یٓ سے بدل کر یٓ میں ادغام کیا، مُسلِمُيَّ ہوا۔ پھرضمہ میم کو یٓ کی مناسبت کی وجہ سے کسرہ سے بدلا۔ مُسلِمِيَّ ہوگیا۔

فائدہ: مُسلِمِيَّ کی نصبی وجری حالت کی اصل مُسلِمِيْنَ ہے، کیونکہ جمع مذکر سالم کی نصبی وجری حالت میں یٓ ماقبل مکسور ہوتی ہے اس لیے یہاں اضافت کا نون گرادینے کے بعد واو کو یٓ سے بدلنے کی ضرورت نہ ہوگی، کیونکہ نصبی وجری حالت کی وجہ سے پہلے ہی سے یٓ موجود ہے۔ اس لیے صرف یٓ کو یٓ میں ادغام کردیں گے، خوب سمجھ لو۔

مشق نمبر: 31

- استاذ محترم سے گزارش ہے کہ اب طلبہ کو اسم متمکن کی 16 قسموں کو خوب اچھی طرح سے چند دنوں تک اجراء کرائیں مولانا تقی عثمانی صاحب فرماتے ہیں کہ نحو میں ان 16 قسموں کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی کی سی ہے یعنی اگر ان کی پہچان میں کمزوری ہوئی تو عبارت حال کرنا نہیں آئے گا۔

طریقہ کار:

طلبہ کو پہچان کا طریقہ اس طرح سکھائیں:

پہلا کام: اسم متمکن ہے یا غیر متمکن، اگر اسم غیر متمکن ہو تو وہ مبنی ہے اس میں یہ 16 قسمیں تلاش نہ کریں، کیونکہ یہ 16 قسمیں اسم متمکن کی اقسام ہیں غیر متمکن کی نہیں۔

دوسرا کام: اگر اسم متمکن ہے تو یہ دیکھیں کہ خاصہ میں سے ہے یا عامہ میں سے خاصہ کا مطلب یہ ہے 16 قسموں میں سے چند مخصوص الفاظ جن کو دیکھ کر ہی پہچانا جا سکتا ہے۔ جیسے: (1) اسمائے ستہ مکبرہ (2) کلا، کلتا/ اثنان، اثنتان (3) عشرون تا تسعون (4) اولو۔

تیسرا کام: عامہ میں سے ہے تو یہ غور کریں کہ منصرف ہے یا غیر منصرف اگر منصرف ہے تو واحد ہے یا تثنیہ یا جمع۔

چوتھا کام: اگر واحد ہے تو یہ دیکھیں کہ اس کے آخیر میں حرف علت ہے یا نہیں، اگر حرف علت نہیں ہے تو مفرد منصرف صحیح ہے، اگر حرف علت میں سے واو/ یاء ہے تو قائم مقام صحیح ہے، اگر الف ہے تو اسم مقصور ہے یا ما قبل مکسور ہے تو (1) غیر جمع مذکر سالم مضاف الی یاء متکلم (2) اسم منقوص (قاضی)

پانچواں کام: اگر تثنیہ ہے تو واضح ہے، کچھ غور کرنے کی ضرورت نہیں۔

چھٹا کام: اگر جمع ہے تو یہ غور کریں کہ جمع مکسر ہے یا جمع مذکر سالم یا جمع مؤنث سالم یا جمع مذکر سالم مضاف الی یاء متکلم آسانی کے لیے اگلے صفحے پر درج شدہ نقشے کو سامنے رکھ کر اجراء کرادیا جاسکتا ہے۔
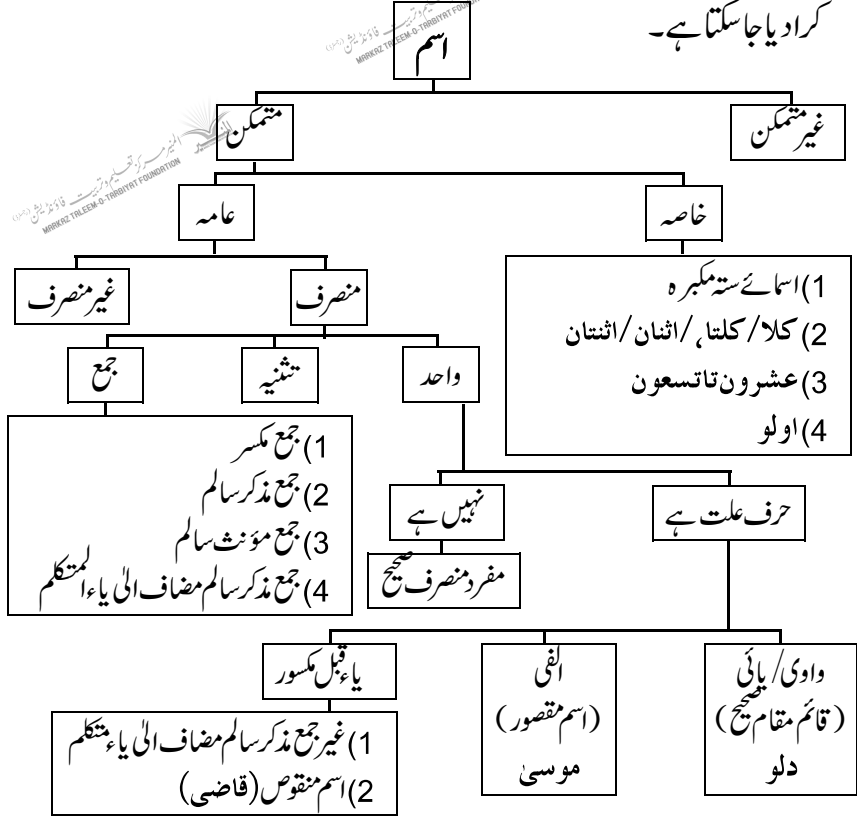
سبق:42

اسم کی پہلی قسم ''معرب، مبنی'':

عنوان:منصرف،غیرمنصرف(ص:33)

سوال: منصرف کسے کہتے ہیں؟

جواب: منصرف وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے کوئی سبب نہ ہواوراس پرتینوں حرکتیں اورتنوین آتی ہو، جیسے: زَیْدٌ۔

سوال: غیرمنصرف کسے کہتے ہیں؟

جواب: غیرمنصرف وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دوسبب ہوں، یاایک ایسا سبب ہوجودوسببوں کے قائم مقام ہواورجس پرتنوین اورکسرہ نہ آتاہو۔ جیسے: " ابراھیم، مساجد"

سوال: اسباب منع صرف کتنے ہیں اورکون کون سے ہیں؟

جواب: اسباب منع صرف نو ہیں:

(1)عدل (2)وصف (3)تانیث (4)معرفہ (5)عجمہ
(6)جمع (7)ترکیب (8)وزن فعل (9)الف ونون زئدتان۔

پہلاسبب:عدل

سوال: عدل کسے کہتے ہیں اوراس کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: ایک اسم کااپنے اصلی صیغہ سے نکل کردوسرے صیغہ میں چلے جانے کوعدل کہتے ہیں، یہ دوطرح کاہوتاہے:

(1)عدل تحقیقی (2)عدل، تقدیری

سوال: عدل تحقیقی کسے کہتے ہیں؟

جواب: عدلِ تحقیقی وہ ہے جس کی واقعی کوئی اصل ہو، جیسے: ''ثُلٰثُ'' کہ اس کے معنی ہیں: 'تین تین' اس سے معلوم ہوا کہ اس کی اصل ''ثَلٰثۃٌ وَ ثَلٰثَۃٌ'' ہے۔

سوال: عدل تقدیری کسے کہتے ہیں؟

جواب: عدل تقدیری وہ ہے کہ جس کی واقعتا اصل نہ ہو بلکہ مان لی گئی ہو، جیسے: عُمَرُ کہ یہ لفظ عرب میں غیر منصرف مستعمل ہوتا ہے، لیکن اس میں غیر منصرف ہونے کا صرف ایک سبب معرفہ پایا جاتا ہے، اس لیے استعمال کا لحاظ کر کے اس کی اصل عَامِرٌ مان لی گئی ہے۔

سوال: عدل کے چھ مشہور اوزان کیا ہیں؟

جواب:

نمبر شمار	وزن	مثال	نمبر شمار	وزن	مثال
1	فُعَلُ	عُمَرُ، زُفَرُ، اُخَرُ	2	مَفْعَلَ	مَثْلَثُ
3	فُعَالُ	ثُلَاثُ	4	فَعَالِ	قَطَامِ
5	فَعَلِ	اَمَسِ	6	فَعَلُ	سَحَرُ

دوسرا سبب: وصف

سوال: وصف کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسی ذات کو کہتے ہیں جس میں صفت کے معنی پائے جاتے ہوں۔ جیسے ''اَحْمَرَ'' میں ''حُمْرَۃٌ''۔

تیسرا سبب: تانیث

سوال: تانیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی لفظ میں لفظی یا معنوی علامات تانیث پائی جائے اسے مؤنث کہتے

ہیں۔ (اس کی تفصیلی بحث کے لیے دیکھیں سبق نمبر 17، ص 26)

چوتھا سبب: معرفہ

سوال: معرفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: معرفہ سے مراد اسم کا علم ہونا ہے۔ جیسے "ابرَاهيم، فاطمة" وغیرہ

پانچواں سبب: عجمہ

سوال: عجمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: عجمہ وہ اسم ہے جو عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں عَلَم ہو اور تین حرف سے زائد ہو، جیسے: اِبْرَاهِيْمُ یا تین حرفی ہو اور درمیان کا حرف متحرک ہو، جیسے: شَتَرُ۔ (ایک قلعہ کا نام ہے)

چھٹا سبب: جمع

سوال: جمع کسے کہتے ہیں؟

جواب: جمع سے مراد اسم کا منتہی الجموع ہونا ہے۔ جیسے "مَسَاجِد"

ساتواں سبب: ترکیب

سوال: ترکیب کسے کہتے ہیں؟

جواب: ترکیب سے مراد اسم کا مرکب منع صرف ہونا ہے۔ جیسے "بَعْلَبَکّ" میں (اس کی تفصیل کے لیے دیکھیں سبق 32، ص 60)

آٹھواں سبب: وزن فعل

سوال: وزن فعل سے کیا مرادہ ہے؟

جواب: وزن فعل سے مراد یہ ہے کہ اسم، فعل کے وزن پر ہو، جیسے: أَحْمَدُ، أَفْعَلُ (صیغہ واحد متکلم مضارع مثبت) کے وزن پر ہے۔

فائدہ: الف ونون زائدتان اگر اسم کے آخر میں ہوں تو شرط یہ ہے کہ وہ اسم عَلَمْ ہو، جیسے: عُثْمَانُ وعِمْرَانُ، وسَلْمَانُ، پس سَعْدَانُ غیر منصرف نہیں، کیونکہ عَلَم نہیں بلکہ جنگلی گھاس کو کہتے ہیں۔

اور اگر الف ونون زائدتان صفت کے آخر میں ہوں تو شرط یہ ہے کہ اس کی مؤنث فُعْلَانَةٌ کے وزن پر نہ ہو، جیسے: سَکْرَانُ غیر منصرف ہے اس لیے کہ اس کی مؤنث سَکْرَانَةٌ نہیں آتی اور نَدْمَانُ غیر منصرف نہیں ہے اس لیے کہ اس کی مؤنث نَدْمَانَةٌ آتی ہے۔

ساتواں سبب: الف نون زائدتان

سوال: الف نون زائدتان سے کیا مراد ہے؟

جواب: الف نون زائدتان سے مراد یہ ہے کہ اسم کے آخر میں الف نون زائد ہوں۔ جیسے "عثمان"

سوال: الف نون زائدتان کے غیر منصرف بننے کے لیے کیا شرائط ہیں؟

جواب: الف نون زائدتان کے غیر منصرف بننے کے لیے دو شرائط ہیں:

پہلی شرط: الف نون زائدتان اگر اسم کے آخر میں ہوں تو شرط یہ ہے کہ وہ اسم علم ہو جیسے "عثمان، عمران، سلمان"۔ پس "سعدان" غیر منصرف نہیں ہے کیونکہ وہ علم نہیں ہے۔

دوسری شرط: الف نون زائدتان اگر صفت کے آخر میں ہوں تو شرط یہ ہے کہ اس کی مؤنث "فُعْلَانَةٌ" کے وزن پر نہ ہو۔ جیسے "سَکْرَانُ" غیر منصرف ہے، اس لیے کہ اس کی مؤنث "سُکْرَانَةٌ" نہیں آتی۔ اور "نَدَمَانُ" غیر منصرف نہیں ہے اس لیے کہ اس کی مؤنث "نُدْمَانَةٌ" آتی ہے۔

فائدہ: غیر منصرف پر جب الف لام آئے یا وہ دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو تو اس کو حالت جری میں کسرہ دیا جاتا ہے، جیسے: صَلَّیْتُ فِیْ مَسَاجِدِھِمْ وَذَھَبْتُ اِلَی الْمَقَابِرِ۔

مشق:32

- **غیرمنصرف پہچاننے کا طریقہ:**

غیرمنصرف پہچاننے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ

پہلا کام: سب سے پہلے دیکھیں کہ کلمہ اسم ہے یا فعل ہے یا حرف ہے، فعل اور حرف میں غیر منصرف تلاش کرنے کی ضرورت نہیں، اگر کلمہ اسم ہے تو

دوسرا کام: دیکھیں معرب ہے یا مبنی، مبنی میں بھی غیر منصرف تلاش کرنے کی ضرورت نہیں، اگر اسم معرب ہے تو

تیسرا کام: پہلے دیکھیں کہ یہ ان میں سے ہے جن میں ایک سبب اسباب منع صرف میں سے پایا جارہا ہے جو دو اسباب کے قائم مقام ہو، اگر ہے تو پھر وہ سبب الف ممدودہ ہوگا یا جمع منتہی الجموع ہوگا اور اگر اسم معرب ایسا ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو سبب ہوں تو

چوتھا کام: دیکھیں کہ پہلا سبب علم ہے یا وصف، اگر علم ہے تو دیکھیں کہ علم مرکب منع صرف ہے یا علم عدل ہے، علم عجمی ہے، علم وزن فعل ہے، علم الف نون زائدتان نے، علم تانیث ہے اگر ان میں مل جائے تو وہی دو سبب غیر منصرف ہوں گے اور اگر اسم معرب وصف ہے تو دیکھیں یہ وصف افعل کے وزن پر ہے یا وصف فعلان کے وزن پر یا وصف عدل ہے، اگر وصف افعل کے وزن پر ہے تو صفت اور وزن فعل کی بناء پر غیر منصرف ہوگا اور اگر وصف فعلان کے وزن پر ہے تو صفت اور الف نون زائدتان ہونے کی بناء پر غیر منصرف ہے، اگر وصف عدل ہے تو وہ فعل مفعل کے وزن پر ہوگا۔

آسانی کے لیے نقشہ دیکھیں

اسم
مبنی
معرب
منصرف
غیر منصرف
سبب واحد 2 کے قائم مقام نہیں ہوگا
سبب واحد 2 کے قائم مقام ہوگا
علم + مرکب
بعلبک، معدی کرب، حضر موت
علم
وصف
صفت + وزن فعل
فعلان کے وزن 1
صفت، عدل
فعال مفعل
فُعَلُ کے وزن پر (اُخَرُ)
علم + عدل
عُمَرُ، زُفَرُ، زُحَلُ، ثُعَلُ، جُشَمُ، جُمَعُ، قُثَمُ، قُزَحُ، دُلَفُ، عُصَمُ، بُلَعُ، مُضَرُ، هُبَلُ، هُذَلُ، كُتَعُ، بُصَعُ، بُتَعُ۔ (اوزان عدل) مَفْعَلُ، فُعَلُ فَعْلِ، فَعُلُ، فَعَالِ
علم + مؤنث
علم + عجمی
1) انبیاء کے چند نام منصرف باقی غیر منصرف محمد، صالح، شعیب، نوح، ہود، لوط، شیث
2) ملائکہ میں دو نام منصرف باقی غیر منصرف مالک اور منکر نکیر
علم + وزن فعل
1) ماضی مجہول کے وزن پر
2) مزید کے صیغوں کے وزن پر
3) امراز ثلاثی مجرد
4) مضارع معلوم ثلاثی مجرد کا جس کے شروع میں حرف اتین آتا ہو۔
علم + الف و نون زائدتان
عثمان
لفظوں میں علامت تانیث ہے تو
غیر منصرف جیسے: عائشہ
نہیں ہے
تین حرفی ہے
چار حرفی ہے
غیر منصرف جیسے: زینب
متحرک الاوسط ہو یا ساکن اور عجمی ہو تو
غیر منصرف
ساکن الاوسط غیر عجمی
دونوں پڑھ سکتے ہیں

سبق:43

❑ اسم کی چھٹی قسم

عنوان: معمولات (ص:36)

سوال: معمول کسے کہتے ہیں؟

جواب: معمول وہ لفظ ہے جس پر عامل کی وجہ سے اعراب آئے جیسے: ''جَاءَ زَیْدٌ'' میں ''زَیْدٌ'' معمول ہے کیونکہ اس پر عامل (جَاءَ) کی وجہ سے اعراب آرہا ہے۔

سوال: معمولات کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: معمولات کی تین قسمیں ہیں: مرفوعات، منصوبات، مجرورات۔

سوال: رفوعات کی کتنی قسمیں ہیں اور کونسی ہیں؟

جواب: مرفوعات کی آٹھ قسمیں ہیں:

1	فاعل	2	مفعول مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ/ نائب فاعل
3	مبتدا	4	خبر
5	اِنَّ اور اس کے اخوات کی خبر	6	ما و لا مشابہ بلیس کا اسم
7	کَانَ اور اس کے اَخوات کا اسم	8	لا نفی جنس کی خبر

سوال: منصوبات کی کتنی قسمیں ہیں اور کونسے ہیں؟

جواب: منصوبات کی بارہ قسمیں ہیں:

1	مفعول بہٖ	2	مفعول مطلق	3	معول لہ
4	مفعول معہ	5	مفعول فیہ	6	حال

7	تمیز	8	اِنَّ اور اس کے اخوات کا اسم	9	ما و لا مشابہ بلیس کی خبر
10	لا نفی جنس کا اسم	11	کَانَ کی خبر	12	مستثنیٰ

سوال: مجرورات کتنے ہیں؟ اور کون کونسے ہیں؟

جواب: مجرورات دو ہیں: (1) مضاف الیہ (2) وہ مجرور جس پر حرف جر داخل ہو

سبق:44

اسم کی چھٹی قسم

عنوان: معمولات/ مرفوعات/ فاعل۔(ص:36)

سوال: فاعل کسے کہتے ہیں؟

سوال: فاعل وہ ہے کہ جس کی طرف فعل کی نسبت اس طرح ہوتی ہے کہ وہ فعل اس اسم کے ساتھ قائم ہے، جیسے: قَامَ زَیْدٌ، ضَرَبَ عَمْرٌو۔

سوال: فاعل کتنی طرح کا ہوتا ہے؟

جواب: فاعل دو طرح کا ہوتا ہے۔ (1) ظاہر (2) مضمر (ضمیر)

پھر مضمر دو طرح کا ہوتا ہے: (1) ضمیر ظاہر (2) ضمیر مستتر

سوال: کن کن صیغوں میں فاعل ضمیر ظاہر کی شکل میں ہوتا ہے؟

جواب: ماضی کے بارہ صیغوں اور مضارع کے نو صیغوں میں فاعل ضمیر ظاہر کی شکل میں ہوتا ہے۔

ماضی کے 12 صیغے:

نمبر شمار	صیغہ	گردان	ضمیر
1	تثنیہ مذکر غائب	ضَرَبَا	الف
2	جمع مذکر غائب	ضَرَبُوْا	واؤ
3	تثنیہ مؤنث غائب	ضَرَبَتَا	الف
4	جمع مؤنث غائب	ضَرَبْنَ	ن

نمبر شمار	صیغہ	گردان	ضمیر
7	جمع مذکر حاضر	ضَرَبْتُمْ	تُمْ
8	واحد مؤنث حاضر	ضَرَبْتِ	تِ
9	تثنیہ مؤنث حاضر	ضَرَبْتُمَا	تُمَا
10	جمع مؤنث حاضر	ضَرَبْتُنَّ	تُنَّ

نمبر شمار	صیغہ	گردان	ضمیر
5	واحد مذکر حاضر	ضَرَبْتَ	تَ
6	تثنیہ مذکر حاضر	ضَرَبْتُمَا	تُمَا

نمبر شمار	صیغہ	گردان	ضمیر
11	واحد متکلم	ضَرَبْتُ	تُ
12	جمع متکلم	ضَرَبْنَا	نَا

مضارع کے 9 صیغے:

نمبر شمار	صیغہ	گردان	ضمیر
1	تثنیہ مذکر غائب	یَضْرِبَانِ	الف
2	جمع مذکر غائب	یَضْرِبُوْنَ	واؤ
3	تثنیہ مؤنث غائب	تَضْرِبَانِ	الف
4	جمع مؤنث غائب	یَضْرِبْنَ	ن
5	تثنیہ مذکر حاضر	تَضْرِبَانِ	الف

نمبر شمار	صیغہ	گردان	ضمیر
6	جمع مذکر حاضر	تَضْرِبُوْنَ	واؤ
7	واحد مؤنث حاضر	تَضْرِبِیْنَ	ی
8	تثنیہ مؤنث حاضر	تَضْرِبَانِ	الف
9	جمع مؤنث حاضر	تَضْرِبْنَ	ن

سوال: فاعل کے فعل کو مذکر و مؤنث اور واحد، تثنیہ و جمع لانے کے کیا احکام ہیں؟

جواب: فاعل کے فعل کو مذکر و مؤنث اور واحد، تثنیہ و جمع لانے کے یہ احکام ہیں۔

فاعل کے احکام

	نمبر شمار	صورت	حکم	مثال
فاعل ظاہر ہو	(1)	فعل کا فاعل ظاہر ہو	فعل ہمیشہ واحد لایا جائے گا	ضَرَبَ الرَّجُلُ ضَرَبَ الرَّجُلَانِ ضَرَبَ الرِّجَالُ
	(2)	فاعل ظاہر ہو، مؤنث حقیقی ہو اور فعل اور فاعل کے درمیان کچھ فاصلہ نہ ہو	فعل کو مؤنث لانا ضروری ہے	قَامَتْ هِنْدٌ

فاعل ظاہر ہو	(3)	فاعل ظاہر مؤنث حقیقی ہو اور فعل اور فاعل کے درمیان کچھ فاصلہ ہو	فعل مؤنث بھی آسکتا ہے اور مذکر بھی	قَرَأَ/قَرَأَتِ الْيَوْمَ هِنْدٌ
	(4)	فاعل ظاہر مؤنثِ غیر حقیقی ہو	فعل مذکر و مؤنث دونوں آسکتا ہے	طَلَعَ/طَلَعَتِ الشَّمْسُ
	(5)	فاعل ظاہر جمع مکسر ہو	فعل مذکر و مؤنث دونوں آسکتا ہے	قَالَ/قَالَتِ الرِّجَالُ
فاعل ضمیر ہو	(6)	فاعل ضمیر ہو	فاعل واحد کے لیے فعل واحد فاعل تثنیہ کے لیے فعل تثنیہ اور فاعل جمع کے لیے فعل جمع لایا جائے گا۔	الخَادِمُ ذَهَبَ الخَادِمَانِ ذَهَبَا الخَادِمُوْنَ ذَهَبُوْا
	(7)	فاعل مؤنث کی ضمیر ہو	فعل کو مؤنث لایا جائے گا۔	هِنْدٌ قَامَتْ
	(8)	فاعل جمع مکسر کی ضمیر ہو	فعل کو واحد مؤنث یا جمع مذکر دونوں لاسکتے ہیں	الرِّجَالُ قَامُوْا الرِّجَالُ قَامَتْ

مشق:33

- مثالیں جمع کرنی ہیں۔

سبق:45

❑ اسم کی چھٹی قسم

عنوان: معمولات/ مرفوعات/ نائب فاعل۔(ص:36-37)

سوال: نائب فاعل کسے کہتے ہیں؟

جواب: نائب فاعل وہ مفعول ہے جس کی طرف فعلِ مجہول کی نسبت ہو اور فاعل کو حذف کر کے اس کی جگہ مفعول کو ذکر کریں۔ جیسے: ضُرِبَ زَیْدٌ

سوال: نائب فاعل کے فعل کو مذکر و مؤنث اور واحد، تثنیہ و جمع لانے کے کیا احکام ہیں؟

جواب: نائب فاعل کے فعل کو مذکر و مؤنث اور واحد، تثنیہ و جمع لانے میں فاعل کے احکام کی طرح ہیں۔

نائب فاعل کے احکام

	نمبر شمار	صورت	حکم	مثال
نائب فاعل ظاہر ہو	(1)	نائب فاعل ظاہر ہو	فعل ہمیشہ واحد لایا جائے گا	ضُرِبَ الرَّجُلُ ضُرِبَ الرَّجُلَانِ ضُرِبَ الرِّجَالُ
	(2)	نائب فاعل ظاہر ہو، مؤنث حقیقی ہو اور فعل اور نائب فاعل کے درمیان کچھ فاصلہ نہ ہو	فعل کو مؤنث لانا ضروری ہے	ضُرِبَتْ هِنْدٌ

نائب فاعل ظاہر ہو	(3)	نائب فاعل ظاہر مؤنث حقیقی ہو اور فعل اور نائب فاعل کے درمیان کچھ فاصلہ ہو	فعل مؤنث بھی آ سکتا ہے اور مذکر بھی	ضُرِبَ الْیَوْمَ هِنْدٌ ضُرِبَتِ الْیَوْمَ هِنْدٌ
	(4)	نائب فاعل ظاہر مؤنثِ غیر حقیقی ہو	فعل مذکر و مؤنث دونوں آ سکتا ہے	رُئِیَ الشَّمْسُ رُئِیَتِ الشَّمْسُ
	(5)	نائب فاعل ظاہر جمع مکسر ہو	فعل مذکر و مؤنث دونوں آ سکتا ہے	ضُرِبَ الرِّجَالُ ضُرِبَتِ الرِّجَالُ
نائب فاعل ضمیر ہو	(6)	نائب فاعل ضمیر ہو	نائب فاعل واحد کے لیے فعل واحد نائب فاعل تثنیہ کے لیے فعلِ تثنیہ اور نائب فاعل جمع کے لیے فعل جمع لایا جائے گا۔	الخَادِمُ طُلِبَ الخَادِمَانِ طُلِبَا الخَادِمُوْنَ طُلِبُوْا
	(7)	نائب فاعل مؤنث کی ضمیر ہو	فعل کو مؤنث لایا جائے گا۔	هِنْدٌ ضُرِبَتْ
	(8)	نائب فاعل جمع مکسر کی ضمیر ہو	فعل کو واحد مؤنث یا جمع مذکر دونوں لا سکتے ہیں	الرِّجَالُ ضُرِبَتْ الرِّجَالُ ضُرِبُوْا

مشق: 34

- مثالیں جمع کرنی ہیں۔

سبق:46

اسم کی چھٹی قسم

عنوان: معمولات/مرفوعات/مبتداء، خبر، إِنَّ اوراسکے اخوات کی خبر، ماولا مشابہ بلیس کا اسم۔(ص:38)

سوال: مبتداء کسے کہتے ہیں؟

جواب: مبتداء اس اسم کو کہتے ہیں جس کی طرف کسی چیز کی نسبت کی جائے اور اس میں عامل لفظی نہ پایا جائے، مبتداء کو مسند الیہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے: زَيْدٌ عَالِمٌ

سوال: مبتداء معرفہ ہوتا ہے یا نکرہ؟

جواب: مبتداء اکثر معرفہ ہوتا ہے اور کبھی نکرہ بھی ہوتا ہے بشرطیکہ اس میں کچھ تخصیص کی جائے۔ جیسے: زَيْدٌ أَبُوْهُ عَالِمٌ (زید اس کا والد عالم ہے)

سوال: خبر کسے کہتے ہیں؟

جواب: خبر اس اسم کو کہتے ہیں کہ جس کی نسبت کسی اسم کی طرف کی جائے، اور اس میں عامل لفظی نہ پایا جائے، خبر کو مسند بھی کہتے ہیں۔ جیسے: زَيْدٌ عَالِمٌ

سوال: خبر معرفہ ہوتی ہے یا نکرہ؟

جواب: خبر اکثر نکرہ ہوتی ہے۔ جیسے: زَيْدٌ أَبُوْهُ عَالِمٌ (زید اس کا والد عالم ہے)

سوال: مبتداء، خبر میں کون مقدم ہوتا ہے کون مؤخر؟

جواب: مبتداء اکثر خبر سے مقدم ہوا کرتا ہے جیسے: اَللّٰهُ مَعَكُمْ (اللہ آپ کے ساتھ ہے) اور کبھی خبر بھی مبتداء پر مقدم ہوجاتی ہے۔ جیسے: فِي الدَّارِ زَيْدٌ (زید گھر میں ہے)

سوال: حروف مشبہ بالفعل کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسے حروف جو عمل میں فعل کے مشابہ ہوں یعنی فعل جس طرح ایک اسم کو رفع دیتا ہے اور ایک اسم کو نصب دیتا ہے۔ اسی طرح یہ حروف بھی اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

إِنَّ اور اسکے اخوات کی خبر	مثالیں	ترجمہ
إِنَّ	إِنَّ زَيْداً قَائِمٌ	یقیناً زید کھڑا ہے
أَنَّ	اعْلَمُوْا أَنَّ اللهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	جان لو کہ اللہ تعالیٰ سننے والا ہے جاننے والا ہے
كَأَنَّ	كَأَنَّ عَمْرواً أَسَدٌ	گویا کہ عمر شیر ہے
لٰكِنَّ	جَاءَ زَيْدٌ لٰكِنَّ بَكْراً غَائِبٌ	آیا زید لیکن عمر غائب ہے
لَيْتَ	لَيْتَ الشَّبَابَ عَائِدٌ	کاش کے جوانی لوٹ آئے
لَعَلَّ	لَعَلَّ الْأَمِيْرَ يُكْرِمُنِيْ	امید ہے کہ امیر میرا اکرام کرے

سبق: 47

اسم کی چھٹی قسم

عنوان: معمولات/ مرفوعات/ مَا اور لَا، کَان اور اسکے اخوات کا اسم، لائے نفی جنس کی خبر۔ (ص:39)

سوال: مَا اور لَا مشابہ بلیس کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ مَا اور لَا جو عمل میں لیس کے مشابہ ہو، یعنی جس طرح لیس اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اسی طرح ما اور لا بھی اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

مَا اور لَا مشابہ بلیس	مثال	ترجمہ
مَا	مَا زَیْدٌ قَائِمًا	نہیں ہے زید کھڑا
لَا	لَا رَجُلٌ أَفْضَلُ مِنْکَ	نہیں ہے آدمی تجھ سے افضل

کَان اور اسکے اخوات کا اسم:

سوال: افعال ناقصہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: افعال ناقصہ ایسے افعال کو کہتے ہیں جو صرف فاعل کے ملنے سے جملہ نہیں بنتے بلکہ اس کے فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت رہتی ہے، فاعل کو ان کا اسم اور فاعل کی صفت کو ان کی خبر کہا جاتا ہے۔

نمبر شمار	کَان اور اسکے اخوات	مثال	ترجمہ
1	کَانَ	کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا	زید کھڑا ہوا تھا
2	صَارَ	صَارَ الْفَقِیْرُ غَنِیًا	فقیر مالدار ہو گیا
3	أَصْبَحَ	أَصْبَحَ زَیْدٌ قَائِمًا	زید کھڑا ہوا تھا
4	أَمْسیٰ	أَمْسیٰ زَیْدٌ قَائِمًا	زید کھڑا ہوا تھا
5	أَضْحیٰ	أَضْحیٰ زَیْدٌ قَائِمًا	زید کھڑا ہوا تھا
6	ظَلَّ	ظَلَّ بَکْرٌ صَائِمًا	بکر روزہ دار تھا
7	بَاتَ	بَاتَ الْحَسَنُ نَائِمًا	حسن نے رات گزاری سوتے ہوئے
8	مَابَرِحَ	مَابَرِحَ زَیْدٌ صَائِماً	زید ہمیشہ سے روزہ دار ہے
9	مَادَامَ	اِجْلِسْ مَادَامَ زَیْدٌ جَالِساً أَوْصَانِیْ بِالصَّلٰوۃِ والزَّکٰوۃِ مَادُمْتُ حَیًا	جب تک زید بیٹھا ہے تم بھی بیٹھو مجھے وصیت کی نماز اور زکوٰۃ کی جب تک میں زندہ ہو
10	مَاأَنْفَکَ	مَاأَنْفَکَ الْقَمَرُ طَالعاً	چاند ہمیشہ سے طلوع ہے
11	لَیْسَ	لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا	زید کھڑا نہیں
12	مَافَتِیَٔ	مَافَتِیَٔ الْمؤمِنُ صَادِقًا	مؤمن ہمیشہ سچا ہوتا ہے
13	مَازَالَ	مَازَالَ زَیْدٌ حَلِیْماً	زید ہمیشہ سے بردبار تھا

لائے نفی جنس کی خبر:

سوال: لائے نفی جنس کسے کہتے ہیں؟

جواب: لائے نفی جنس وہ حرف ہے جو اسم نکرہ کی جنس سے خبر کی نفی کرتا ہے۔ جیسے:

لَا رجُلَ قَائِمٌ (آدمی کھڑا نہیں ہے)

مشق: 35

- مثالیں جمع کرنی ہیں۔

سبق نمبر:48

اسم کی چھٹی قسم

عنوان معمولات/منصوبات مفعول بہ۔(ص:40)

سوال: منصوبات کی کتنی قسمیں ہیں اور کیا کیا ہیں؟

جواب: منصوبات بارہ ہیں:

نمبر شمار	منصوبات	نمبر شمار	منصوبات
1	مفعول بہ	7	تمیز
2	مفعول مطلق	8	إِنَّ اور اس کے اخوات کا اسم
3	مفعول لہ	9	ما ولا کی خبر
4	مفعول معہ	10	لائے نفی جنس کا اسم
5	مفعول فیہ	11	كَانَ کی خبر
6	حال	12	مستثنیٰ

(1) مفعول بہ

سوال: مفعول بہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مفعول بہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے: أَكَلَ زَيْدٌ طَعَامًا (زید نے کھانا کھایا) شَرِبَ خَالِدٌ مَاءً (خالد نے پانی پیا)

سوال: فاعل، مفعول میں کون مقدم ہوتا ہے کون مؤخر؟

جواب: فاعل مقدم ہوتا ہے مفعول مؤخر البتہ کبھی کبھی مفعول فاعل پر مقدم ہو جاتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (زید نے عمر کو مارا) إِیَّاکَ نَعْبُدُ (ہم خاص آپ کی عبادت کرتے ہیں)

سوال: مفعول بہ کب محذوف ہوتا ہے؟

جواب: مفعول بہ تین صورتوں میں محذوف ہوتا ہے۔

نمبر شمار		صورت	مثال	ترجمہ
1		بعض جگہ مفعول بہ کا فعل کسی قرینہ کی وجہ سے حذف بھی کر دیا جاتا ہے۔	أَهْلاً وَ سَهْلاً (یعنی أَتَیْتَ أَهْلاً وَ طَیْتَ سَهْلاً) یہاں أَتَیْتَ اور وَ طَیْتَ محذوف ہے	آپ اپنے ہی آدمیوں میں آئے ہیں نہ کہ غیروں میں، آپ نرم وخوش جگہ وارد ہوئے ہیں
2		کسی کو کسی چیز سے ڈرانا یا بچانا مقصود ہو تو وہاں فعل کو محذوف کرنا واجب ہے۔	اِیَّاکَ وَ الْأَسَدُ (إِتَّقِ نَفْسَکَ مِنَ الْأَسَدُ) یہاں إِتَّقِ محذوف ہے	اپنے آپ کو شیر سے بچاؤ
3		جب کسی کو پکارا جائے تو فعل کو حذف کرنا واجب ہے۔	یَاغُلَامَ زَیْدٍ (أَدْعُوْ غُلَامَ زَیْدٍ) یہاں أَدْعُوْ محذوف ہے	میں زید کے غلام کو پکارتا ہوں

سوال: منادی پر کیا کیا اعراب آ سکتے ہیں؟

جواب: منادیٰ کے اعراب کی مندرجہ ذیل صورتیں ہیں

نمبر شمار	صورت	حکم	مثال	ترجمہ
1	منادیٰ مضاف ہو	منصوب ہوگا	یَاغُلَامَ زَیْدٍ	اے زید کے غلام

2	منادیٰ مشابہ مضاف ہو	منصوب ہوگا	یَاقَارِئًا کِتَابًا	اے کتاب کے پڑھنے
3	نکرہ غیر معینہ ہو	منصوب ہوگا	یَارَجُلاً خُذْ بِیَدِیْ	اے آدمی میرا ہاتھ پکڑو
4	منادیٰ مفرد معرفہ ہو	علامت رفع پر مبنی ہوگا	یَازَیْدُ	اے زید
5	منادیٰ معرف باللام ہو	حرف ندا اور منادیٰ کے درمیان أَیُّھَا سے فصل لازمی ہے	یَاأَیُّھَا الرَّجُلُ	اے آدمی
	منادیٰ مرخم ہو	اصلی حرکت بھی جائز ہے اور ضمہ بھی	یَامَالِکُ میں یَامَالِ اور یَامَالُ دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں	اے مالک

فائدہ: منادیٰ میں ترخیم بھی جائز ہے (یعنی تخفیف کی غرض سے آخری حرف کو حذف کرنا)

جیسے: یَامَالِکُ میں یَامَالِ اور یَامَالُ اور یَامَنْصُوْرُ میں یَامَنْصُ۔

مشق: 36

- مثالیں جمع کرنی ہیں۔

سبق نمبر:49

اسم کی چھٹی قسم

عنوان معمولات/منصوبات: مفعول مطلق، لہٗ، معہٗ، فیہ۔(ص:41)

(2) مفعول مطلق

سوال: مفعول مطلق کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد واقع ہوا اور وہ مصدر اسی فعل کا ہو، جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْباً میں ضَرْبًا ہے اور قُمْتُ قِیاماً میں قِیامًا ہے۔

سوال: مفعول مطلق کب حذف ہوتا ہے؟

جواب: مفعول مطلق کا فعل کسی قرینہ کی وجہ سے حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے آنے والے کو کہا جائے: خَیْرَ مَقْدَمٍ یعنی قَدِمْتَ قُدُوْمًا خَیْرَ مَقْدَمٍ (آپ آئے اچھا آنا)

(3) مفعول لہٗ

سوال: مفعول لہٗ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مفعول لہٗ وہ اسم ہے جس کی وجہ سے فعل واقع ہوا ہو، جیسے: قُمْتُ إِکْرَامًا لِزَیْدٍ (میں کھڑا ہوا زید کے اکرام کی وجہ سے) وَضَرَبْتُهٗ تَأْدِیْبًا۔ (میں نے اس کو مارا ادب سکھانے کے لیے)

سوال: ضَرَبْتُهٗ تَأْدِیْبًا کی ترکیب کریں؟

جواب: ضَرَبْتُ فعل با فاعل، "ہٗ" ضمیر مفعول بہ، تَأْدِیْباً مفعول لہٗ، فعل با فاعل اپنے دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(4) مفعول معہٗ

سوال: مفعول معہٗ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مفعول معہٗ وہ اسم ہے جو''واؤ'' کے بعد واقع ہوا اور وہ ''واؤ'' مع کے معنی میں ہو، جیسے: جَاءَ زَیْدٌ وَ الْکِتَابَ (زید کتاب کے ساتھ آیا) جِئْتُ وَزَیْدًا (میں زید کے ساتھ آیا)

سوال: جَاءَ زَیْدٌ وَ الْکِتَابَ کی ترکیب کریں؟

جواب: جَاءَ فعل، زَیْدٌ فاعل، ''واؤ'' حرف بمعنی مَعَ، الْکِتَابَ مفعول معہٗ فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(5) مفعول فیہ

سوال: مفعول فیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مفعول فیہ وہ زمان یا مکان ہے جس میں فعل واقع ہو، اس کو ظرف بھی کہتے ہیں ۔

سوال: ظرف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: ظرف کی دو قسمیں ہیں: 1. ظرف زمان 2. ظرف مکان

پھر ظرف زمان و مکان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: 1. مُبہم 2. محدود

سوال: ظرف زمان مبہم کسے کہتے ہیں؟

جواب: ظرف زمان مبہم وہ ہے جس کی حد معیّن نہ ہو، جیسے: دَھْرٌ، حِیْنٌ، مثال: صُمْتُ دَھْرًا (میں نے ہمیشہ روزہ رکھا)

سوال: ظرف زمان محدود کسے کہتے ہیں؟

جواب: ظرف زمان محدود وہ ہے جس کی حد معین ہو، جیسے: یَوْمٌ، لَیْلٌ، شَھْرٌ، سَنَۃٌ۔

مثال: سَافَرْتُ شَهْراً (میں نے ایک مہینہ سفر کیا)

سوال: ظرف مکان کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: ظرف مکان کی دو قسمیں ہیں: 1. مبہم 2. محدود

سوال: ظرف مکان مبہم کسے کہتے ہیں؟

جواب: ظرف مکان مبہم وہ ہے جس کی حد معین نہ ہو، جیسے: خَلْفَ، أَمَامَ، مثال:
جَلَسْتُ خَلْفَکَ (میں آپ کے پیچھے بیٹھا)
قُمْتُ أَمَامَکَ (میں آپ کے سامنے کھڑا ہوا)

سوال: ظرف مکان محدود کسے کہتے ہیں؟

جواب: ظرف مکان محدود وہ ہے جس کی حد متعین ہو، جیسے: دَارٌ، مَسْجِدٌ۔ مثال:
جَلَسْتُ فِي الدَّارِ (میں گھر میں بیٹھا) صَلَّيْتُ فِي الْمَسْجِدِ (میں نے مسجد میں نماز پڑھی)

فائدہ: ظرف مکانی مبہم میں فِیْ مقدر ہوتا ہے اور ظرف مکانی محدود میں فِیْ مذکور ہوتا ہے۔

مشق: 37

- استاذ قرآن سے اجراء کرائیں۔
- مثالیں جمع کرنی ہیں۔

سبق نمبر:50

اسم کی چھٹی قسم

عنوان معمولات/منصوبات: حال،تمیز (ص:43)

(6)حال

سوال: حال کسے کہتے ہیں؟

جواب: حال وہ اسم ہے جو

فاعل کی ہیئت کو بیان کرے، یعنی یہ ظاہر کرے کہ فاعل سے جب یہ فعل صادر ہوا تو وہ کس حالت میں تھا؟ کھڑا تھا، بیٹھا تھا، سوار تھا یا پیادہ تھا، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا (زید آیا اس حال میں کہ وہ سوار تھا) اس میں "رَاكِبًا" حال ہے "زَيْدٌ" کا۔

یا مفعول کی حالت وصورت کو ظاہر کردے، جیسے: جِئْتُ زَيْدًا نَائِمًا (آیا میں زید کے پاس ایسے حال میں کہ وہ سوار تھا)

یا فاعل ومفعول دونوں کی حالت ظاہر کردے، جیسے: كَلَّمْتُ زَيْدًا جَالِسَيْنِ (میں نے زید سے باتیں کیں اس حال میں کہ دونوں بیٹھے تھے)۔ فاعل ومفعول کو ذوالحال کہتے ہیں۔

سوال: ذوالحال کس شکل میں آتا ہے؟

جواب: ذوالحال کی تین شکلیں ہیں:

نمبر شمار	شکل	مثال	ترجمہ
1	ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے	جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا	آیا زید اس حال میں کہ وہ سوار تھا

2	اگر کبھی ذو الحال نکرہ ہو تو حال کو مقدم کرتے ہیں	جَاءَنِیْ رَاکِباً رَجُلٌ	آیا میرے پاس آدمی اس حال میں کہ وہ سوار تھا
3	کبھی ذو الحال معنوی ہوتا ہے	زَیْدٌ أَکَلَ جَالِسًا	زید نے کھایا اس حال میں کہ وہ بیٹھے تھے

سوال: حال کی کیا کیا شکلیں ہوتی ہیں؟

جواب: حال کی دو شکلیں ہیں:

نمبر شمار	شکل	مثال	ترجمہ
1	کبھی حال مفرد ہوتا	جَاءَ زَیْدٌ رَاکِباً	آیا زید اس حال میں کہ وہ سوار تھا
2	کبھی حال جملہ ہوتا ہے	جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَهُوَ رَاکِبًا لَقِیْتُ بَکْرًا وَهُوَ جَالِسٌ	آیا میرے پاس زید اس حال میں کہ وہ سوار تھا میں نے بکر سے ملاقات کی اس حال میں کہ وہ بیٹھا تھا

سوال: مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں؟

جَاءَنِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا، جِئْتُ عَمْرًا نَائِمًا، لَقِیْتُ بَکْرًا وَهُوَ جَالِسٌ، زَیْدٌ أَکَلَ جَالِسًا،

جواب:

(1) جَاءَنِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا: جَاءَ فعل، زَیْدٌ ذو الحال، رَاکِبًا حال، حال ذو الحال مل کر فاعل ہوا جَاءَ کا، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(2) جِئْتُ عَمْرًا نَائِمًا: جِئْتُ فعل با فاعل، عَمْرًا ذو الحال، نَائِمًا حال، حال ذو الحال مل کر مفعول بہ، فعل با فاعل اپنے مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(3) لَقِیْتُ بَکْرًا وَهُوَ جَالِسٌ: لَقِیْتُ فعل با فاعل، بَکْرًا ذو الحال، ''واؤ'' حالیہ، هُوَ مبتداء، جَالِسٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ہوا، حال ذو الحال مل کر مفعول بہ،

لَقِیْتُ فعل بافاعل اپنے مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(4) زَیْدٌ أَکَلَ جَالِسًا: زَیْدٌ مبتدا، أَکَلَ فعل، اس میں ضمیر هُوَ کی ذُوالحال، جَالِسًا حال، حال ذوالحال مل کر فاعل ہوا أَکَلَ کا، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی، باقی ظاہر ہے۔

(7) تمیز

سوال: تمیز کسے کہتے ہیں؟

جواب: تمیز وہ اسم ہے جو عدد کے ابہام اور پوشیدگی کو دور کرے، جیسے: رَأَیْتُ أَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً

یا وزن کے ابہام اور پوشیدگی کو دور کرے، جیسے: إِشْتَرَیْتُ رِطْلًا زَیْتاً (خریدا میں نے ایک رطل زیتون کا تیل)

یا پیمانہ کے ابہام اور پوشیدگی کو دور کرے، جیسے: بِعْتُ قَفِیْزَیْنِ بُرًّا (بیچے میں نے دو قفیز گیہوں کی)۔

سوال: مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں؟

(1) رَأَیْتُ أَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً (2) إِشْتَرَیْتُ رِطْلًا زَیْتاً (3) بِعْتُ قَفِیْزَیْنِ بُرًّا

جواب:

(1) رَأَیْتُ أَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً: رَأَیْتُ فعل، أَحَدَ عَشَرَ ممیز، کَوْکَبًا تمیز، ممیز تمیز مل کر مفعول بہ ہوا، باقی ظاہر ہے۔

(2) إِشْتَرَیْتُ رِطْلًا زَیْتاً: إِشْتَرَیْتُ فعل بافاعل، رِطْلاً ممیز، زَیْتًا تمیز، ممیز تمیز مل کر مفعول بہ ہوا۔

(3) بِعْتُ قَفِیْزَیْنِ بُرًّا: بِعْتُ فعل بافاعل، قَفِیْزَیْنِ مُمیز، بُرًّا تمیز، ممیز تمیز مل کر مفعول بہ ہوا۔

سبق نمبر:51

اسم کی چھٹی قسم

عنوان معمولات/منصوبات: مستثنیٰ۔(ص:44-45)

(8)مستثنیٰ

سوال: مستثنیٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مستثنیٰ وہ اسم ہے جو حروفِ استثنا کے بعد واقع ہو اور حرفِ استثنا کے ماقبل کے حکم سے خارج ہو۔

سوال: حروف استثنا کتنے ہیں؟

جواب: حرف استثنا آٹھ ہیں:

إِلَّا	غَيْرَ	سِوٰى	حَاشَا
خَلَا	عَدَا	مَاخَلَا	مَاعَدَا

سوال: مستثنیٰ منہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: حروف استثنا سے پہلے جو اسم واقع ہوتا ہے اسے مستثنیٰ منہ کہتے ہیں، جیسے: جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا (آئی میرے پاس قوم مگر زید نہیں آیا) اس مثال میں آنے کی نسبت قوم کی طرف ہو رہی ہے مگر اِلَّا نے زید کو اس نسبت سے خارج کر دیا، پس قوم مستثنیٰ منہ ہوئی اور زید مستثنیٰ۔

سوال: حکم کے اعتبار سے مستثنیٰ منہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: دو قسمیں ہیں: (1)مستثنیٰ متصل (2)مستثنیٰ منقطع

سوال: مستثنیٰ متصل کسے کہتے ہیں؟

جواب: مستثنیٰ متصل وہ ہے جو استثنا سے پہلے مستثنیٰ منہ میں داخل ہو، پھر حرفِ استثنا لا کر خارج کر دیا گیا ہو، جیسے: جاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا۔ پس زید استثنا سے پہلے قوم میں داخل تھا لیکن آنے کے حکم سے بذریعہ حرف استثنا خارج کیا گیا۔

سوال: مستثنیٰ منقطع کسے کہتے ہیں؟

جواب: مستثنیٰ منقطع وہ ہے جو نہ استثنا سے پہلے مستثنیٰ منہ میں داخل ہوا اور نہ استثنا کے بعد، جیسے: سَجَدَ الْمَلٰئِکَۃُ اِلَّا اِبْلِیْسَ (فرشتوں نے سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ کیا) پس ابلیس نہ استثنا سے پہلے فرشتوں میں داخل تھا نہ بعد میں (بلکہ جن تھا) یہ مستثنیٰ منقطع ہوا۔

سوال: جاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا کی ترکیب کریں

جواب: جاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا: جَاءَ فعل، اَلْقَوْمُ مستثنیٰ منہ، اِلَّا حرف استثنا، زَیْدًا مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ و مستثنیٰ مل کر فاعل ہوا، جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال: مستثنیٰ منہ مذکور ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے مستثنیٰ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: دو قسمیں ہیں: (1) مستثنیٰ مفرّغ (2) مستثنیٰ غیر مفرّغ

سوال: مستثنیٰ مفرّغ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مستثنیٰ مفرّغ وہ ہے جس کا مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو، جیسے: جَاءَنِیْ اِلَّا زَیْدًا۔

سوال: مستثنیٰ غیر مفرغ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مستثنیٰ غیر مفرّغ وہ ہے جس میں مستثنیٰ منہ مذکور ہو، جیسے: جَاءَ نِیْ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا۔

سوال: جس کلام میں استثنا ہو اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: دو قسمیں ہیں: (1) کلام موجَب (2) کلام غیر موجَب

سوال: کلام موجَب کسے کہتے ہیں؟

جواب: کلام موجَب وہ ہے جس میں نفی، نہی، استفہام نہ ہو۔

سوال: کلام غیر موجب کسے کہتے ہیں؟

جواب: کلام غیر موجَب وہ ہے جس میں نفی، نہی، استفہام موجود ہو۔

سوال: مستثنٰی پر کیا کیا اعراب آسکتے ہیں؟

جواب:

نمبر شمار	صورت	حکم	مثال	ترجمہ
1	مستثنٰی متّصل الا کے بعد کلامِ موجَب میں واقع ہو	مستثنٰی منصوب ہوگا	جَاءَنِیْ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا	آئی میرے پاس قوم سوائے زید کے
2	کلام غیر موجب میں مستثنٰی کو مستثنٰی منہ پر مقدم کریں	مستثنٰی منصوب ہوگا	مَا جَاءَنِیْ اِلَّا زَیْدًا أَحَدٌ	نہیں آیا میرے پاس کوئی سوائے زید کے
3	مستثنٰی منقطع ہو	مستثنٰی منصوب ہوگا	سَجَدَ الْمَلٰئِکَۃُ اِلَّا اِبْلِیْسَ	تمام ملائکہ نے سجدہ کیا سوائے ابلیس
4	مستثنٰی خَلَا اور عَدَا کے بعد	اکثر علما کے نزدیک منصوب ہوگا	جَاءَنِیْ الْقَوْمُ خَلَا زَیْدًا	آئی میرے پاس قوم سوائے زید
5	مستثنٰی مَا عَدَا کے بعد ہو	مستثنٰی منصوب ہوگا	جَاءَنِیْ الْقَوْمُ مَا عَدَا زَیْدًا	آئی میرے پاس قوم سوائے زید
6	مستثنٰی اِلَّا کے بعد کلامِ غیر موجب میں واقع ہو اور اس کا مستثنٰی منہ بھی مذکور ہو	اس میں دو صورتیں جائز ہیں: (1) مستثنٰی کو استثنا کی وجہ سے منصوب پڑھنا (2) مستثنٰی کو ماقبل کا بدل بنانا، یعنی جو اعراب اِلَّا کے پہلے اسم کا ہوتا ہے وہی اِلَّا کے بعد کو دینا	مَا جَاءَنِیْ أَحَدٌ اِلَّا زَیْدًا مَا جَاءَنِیْ أَحَدٌ اِلَّا زَیْدٌ۔	نہیں آیا میرے پاس کوئی سوائے زید نہیں آیا میرے پاس کوئی سوائے زید

نمبرشمار	صورت	حکم	مثال	ترجمہ
7	مستثنیٰ مفرّغ ہواور کلامِ غیر موجَب میں واقع ہو	مستثنیٰ کا اعراب عامل کے مطابق ہوگا	مَاجَاءَنِیْ اِلَّازَیْدٌ مَارَأَیْتُ اِلَّازَیْدًا مَامَرَرْتُ اِلَّا بِزَیْدٍ	نہیں آیا میرے پاس سوائے زید میں نے نہیں دیکھا سوائے زید میں نہیں گزرا زید کے علاوہ پر
8	مستثنیٰ لفظ غَیْرَ، سِوٰی، سِوَاءٌ، حَاشَا کے بعد واقع ہو	مستثنیٰ مجرور ہوگا	جَاءَنِی الْقَوْمُ غَیْرَ زَیْدٍ، وَسِوٰی زَیْدٍ، وَسِوَاءَ زَیْدٍ وَحَاشَا زَیْدٍ۔	آئی میرے پاس قوم سوائے زید کے

سوال: لفظ غَیْرَ پر کیا کیا اعراب آ سکتا ہے؟

جواب: لفظ غیر کا اعراب وہ ہوتا ہے جو مستثنیٰ بہ ـ "اِلَّا" کا ہوتا ہے، جیسا کہ ذیل کے نقشہ سے معلوم ہوگا:

نمبرشمار	صورت	حکم	مثال	ترجمہ
1	کلام موجِب میں واقع ہواور اس کا مضاف الیہ مستثنیٰ منہ کی جنس سے ہو	منصوب ہوگا	جَاءَنِیْ الْقَوْمُ غَیْرَ زَیْدٍ	آئی میرے پاس قوم سوائے زید کے
2	غیر کا مضاف الیہ مستثنیٰ منہ کی جنس سے نہ ہو	منصوب ہوگا	سَجَدَ الْمَلٰئِکَۃُ غَیْرَ اِبْلِیْسَ	تمام ملائکہ نے سجدہ کیا سوائے ابلیس
3	کلام غیر موجِب میں غَیْرَ مستثنیٰ منہ پر مقدم ہو	منصوب ہوگا	مَاجَاءَنِیْ غَیْرَ زَیْدٍ الْقَوْمِ	نہیں آئی قوم سوائے زید کے

4	کلام غیر موجِب میں واقع ہو اور مستثنیٰ منہ مذکور ہو	(1) استثنا کی بنا پر نصب بھی پڑھ سکتے ہیں (2) اور ماقبل سے بدل قرار دے کر رفع بھی پڑھ سکتے ہیں	مَاجَاءَنِیْ أَحَدٌ غَیْرَ زَیْدٍ مَاجَاءَنِیْ أَحَدٌ غَیْرُ زَیْدٍ	آئی میرے پاس قوم سوائے زید
5	کلام غیر موجِب میں ہو اور مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو	عامل کے تقاضے کے مطابق لفظ غیرَ پر اعراب آئے گا	مَاجَاءَنِیْ غَیْرُ زَیْدٍ مَارَأَیْتُ غَیْرَزیدٍ مَامَرَرْتُ بِغَیْرِ زَیْدٍ	نہیں آیا میرے پاس سوائے زید کے میں نے نہیں دیکھا سوائے زید کے میں زید کے علاوہ پر نہیں گذرا

فائدہ: لفظ غَیر کی اصل میں توصفت کے لیے وضع کیا گیا ہے، مگر کبھی استثنا کے لیے بھی آتا ہے۔ اسی طرح اِلَّا استثنا کے لیے وضع کیا گیا ہے اور کبھی صفت کے لیے بھی آتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''لَوْ کَانَ فِیْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا'' ایسے ہی ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' (أَیْ غَیْرُ اللّٰهِ)

سوال: اس کے علاوہ اور کون کون سے منصوبات ہیں؟

جواب: اس کے علاوہ مزید منصوبات یہ ہیں:

(9) إِنَّ اور اس کے اَخوات کا اسم: جیسے: إِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔ (بیشک زید کھڑا ہے)

(10) مَا اور لا کی خبر: جیسے: لَا رَجُلٌ ظَرِیْفًا۔ (کوئی شریف آدمی نہیں ہے)

(11) لا برائے نفی جنس کا اسم: جیسے: لَا رَجُلَ ظَرِیْفٌ۔ (کوئی شریف آدمی نہیں ہے)

(12) کَانَ اور اس کے اَخوات کی خبر: جیسے: کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا۔ (زید کھڑا تھا)

سبق نمبر:52

اسم کی چھٹی قسم

عنوان معمولات: مجرورات۔(ص:48)

سوال: مجرورات کیا کیا ہیں؟

جواب: مجرورات دو ہیں: (1) مضاف الیہ، جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ (2) جس پر حرف جر داخل ہو، جیسے: بِزَیْدٍ

سوال: اضافت کی وجہ سے مضاف میں کیا کیا تبدیلی آتی ہے؟

جواب: مضاف پر ''الف لام'' اور تنوین نہیں آتی، اور اضافت میں تثنیہ وجمع کا ''نون'' گرجاتا ہے، جیسے: غُلَامَا زَیْدٍ، فَرَسَا عَمْرٍو، مُسْلِمُوْ مِصْرَ، طَالِبُوْ عِلْمٍ۔

سوال: ترجمہ کے اعتبار سے مضاف مضاف الیہ کی پہچان کس طرح ہوتی ہے؟

جواب: مضاف الیہ کے معنوں میں کا، کے، کی، را، رے، ری، نا، نے، نی آتا ہے، جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام)، غُلَامِیْ حَاضِرٌ (میرا غلام حاضر ہے)، ضَرَبْتُ غُلَامِیْ (میں نے اپنے غلام کو مارا)

سبق نمبر:53

اسم کی چھٹی قسم

عنوان معمولات: توابع ،صفت ۔(ص:52)

سوال: تابع اور متبوع کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب جملہ میں دو اسم ایک جگہ جمع ہوں اور دوسرے اسم کا اعراب ایک ہی جہت سے پہلے کے موافق ہو تو پہلے اسم کو "مَتْبُوع" اور دوسرے کو "تَابِع" کہتے ہیں۔ پس تابع ہر اُس دوسرے اسم کو کہتے ہیں جو اپنے پہلے لفظ کے ساتھ اعراب میں بھی موافق ہو اور جہت میں بھی موافق ہو، یعنی متبوع فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ،مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب،مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہو تو تابع بھی اسی طرح ہوگا۔

سوال: تابع کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: تابع کی پانچ قسمیں ہیں: (1) صفت (2) تاکید (3) بدل (4) عطف بحرف (5)عطفِ بیان

(1)صفت

سوال: صفت کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ تابع ہے جو متبوع کی اچھی یا بری حالت کو ظاہر کرے، جیسے: جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ،اس مثال میں عَالِمٌ نے رَجُلٌ متبوع کی علمی حالت کو ظاہر کیا ہے، یا متبوع کے متعلق کی حالت کو ظاہر کرے، جیسے: جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ أَبُوْهُ۔ اس میں عَالِمٌ نے أَبُوْهُ کی علمی حالت کو ظاہر کیا ہے جو رَجُلٌ متبوع کا متعلق ہے۔

سوال: صفت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: صفت کی دو قسمیں ہیں: (1) جو اپنے متبوع کی حالت ظاہر کرے (2) جو متبوع کے متعلق کی حالت ظاہر کرے۔

سوال: صفت کی پہلی قسم (جو اپنے متبوع کی حالت ظاہر کرے) کتنی چیزوں میں متبوع کے موافق ہوتی ہیں؟

جواب: دس چیزوں میں موافق ہوتی ہیں:

نمبر شمار	اقسام	مثال	ترجمہ
1	معرفہ	جَاءَنِیْ زَیْدُنِ الْعَالِمُ	آیا میرے پاس زید جو کہ عالم ہے
2	نکرہ	عِنْدِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ	آئے میرے پاس ایسے دو آدمی جو عالم ہیں
3	مذکر	رِجَالٌ عَالِمُوْنَ	بہت سارے ایسے آدمی جو عالم ہیں
4	مؤنث	اِمْرَأَۃٌ عَالِمَۃٌ	ایسی عورت جو عالمہ ہے
5	مفرد	عِنْدِیْ کِتَابٌ جَدِیْدٌ	میرے پاس ایک نئی کتاب ہے
6	تثنیہ	اِمْرَأَتَانِ عَالِمَتَانِ	ایسی دو عورتیں جو عالمہ ہیں
7	جمع	نِسْوَۃٌ عَالِمَاتٌ	ایسی بہت ساری عورتیں جو عالمہ ہیں
8	رفع	جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ	میرے پاس ایسا شخص آیا جو کہ عالم ہے
9	نصب	رَأَیْتُ اِمْرَاۃً عَالِمَۃً	میں نے ایسی عورت کو دیکھا جو کہ عالمہ ہے
10	جر	مَرَرْتُ بِرَجُلٍ عَالِمٍ	میں ایک ایسے آدمی پر گزرا جو کہ عالم ہے

سوال: صفت کی دوسری قسم (جو متبوع کے متعلق کی حالت ظاہر کرے) کتنی چیزوں میں متبوع کے موافق ہوتی ہیں؟

جواب: پانچ چیزوں میں موافق ہوتی ہیں:

نمبر شمار	اقسام	مثال	ترجمہ
1	معرفہ	أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا	ہمیں نکال اس بستی سے کہ جس کا رہنے والا ظالم ہے
2	نکرہ	جَاءَنِيْ رَجُلٌ أَبُوْهُ عَالِمٌ	آیا میرے پاس ایسا آدمی جس کا والد عالم ہے
3	رفع	جَاءَتْنِيْ اِمْرَأَةٌ عَالِمٌ اِبْنُهَا	آئی میرے پاس ایسی عورت جس کا بیٹا عالم ہے
4	نصب	رَأَيْتُ اِمْرَأَةً عَالِمَةً بِنْتُهَا	میں دیکھا ایسی عورت کو جس کی بیٹی عالمہ ہے
5	جر	مَرَرْتُ بِرَجُلٍ عَالِمَةٍ بِنْتُهُ	میں گزرا ایسے شخص پر جس کی بیٹی عالمہ ہے

فائدہ: نکرہ کی صفت جملہ خبریہ سے بھی کر سکتے ہیں اور اس جملہ میں ضمیر کا لانا ضرور ہے جو نکرہ کی طرف لوٹتی ہے۔

سوال: مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں:

(1) جَاءَنِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ (2) جَاءَتْنِيْ اِمْرَأَةٌ عَالِمٌ اِبْنُهَا (3) جَاءَنِيْ رَجُلٌ أَبُوْهُ عَالِمٌ

جواب: (1) جَاءَنِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ: جَاءَ فعل، "نون" وقایہ کا، "یا" متکلم کی مفعول بہ، رَجُلٌ موصوف، عَالِمٌ صفت، موصوف صفت کے ساتھ مل کر فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(2) جَاءَتْنِيْ اِمْرَأَةٌ عَالِمٌ اِبْنُهَا: جَائَتْ فعل، "نون" وقایہ کا، "یا" متکلم کی مفعول بہ، اِمْرَأَةٌ موصوف، عَالِمٌ اس فاعل، اِبْنُ مضاف، هَا مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا عَالِمٌ کا، عَالِمٌ اپنے فاعل سے مل کر صفت ہوا، موصوف صفت مل کر فاعل ہوا جَائَتْ کا، جَائَتْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(3) جَائَنِيْ رَجُلٌ أَبُوْهُ عَالِمٌ: جَاءَ فعل، "نون" وقایہ کا، "یا" متکلم کی مفعول بہ، رَجُلٌ موصوف، أَبُوْ مضاف، "هُ" مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، عَالِمٌ خبر، مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت ہوا، موصوف صفت مل کر فاعل ہوا، جَاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سبق نمبر: 54

اسم کی چھٹی قسم

عنوان معمولات: توابع: تاکید۔ (ص: 54)

(2) تاکید

سوال: تاکید کسے کہتے ہیں؟

جواب: تاکید وہ تابع ہے جو متبوع کی نسبت کو، یا شامل ہونے کو خوب ثابت کر دے کہ سننے والے کو کوئی شک باقی نہ رہے، جیسے: جَاءَ زَیْدٌ زَیْدٌ کہ اس میں دوسرے زَیْدٌ نے جو تاکید ہے (پہلے زَیْدٌ کی نسبت کو جو جَاءَ کی طرف ہو رہی ہے) خوب ثابت کر دیا کہ زَیْدٌ کے آنے میں کچھ شک نہیں رہا۔ اور جیسے: جَاءَ الْقَوْمُ کُلُّهُمْ اس میں کُلُّهُمْ جو تاکید ہے اس نے قوم کے شامل ہونے کو خوب ثابت کر دیا کہ ساری قوم آ گئی، ایک بھی باقی نہ رہا۔

سوال: تاکید کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: تاکید کی دو قسمیں ہیں: (1) تاکید لفظی (2) تاکید معنوی

سوال: تاکید لفظی کسے کہتے ہیں؟

جواب: تاکید لفظی وہ ہے جس میں لفظ مکرر لایا جائے، جیسے: جَاءَ زَیْدٌ زَیْدٌ

سوال: تاکید معنوی کسے کہتے ہیں؟

جواب: تاکید معنوی آٹھ لفظوں سے ہوتی ہے:

نمبر شمار	لفظ	وضاحت	مثال
1	نَفْسٌ	واحد، تثنیہ، جمع تینوں کی تاکید کے لیے آتا ہے بشرطیکہ ان کے صیغوں اور ضمیروں کو بدل دیا جائے۔	جَاءَ زَیْدٌ نَفْسُهٗ جَاءَ الزَّیْدَانِ أَنْفُسُهُمَا جَاءَ الزَّیْدُوْنَ أَنْفُسُهُمْ

2	عَيْنٌ	"نَفْس" کی طرح واحد، تثنیہ، جمع تینوں کی تاکید کے لیے آتا ہے بشرطیکہ ان کے صیغوں اور ضمیروں کو بدل دیا جائے۔	جَاءَ زَيْدٌ عَيْنُهُ جَاءَ الزَّيْدَانِ عَيْنُهُمَا جَاءَ الزَّيْدُوْنَ عَيْنُهُمْ
3	كِلَا	تثنیہ مذکر کی تاکید کے لیے آتا ہے	جَاءَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا
4	كِلْتَا	تثنیہ مؤنث کی تاکید کے لیے آتا ہے	جَاءَتِ الْمَرْأَتَانِ كِلْتَاهُمَا
5	كُلّ	واحد اور جمع کی تاکید کے لیے آتا ہے	قَرَأْتُ الْكِتَابَ كُلَّهُ جَاءَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ
6	أَجْمَعُ	واحد اور جمع کی تاکید کے لیے آتا ہے	اِشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ أَجْمَعَهُ جَاءَ النَّاسُ أَجْمَعُوْنَ
7	أَكْتَعُ	یہ أَجْمَعُ کے تابع ہوتا ہے یعنی أَجْمَعُ کے بغیر نہیں آتا اور نہ أَجْمَعُ پر مقدم ہوتا ہے	جَاءَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ أَكْتَعُوْنَ
	أَبْتَعُ	// //	جَاءَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ أَبْتَعُوْنَ
	أَبْصَعُ	// //	جَاءَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ أَبْصَعُوْنَ

سوال: جَاءَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ کی ترکیب کریں

جواب: جَاءَ فعل، اَلْقَوْمُ مؤکد، كُلُّ مضاف، هُمْ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر تاکید، أَجْمَعُوْنَ دوسری تاکید، مؤکد اپنی دونوں تاکیدوں سے مل کر فاعل ہوا، باقی ظاہر ہے۔

سبق نمبر:55

اسم کی چھٹی قسم

عنوان معمولات: توابع: بدل۔(ص:55)

(3) بدل

سوال: بدل کسے کہتے ہیں؟

جواب: بدل لغت میں عوض کو کہتے ہیں، اصطلاح میں ہر اُس تابع کو کہتے ہیں جو کہ نسبت سے خود ہی مقصود ہو، متبوع مقصود نہ ہو۔

سوال: بدل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: بدل کی چار قسمیں ہیں: (1) بَدْلُ الْکُلْ (2) بَدْلُ الْبَعْضْ (3) بَدْلُ الِاشْتِمَال (4) بَدْلُ الْغَلَطْ

سوال: بدل الکل کسے کہتے ہیں؟

جواب: بدل اور مبدل منہ کا مصداق ایک ہو، جیسے: جَاءَنِیْ زَیْدٌ أَخُوْکَ، (آیا زید یعنی اس کا بھائی) قَرَأْتُ الْکِتَابَ رَوْضَةَ الْأَدَبِ۔ (میں نے کتاب پڑھی یعنی روضۃ الادب)

سوال: بدل البعض کسے کہتے ہیں؟

جواب: بدل مبدل منہ کے مصداق کا جزو ہو، جیسے: ضُرِبَ زَیْدٌ رَأْسُهٗ (زید مارا گیا یعنی اس کا سر)

سوال: بدل الاشتمال کسے کہتے ہیں؟

جواب: بدل کا مبدل منہ کے ساتھ تعلق ہو، جیسے: سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُهٗ (چوری کی گئی زید یعنی اس کے کپڑے) سُرِقَ عَمْرٌو مَالُهٗ (چوری کیا گیا عمر یعنی اس کا مال)

سوال: بدل الغلط کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو غلطی کے بعد صحیح لفظ کے ساتھ ذکر کیا گیا ہو، جیسے: اِشْتَرَیْتُ فَرَسًا حِمَارًا (میں نے گھوڑا خریدا، نہیں نہیں گدھا) جَاءَنِیْ زَیْدٌ جَعْفَرٌ (آیا میرے پاس زید، نہیں نہیں جعفر)

سوال: جَاءَ نِي زَيْدٌ أَخُوْكَ ، ضُرِبَ زَيْدٌ رَأْسُهٗ ، اِشْتَرَيْتُ فَرَسًا حِمَارًا ۔ کی ترکیب کریں:

جواب: (1) جَاءَنِیْ زَیْدٌ أَخُوْکَ: جَاءَ فعل، "نون" وقایہ کا، "یا" متکلم کی مفعول بہ، زَیْدٌ مبدل منہ، أَخُوْ مضاف، کَ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر بدل، بدل مبدل منہ مل کر فاعل ہوا جَاءَ کا، باقی ظاہر ہے۔

(2) ضُرِبَ زَیْدٌ رَأْسُهٗ: ضُرِبَ فعل مجہول، زَیْدٌ مبدل منہ، رَأْسَ مضاف، "ہ" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر بدل ہوا، بدل مبدل منہ مل کر مفعول مالم یسم فاعلہ ہوا، باقی ظاہر ہے۔

(3) اِشْتَرَیْتُ فَرَسًا حِمَارًا: اِشْتَرَیْتُ فعل بافاعل، فَرَسًا مبدل منہ، حِمَارًا بدل، بدل مبدل منہ مل کر مفعول بہ ہوا، اِشْتَرَیْتُ فعل بافاعل اپنے مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سبق نمبر:56

اسم کی چھٹی قسم

عنوان معمولات: توابع: عطف بحرف، عطف بیان۔(ص:56)

(4) عطف بحرف

سوال: عطف بحرف کسے کہتے ہیں؟

جواب: عطف بحرف وہ تابع ہے جو حرف عطف کے بعد آئے، اور جو نسبت متبوع کی طرف ہو وہی تابع کی طرف ہو۔ متبوع کو معطوف علیہ اور تابع کو معطوف کہتے ہیں، جیسے: جَاءَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو۔ تو جیسے: جَاءَ کی نسبت زَیْدٌ کی طرف ہے، ایسے ہی حرفِ عطف کے واسطہ سے عمرٌ کی طرف ہے۔

سوال: جَاءَ زَیْدٌ وَّعَمْرٌو کی ترکیب کریں

جواب: جَاءَ زَیْدٌ وَّعَمْرٌو: جَاءَ فعل، زَیْدٌ معطوف علیہ، "واو" حرف عطف، عَمْرٌو معطوف، معطوف ومعطوف علیہ مل کر فاعل ہوا جَاءَ کا جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، باقی ظاہر ہے۔

(5) عطف بیان

سوال: عطف بیان کسے کہتے ہیں؟

جواب: عطف بیان ہر اُس تابع کو کہتے ہیں جو صفت تو نہ ہو مگر اپنے متبوع کو واضح اور ظاہر کرے، اور وہ دو ناموں میں سے ایک مشہور نام ہوتا ہے، جیسے: جَاءَ زَیْدٌ أَبُوْ عَمْرٍو یعنی (زید آیا جو ابوعمرو کنیت سے مشہور ہے) تو یہاں أَبُوْ عَمْرٍ عطف بیان ہے، اور جَاءَ أَبُوْ

ظَفْرٍ عَبْدُ اللهِ، یعنی (ابوظفر آیا جو عبداللہ کے نام سے مشہور ہے) یہاں عبداللہ عطف بیان ہے۔

سوال: جَاءَ زَیْدٌ أَبُوْ عَمْرٍو کی ترکیب کریں

جواب: جَاءَ زَیْدٌ أَبُوْ عَمْرٍو: جَاءَ فعل، زَیْدٌ متبوع، أَبُوْ مضاف، عَمْرٍو مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر تابع عطف بیان ہوا، متبوع تابع مل کر فاعل ہوا جَاءَ کا، باقی ظاہر ہے۔

آیئے ہم ایک دوسرے کے مددگار بنیں

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی قدر محترم جناب ______________ صاحب

امید ہے کہ مزاج بخیر وعافیت ہوں گے!

آپ اور آپ کی آراء ہمارے لیے بہت اہم ہیں۔ بہت خوشی ہوگی کہ آپ اس کتاب سے متعلق اپنی کوئی قیمتی رائے، کوئی تجویز اور مفید بات بتائیں۔

یقیناً آپ اس سلسلے میں ہمارے ساتھ تعاون فرما کر ان شاء اللہ تعالیٰ ادارے کی کتب کے معیار کو بہتر سے بہتر بنانے میں مددگار بنیں گے۔

امید ہے جس جذبے سے یہ گزارش کی گئی ہے، اسی جذبے کے تحت اس کا عملی استقبال بھی کیا جائے گا اور آپ ضرور ہمیں جواب لکھیں گے۔

☆ کورس کا تعارف کیسے ہوا؟

☆ کیا آپ نے اپنے محلہ کی مسجد، لائبریری یا مدرسہ/ اسکول میں اس کتاب کو وقف کر کے یا کسی رشتہ دار وغیرہ کو تحفہ میں دے کر علم پھیلانے میں حصہ لیا؟ نہیں تو آج ہی یہ نیک کام شروع فرمائیں۔

☆ کتاب پڑھ کر آپ نے کیا فائدہ محسوس کیا؟

☆ کتاب کی کمپوزنگ، جلد اور کاغذ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

معمولی ہے ☐ بہتر ہے ☐ اعلیٰ ہے ☐

☆ کتاب کی قیمت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

سستی ہے ☐ مناسب ہے ☐ مہنگی ہے ☐

☆ کتاب کی تیاری میں مدد کرنے والوں اور پڑھنے والوں کے لیے دعائیں تو کرتے ہوں گے

ہاں ☐ نہیں ☐ کبھی کبھی ☐

دوران مطالعہ اگر کسی غلطی پر مطلع ہو جائیں تو ان نمبروں پر میسج یا اطلاع فرمائیے:

0331-2607207 - 03312607204

{مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ کی تالیفات ورسائل}

نمبر شمار	کتاب	نمبر شمار	کتاب
1	فہم ایمانیات	19	فہم جمعۃ المبارک
2	فہم محرم الحرام کورس	20	حلال وحرام رشتوں کی پہچان کے رہنما اصول
3	فہمِ صفر کورس	21	شادی مبارک
4	فہمِ شعبان کورس (شبّ براءت)	22	کامیاب گھرداری
5	فہمِ زکوٰۃ کورس	23	بیٹی مبارک ہو
6	فہمِ رمضان کورس	24	جذباتی رویوں سے ایسے بچیں
7	فہمِ حج وعمرہ کورس	25	سیرت کوئز لیول 1
8	فہمِ قربانی کورس	26	سیرت کوئز لیول 2
9	فہم دین کورس	27	حقوق مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
10	فہمِ طہارت کورس	28	حدیث اور اُس کا درجہ کیسے پہچانیں
11	فہمِ نماز کورس	29	ڈپریشن، اسٹریس کے اسباب اور اُن کا حل
12	فہم حلال وحرام کورس	30	مالی معاملات اور اخلاقی تعلیمات
13	فہم مسائل حیض ونفاس	31	مالی معاملات اور شرعی تعلیمات
14	سخت بیماریوں، پریشانیوں کا یقینی علاج	32	مالی تنازعات اور ان کا حل
15	توبہ	33	فہم میراث
16	استخارہ	34	آسان علم النحو
17	مسنون اذکار	35	علم دین اور اس کے سیکھنے سکھانے کا صحیح طریقہ
18	فہم نکاح وطلاق	36	طبی اخلاقیات